

ترجمۂ ناول

الایس

(بقیہ ناول ارنسٹ مالٹرویرس)

مصنفہ

رائٹ آنریبل لارڈ لٹن

جو

رسالہ اودھ ریویو لکھنؤ میں

من ابتداے جولائی سنہ ۱۸۹۵ء لغایت اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ء

شائع ہوا تھا

شائقین کی خواہش سے

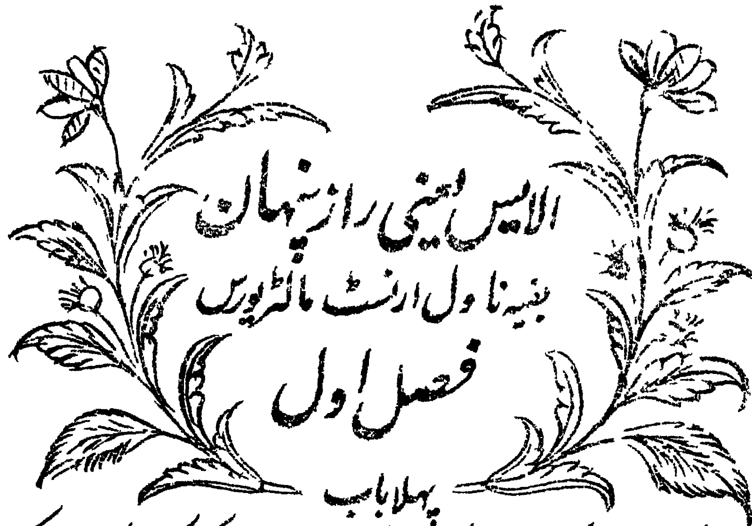
دوسری بار

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۹۰ء

قیمت ٦

حصہ اول



الائیس یعنی راز پنہان

بقیہ ناول ارنسٹ مالٹریورس

فصل اول

پہلا باب

اوائل ماہ اپریل کی ایک شام کو دو لیڈیان ڈیون شائر کے ایک مکان مین کھلی ہوئی کھڑکیون کے قریب بیٹھی ہوئی تھین۔

انمین صاحب خانہ دوسری لیڈی سے کمسن معلوم ہوتی تھی اور اگرچہ اسکی عمر تیس برس سے متجاوز تھی مگر اسکے بشرے سے یہ نہین ظاہر ہوتا تھا کہ ستائیس یا اٹھائیس برس سے زیادہ ہوگی۔ اسکا بدن نہایت ہی نازک اور سڈول تھا ۔ ہرچند اسکے چہرے سے اُداسی اور مایوسی ٹپک رہی تھی لیکن وہ بلا کی دلفریب اور دلکش نظر آتی تھی۔

دوسری عورت جو اس عورت کی مہمان تھی اگرچہ عمر مین ستر برس سے زیادہ ہوگی لیکن خندہ پیشانی اور زندہ دل تھی۔

صاحب خانہ ۔ میری پیاری مسز لیسلی سچ ہو ۔ میری ہی خطا تھی کہ مین یہان آئی مجکو اسقدر خودغرضی نہ چاہیے۔

مسز لیسلی ۔ پیاری بہن ۔ تم خودغرضی صادق نہین آسکتی ۔ تمنے موقع اور محل کی پابندی کی مصلحت وقت کا خیال رکھا ۔ تمنے جو کچھ کیا بہت اچھا کیا ۔ اس عمر مین اور کیا اُمید ہوسکتی تھی

سے تمنے جاہ ومنصب سے روگردانی کی اور گو تمھاری عمر کی لڑکیاں ان خیالی ڈھکوسلوں مین پھنس جاتی ہین لیکن شاباش تمنے سب سے کنارہ کشی کی اور خلق اللہ کی فائدہ رسانی مین مصروف ہوئین گو یہ قصبہ بالکل چھوٹا اور متبذل ہو لیکن تمنے غریبون اور ناتوانون کی اسقدر اعانت کی ہو کہ تمکو اجر عظیم حاصل ہوگا۔ تمنے یہ بھی اچھا کیا کہ اپنی ایولن کو اپنی سی نیک عادتین سکھادین اور عیسائی صفات سے متصف کردیا"

اس بوڑھی عورت نے نہایت سرگرمی سے گفتگو کی اور اسکی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے صاحب خانہ نے اپنا ہاتھ مسز لسلی کے ہاتھ مین ڈالدیا اور اسطرح ہمکلام ہوئی۔

صاحب خانہ - (ایک رنج آلود تبسم سے)۔ یہ آپ میری قدر افزائی فرماتی ہین ورنہ مجھے یاد ہو کہ جب آپ نے مجھ غریب لاوارث کو اپنے سایۂ عاطفت مین جگہ دی تھی تو مین کیا تھی۔ جیسا آپ فرماتی ہین اب ایولن کا وہ زمانہ قریب آگیا ہو جب وہ لارڈ وارگریف کو قبول یا انکار کریگی لیکن مین دیکھتی ہون کہ اس قصبہ مین لارڈ وارگریف کے سوا اور کون ہو جسکو وہ پسند کرنے لگی۔ بہر حال مجھے ایولن کی خوشی اور راحت مد نظر ہو۔

مسز لسلی - یہ سچ ہو لیکن میری سمجھ مین نہین آتا کہ کیا صلاح دون تمھارے شوہر کی تو یہ مرضی تھی کہ اگر لارڈ وارگریف ایولن کی محبت کے قابل ہون تو انھین سے ایولن کی شادی ہو مگر مین سنتی ہون کہ لارڈ وارگریف بڑے چالاک دغاباز اور بیوفا شخص ہین پس ایسی صورت مین کیا کرنا چاہیے۔ میرے خیال مین یہ معاملہ ایولن ہی کی رائے پر چھوڑ دینا مناسب ہوگا۔

لیڈی وارگریف - آپ کا خیال صحیح ہو جب لارڈ وارگریف مرحوم بستر مرگ پر پڑے ہوئے تھے تو انھون نے لیلی کے بلانے کے قبل مجھسے فرمایا تھا کہ اگر ایولن لیلی غریب سے شادی کرنا نہ چاہے تو اسکا فیصلہ آپ کی مرضی پر چھوڑتا ہون لیکن میری خواہش یہی ہو کہ ایولن کو ایسی تعلیم دیجائے کہ وہ لیلی کو اپنا آیندہ شوہر تصور کرے۔ میرے متوفی شوہر کے کاغذات

مین میرے نام ایک خط بھی نکلا تھا جسکا یہی مطلب تھا - ہائے بیچارے کیسے نیک تھے -
کاش اُنکی شادی کسی ایسی عورت سے ہوئی ہوتی جو اُنکی محبت کی مستحق ہوتی ! - لیکن اب
افسوس کرنے سے کیا فائدہ -

مسز لیسلی - بیشک افسوس بیکار ہو کیونکہ تمھین ایک دوسرے قسم کا رنج بھی گھیرے ہوئے
ہو اور مین سمجھتی ہون کہ ابھی تمکو اپنا ابتدائی رنج نہین بھولا ہو -

اسوقت سامنے کے سبزے پر خفیف تاریکی چھائی ہوئی تھی اور حسین ایولن گھانس پر
اُچھلتی کودتی لیڈی وارگریف اور مسز لیسلی کے سامنے آکر کھڑی ہوئی -

ایولن - مسز لیسلی دیکھیے کیسا سہانا وقت ہو - آپ اندر کیونکر بیٹھی ہین - باہر آئیے -
اور اماں جان - تم تو کہتی تھین کہ اگر مینھ نہ برسا تو تیرے ساتھ چلونگی - اب چلتی کیون نہین
مہندی کے پھولے ہوئے درختون سے کیسی بھینی بھینی خوشبو آرہی ہو -

مسز لیسلی - (ہنسکر) - پیاری ایولن - مین تمھاری طرح جوان نہین ہون -

ایولن - لیکن جب آپ کا مزاج اچھا رہتا ہو تو آپ بھی میری طرح بشاش رہتی ہین
اور یہ ممکن نہین کہ کوئی آدمی ایسے موسم مین ہشاش بشاش نہ رہے -

مسز لیسلی اور لیڈی وارگریف دونون اس حسینہ کی طرف محبت آمیز نگاہون سے
دیکھنے لگین لیکن لیڈی وارگریف کو کوئی بات ایسی یاد آگئی کہ وہ ایولن کو دیکھکر سرد آہین
بھرنے لگی -

درد پہلو مین اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر کے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانیے کیا یاد آیا -

دوسرا باب

تھوڑی دیر مین تاریکی چھاگئی اور دروازے کی کھڑکیان بند کرلی گئین - مسز لیسلی
خاموش باجے کے قریب بیٹھی ہوئی تھین - لیڈی وارگریف ایک کتاب کے مطالعہ مین

مصروف تھین اور ایولن کتابون اور باجہ کا ایک پارسل جو لندن سے آیا تھا کھولکر دیکھ رہی تھی۔

ایولن۔ اہا ہا۔ امّان جان۔ یہ دیکھو کیسی اچھی نظم کی کتاب ہے۔ یہ ویسی ہی ہے جیسی تم دیکھا کرتی تھین۔

ایولن نے یہ کتاب لاکر لیڈی وارگریٹ کو دکھائی۔ لیڈی وارگریٹ نے اپنے ہاتھ مین لے لی اور دیکھکر کہا۔ پیاری ایولن! تعجب ہے کہ تمکو ہماری طرح پڑھنے کا شوق نہین ہے لیکن جب مین اُس شخص کی تصنیف پڑھتی ہون تو سخت متاثر ہوجاتی ہون۔

ایولن۔ امّان جان۔ اب بھی تو تم وہی کتاب پڑھ رہی ہو لیکن تم اُسکی کتابین نہ پڑھا کرو مین دیکھتی ہون کہ اسکی تصنیفات تمکو ہمیشہ اُداس کردیتی ہین۔

لیڈی۔ ان خیالات مین کوئی بات ایسی ہے جو میرے دل مین تیر خنجر دونکا کام کرتی ہے جب کبھی مین یہ کتاب پڑھتی ہون تو مجھے ایسا یاد آتا ہے کہ میرا ایک مہربان دوست مجھسے باتین کر رہا ہے۔

مسٹر لیسلی۔ پیاری ایولن یہ تھین کسکی تصنیف [illegible]

ایولن۔ مالٹر یورس کی۔ اور امّان جان بھی اُسکی تصنیف بہت پسند کرتی ہین۔

مسٹر لیسلی غضب کا لکھنے والا ہے بیٹی۔ تمکو ایسی کتابین نہ پڑھنا چاہیئین۔ ابھی تم جوان ہو اور خود تمھارے جوش اور جذبات کیا کم ہین کہ کتابون مین تلاش کرو۔

ایولن۔ اسکی کتابون مین صرف جوش اور جذبات ہی نہین ہین بلکہ وہ ایسے سادہ طور پر بیان کیگئی ہین کہ پڑھتے ہوئے جی نہین اکتاتا۔

لیڈی وارگریٹ۔ کبھی آپکو اس سے ملنے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔

مسٹر لیسلی۔ ہان مین ایک مرتبہ ملی تھی۔ اُسوقت وہ بہت کم سن تھا۔ اسکا باپ ایک قریب کے قصبہ مین رہتا تھا اور ہم دونون ایک دیہاتی مکان مین ملے تھے۔ خود مالٹر یورس کا

علاوہ میری لڑکی کے مکان بی ـــــ کے قریب ہو لیکن اسکے لڑکی کچھ پروا نہیں ہے اور بیچاری
دونون سے غائب ہو۔

ایولن ـ کیا اب اُسنے تالیف اور تصنیف چھوڑ دی مین تو اسکی کتابون پر اسقدر
فریفتہ ہون کہ اسکی سیکڑون غزلین از بر یاد ہین۔

مسز لیسلی ـ میری پیاری مین نے سنا ہو کہ اب اُسنے دنیا سے بالکل کنارہ کشی
اختیار کرلی ہو اور عموماً مشرق مین رہتا ہو ـ کہتے ہین کہ اسکی شادی
ہونے والی تھی وہ مرگئی اور اسکی مرگ نے اسپر کچھ ایسا اثر ڈالا کہ وہ بالکل ادھر ادھر پھرتا
اسکا حال لارڈ واگریٹ کو معلوم ہو۔

ایولن ـ وارگریٹ کا ذکر نہ کرو ـ مین ان باتون کا خیال کر رہا ہون

مسز لیسلی ـ ایولن کے چہرے کو غور سے دیکھکر ـ یہ تو بڑے تعجب کی بات ہو کہ تم کو
اسکو تمہارا ابھی خیال نہین ہو۔

ایولن آہستہ سے بڑبڑائی لیکن اسنے کوئی جواب نہین دیا تھوڑی دیر بعد اسنے
پیانو بجانا شروع کیا اور اس سوز و گداز سے ایک دلکش راگ گائی کہ لیڈی وارگریٹ کی آنکھون سے
آنسو نکل پڑے اور وہ دوسری طرف منھ پھیرکر بیٹھ گئی۔

جب ایولن اپنا راگ ختم کر چکی تو اپنی ماں کے قریب آئی اور اسکو روتا دیکھکر اپنی
باہین اسکے گلے مین ڈالدین اور استوار ہو ـ لیکن اسنے خیال دور کر دیا ـ لیڈی وارگریٹ
نے ایولن کو دعائین دین اور تینون اپنی اپنی خوابگاہ کو چلی گئین۔

تیسرا باب

اوائل موسم بہار مین ایک روز نو بجے کے عمل مین ایولن باہر سے پڑھ کر آرہی تھی
مکان کے دروازے ابھی بند تھے لیڈی وارگریٹ جو عموماً علی الصباح اُٹھا کرتی تھین
ابھی تک سو رہی تھین ـ ایولن نے کھڑکی کی طرف نظر ڈالی اور یہ دیکھکر کہ اسوقت کوئی ساتھی

نہین ہوا اپنے گتے ”سلطان“ کو ہمراہ لیا اور دریا کی طرف چلی اسوقت دریا
مستانہ وار موج زنی کر رہا تھا کہین کہین ماہیگیر اپنی اپنی کشتیون پر نظر آتے تھے۔ باقی
سناٹا ہی سناٹا تھا۔

جب آفتاب اچھی طرح نکل آیا تو ایولن وہان سے واپس آئی اور چاشت کے
وقت اپنی مان اور مسز لیسلی سے ملی۔ کھانا کھانے کے بعد اسنے پھر اپنے گتے کو ہمراہ لیا
اور اپنے مکان کے عقب کا دروازہ کھولکر گانون کے اس قبرستان کی سڑک پر پہونچی
جدھر سے بوڑھے پادری کے مکان کا راستہ تھا۔ قبرستان چارون طرف سے
گھرا ہوا تھا اور اسکے گرد سدابہار درختون کا ایک جھنڈ لگا تھا۔ وہان سوا ایک چھوٹے
اور بوسیدہ گرجا اور پادری کے مکان کے اور کوئی عمارت نہ تھی۔ وسط مین ایک
نشستگاہ کے سامنے ایک قبر تھی جسکے گرد لکڑی کا کٹہرا لگا ہوا تھا جسوقت کمسن ایولن
اس مقام سے گزری ایک دستانہ ایک درخت کے نیچے نظر پڑا۔ اسنے اسکو اٹھا لیا
یہ اسکی مان کا دستانہ تھا جسکی غمگینی طبیعت اور افسردگی اسکو یاد آگئی اس عرصہ مین وہ
قبرستان کو طے کر چکی تھی اور پادری کی دقیانوسی عمارت کے سامنے پہونچ گئی تھی پادری
صاحب اپنے باغ مین بیٹھے ہوئے باغبانی کر رہے تھے لیکن ایولن کو دیکھکر
اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت ہی خندہ پیشانی اور تپاک سے ملنے کو بڑھے۔

پادری۔ اچھا تم اپنا روزانہ سبق پڑھنے آئی ہو۔

ایولن۔ جی ہان۔ لیکن اگر آپ چاہین تو مین انتظار کر سکتی ہون۔

پادری۔ نہین بیٹی مجھے کوئی کام نہین ہے۔ اور آج تو تمکو زیادہ سبق پڑھانا ہوگا
کیونکہ مین کل جانے والا ہون اور پھر کئی روز بعد آؤنگا۔

ایولن۔ جی نہین۔ آپ ہمین اور ”برک گرین“ چھوڑکر کہان جائینگے۔

پادری۔ پیاری ایولن۔ جانا تو نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ یہان ایک نئے

پادری صاحب آنے والے ہین "وے متہ" مین ٹھہرے ہوئے ہین اور مجکو بلایا ہے
پس مین تمکو چھٹیون کے لیے سبق دے جاؤنگا۔

جب دل محبت سے معمور ہوتا ہے تو آنسو جلد نکلتے ہین چنانچہ ایولن کے بھی آنسو نکل آئے اور وہ نہایت رنج وقلق سے پادری کو چمٹ گئی اور کہنے لگی کہ اُنکو لکھ بھیجیے آپ خود نہ جائیے۔

یہ بوڑھا پادری جولا ولدا ور نا کتخدا تھا اپنی حسین شاگرد کی محبت سے نا آشنا نہ تھا اور یا تو آج صبح خود اُسکی طبیعت خلاف معمول افسردہ تھی یا ایولن کا دل پڑھنے کی طرف مائل نہوتا تھا کیلیے کہ اسنے اُستاد کی تعلیم سے بہت کم فائدہ اُٹھایا۔ لیکن اسمین شک نہین کہ پادری بڑا لائق اور زبردست معلم تھا اور ایولن نے اسکی عالمانہ نصیحتون اور تعلیم سے اعلی درجہ کی قابلیت اور تہذیب حاصل کی تھی۔

یہ دیکھکر کہ آج ایولن کی طبیعت پڑھنے مین نہین لگتی پادری اُسکو اپنے ہمراہ باغ مین لایا۔

ایولن۔ آپ اطمینان رکھین جب آپ چلے جائینگے تو مین آپ کے باغ کی بہت اچھی طرح حفاظت کرونگی۔ اور جبدن آپ واپس آئین اُس سے مجکو اطلاع دیجیے گا۔ اور اپنے جانے کے قبل مجھے سمجھاتے جائیے کہ میری امّان جان مجھسے کیونکر خوش رہین۔

جسوقت ایولن نے یہ آخری فقرہ کہا اسکی زبان مین لکنت آگئی اور پادری صاحب نے متعجب اور موثر ہوکر دریافت کیا۔

پادری۔ میری پیاری ایولن۔ تم یہ کیا کہتی ہو۔ کیا تمھاری مان تمکو نہین چاہتین۔

ایولن۔ وہ مجکو اتنا نہین چاہتین جتنا مین اُنکو چاہتی ہون۔ یہ مین جانتی ہون کہ وہ بڑی خلیق اور مہربان ہین اور وہ سب پر مہربان ہین وہ مجھپر غصہ نہین کرتین کیونکہ اُنکو کوئی ایسا رنج دامنگیر رہتا ہے کہ اُنھون نے آج تک مجھسے نہین بتایا کہ مین اُنکو تسلی اور دلاسا دیتی

وہ اپنا ابتدائی ذکر کبھی نہین کرتین اور مجھسے تو گفتگو بھی چھوڑ دی ہی معلوم نہین وہ کیون اپنی پہلی شادی اور میرے والد کا ذکر کرنے سے سخت پرہیز کرتی ہین اور جب مین انھین گذشتہ باتون کا ذکر کرنے کے لیے آمادہ کرتی ہون ٹوک دیتی ہین مجھسے بات نہین کرتین ۔ میری سمجھ مین یہ راز مطلق نہین آتا ۔ کیا مین اب بھی اتنی بڑی نہین ہوئی کہ وہ مجھسے اپنا راز کہ سکین ۔ ایولن نے کانپتے ہوئے اور جلدی جلدی تقریر کی ۔ پادری آبرے نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر کہا پیاری ایولن ۔ یہ پہلی ہی مرتبہ ہی کہ تمنے مجھسے ایسی تقریر کی ہی لیکن اس امر کے دریافت کرنے کا تمکو کیونکر شوق پیدا ہوا ؟“

ایولن ۔ پادری صاحب ۔ یہ تو صحیح ہی کہ مین نے کبھی پہلے آپ سے ایسا ذکر نہین کیا لیکن مدتون سے یہ رنج آلود خیال دامنگیر رہتا ہی کہ مین اماں جان کو اسقدر تو چاہتی ہون لیکن وہ مجھسے خوش نہین رہتین ۔ اور ان دنون مسز لسلی میرے مکان مین ٹھہری ہوئی ہین انکو دیکھتی ہون کہ وہ میری نسبت انسے زیادہ اعتبار کے ساتھ گفتگو کرتی ہین اور جب مین اتفاقیہ انکے پاس پہونچ جاتی ہون تو وہ چپ ہو جاتی ہین گویا مین انکی گفتگو مین شریک ہونے کے قابل نہین ہون ۔ پادری صاحب ۔ آپ یقین مانیے گا میری سب سے بڑی یہ خواہش ہی کہ اماں جان مجھے پیار کرین اور مجھپر اعتبار کرین

پادری صاحب ۔ تمھارے لیے یہی زیبا ہی کہ تم اپنی ماں کو پیار کرتی رہو ۔ ایسی مہربان مائین کہان نصیب ہوتی ہین ۔ تمھاری ماں کی پہلی خواہش یہی ہی کہ تم آرام اور راحت سے رہو ۔ تم چاہتی ہو کہ وہ تمپر بھروسہ کرین لیکن تم انپر کیون اعتبار نہین کرتین ۔ تمکو چاہیے کہ انکے نیک ارادون کا یقین رکھو اور سیامر کہ وہ اپنا راز تمسے کب بتائین انکی مرضی پر منحصر سمجھو ۔ پیاری ایولن ابھی تم بچہ ہو اور جو طبیعتین غمزدہ ہین وہ تمھارے دلون کو جنھون نے ابھی رنج کی صورت نہین دیکھی اپنی اندوہناک حکایتین سناکر رنجیدہ کرنا نہین چاہتین یہ مین تمکو بتائے دیتا ہون اور جسکو خود لیڈی وارگریف بھی چھپانا نہین چاہتین بیشبہہ ابتدا مین

بہت سی ایسی مشکلین لاحق ہوئی ہین جنسے تمنے اپنی خوش قسمتی کے باعث چھٹکارا پایا ہی وہ تمسے اپنے تعلقات ظاہر کرنا نہین چاہتین کیونکہ اس دنیا مین انکا کوئی عزیز نہین رہا کہ اور جب سے تمھارے مربی اور معاون کے ساتھ انکی شادی ہوئی ہو انھون نے اپنا یہ اصول مقرر کرلیا ہو کہ اپنے گزشتہ تعلقات کو نہین یاد کرتین۔

ایولن۔ ہان ہان۔ پادری صاحب آپ کا خیال صحیح ہو۔ معاف کیجیے گا۔ وہ اب تک میرے اُس باپ کو یاد کرکر کے رویا کرتی ہین جسکی صورت دیکھنا میری قسمت مین نہین لکھا تھا کیون صاحب آپ انھین نہین جانتے ہین۔

پادری۔ کسکو۔

ایولن۔ میرے والد یعنی میری مان کے پہلے شوہر کو۔

پادری۔ نہین۔

ایولن۔ لیکن مجھے یقین ہو کہ مین انکو اسقدر نہین چاہتی جسقدر مین اپنے دوسرے باپ کو چاہتی تھی جواب بہشت مین ہین۔ مجکو انکی یاد نہین بھولتی۔

یہ کہکر ایولن خاموش ہوگئی اور سیل اشک اُسکی آنکھون سے روان ہوگیا۔

پادری۔ بیشک اگر تم انکو یاد کرتی ہو تو بہت اچھا کرتی ہو۔ وہ بھی بمنزلہ تمھارے باپ کے تھے لیکن پیاری ایولن۔ اب میری بات سُنو۔ اپنی مان کے خاموش دل کی عزت کرو۔ پُرانی باتین کھود کھود کر نہ پوچھو بلکہ انکو تسلی اور ڈھارس دیتی رہو جب وقت آئیگا تو وہ اپنے گزشتہ حالات تمسے خود ہی بیان کرینگی۔

ایولن۔ اچھا پادری صاحب۔ مین ایسا ہی کرونگی۔ یہ صرف محبت تھی جس سے مین نے اسقدر گستاخی کی۔

پادری۔ مجھے تمھاری بات کا یقین ہو اور اب مین تمپر اعتبار رکھونگا۔ آؤ۔ چلو۔ آنسو پونچھ ڈالو نہین تو لوگ سمجھینگے کہ مین بڑا ظالم اُستاد ہون۔

وہ دونون خراماں خراماں قبرستان کی طرف چلے اور لیڈی وارگریٹ کو ایک درخت کے نیچے کھڑا ہوا پایا۔ ایولن اس خیال سے کہ آنسوؤن کی علامت ابتک باقی ہو علحدہ چلی گئی اور پادری صاحب جو ایولن کی طبیعت سے واقف تھے کہنے لگے "پیاری ایولن۔ کہو تو مین تمھاری مان سے اپنے جانے کا حال بیان کر آؤن۔ اتنے مین تم غریب پنشن خوار "ڈیم نیومین" سے مل آؤ۔ وہ تمکو دیکھنے کے لیے بہت ہی ترستی ہو۔ تھوڑی دیر مین ہم بھی تمھارے پاس آئینگے" ایولن مسکرا کر چھوٹے جھونپڑے کی طرف چلی گئی اور پادری آبرے لیڈی وارگریٹ سے آکر ملے حالانکہ ایولن ابھی بالکل کم سن تھی۔ "ڈیم نیومین" کے جھونپڑے کو جاتے وقت راستہ بھر سوچتی رہی اور اُسنے قصد کر لیا کہ مین آیندہ سے اپنی مہربان مان کو تسلی دینے مین کوئی دقیقہ نہ اُٹھا رکھونگی وہ تھوڑی دیر مین بوڑھی پنشنخوار کے جھونپڑے مین پہونچ گئی اور اسکے تھوڑے عرصہ کے بعد لیڈی وارگریٹ بھی نظر آئین "ڈیم نیومین" انکو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور بڑی دیر تک اپنی لچھیدار تقریر سنایا کی

چوتھا باب

پادری آبرے صاحب تشریف لے گئے اور ایولن کا سبق اُنکے آنے تک ملتوی رہا اُنکی روانگی کے کئی روز بعد مسز لسلی لیڈی وارگریٹ سے ملین اور اُنمین اسطرح مکالمہ ہوا۔

مسز لسلی۔ میری پیاری۔ مین تمھین ایک خوشخبری سنانے آئی ہون اور وہ یہ کہ میری لڑکی مسز مرٹن اپنی ساس سے ملنے کارنوال گئی ہو۔ اُسنے لکھا ہو کہ مین اپنے مکان واقع بی۔۔ شائر کو لوٹتے وقت تم سب لوگون سے ملونگی"

لیڈی وارگریٹ۔ وہ اکیلی آئینگی یا اُنکے شوہر بھی آئینگے۔

مسز لسلی۔ مسٹر مرٹن تو نہین آئینگے۔ البتہ اُنکی لڑکی کیرولائن ساتھ ہوگی۔ یہ بڑی خوبصورت اور ذہین لڑکی ہو۔ دیکھنا۔ ایولن کسقدر خوش ہوتی ہو مگر اس خوشخبری کے ساتھ ایک بات اور بھی ہو وہ یہ کہ مین بھی اُسکے ہمراہ جاؤنگی اور وہ اسی غرض سے یہان آتی ہو کہ مجکو اپنے ساتھ

لیجائے۔

لیڈی وارگریٹ نے اپنے معمولی اخلاق سے مسز مرٹن کی آمد پر خوشی ظاہر کی مگر انکو اس بات کا رنج تھا کہ مسز لسلی خلاف اُمید جلد چلی جائینگی۔ اسپر مسز لسلی نے انکو یقین دلایا کہ ہم آپ کی دلشکنی نہین کرینگے اور جب تک آپ چاہینگی۔ ٹھہرے رہینگے۔

جسوقت ایولن کو انکی آمد کا حال سُنایا گیا تو وہ بہت خوش ہوئی اسنے اُنکے رہنے کے لیے کمرے آراستہ کردیے اور میزون پر پھول اور کتابین اور آرایشی چیزین قرینے سے چُن دین اُسنے یہ خیال کرکے کہ کیرولائین کو باجے کا شوق ہوگا اپنا پیانو کیرولائین کے کمرے مین اُٹھوا منگوایا اور اپنے ہم عمر مہمان کی آسایش اور تفریح کے لیے اس خوش اسلوبی اور سلیقے سے تمام سامان بہم پہونچایا کہ لیڈی وارگریٹ کو ذرا بھی تکلیف نہ اُٹھانا پڑی۔

ایولن کو اپنے مہمانون کے دیکھنے کا اسقدر شوق تھا کہ جسدن وہ آنے والے تھے اُسکے دل کو چین نہ تھا۔ وہ بار بار اُنکے کمرون مین جاتی تھی اور اُنکو نہایت ہی نفاست اور سلیقہ سے آراستہ کرتی تھی۔ آخر جب اُنکی آمد کا وقت قریب آیا تو وہ اپنے توشک خانہ مین گئی اور ایک نئی پوشاک زیب تن کی سبحان اللہ! کیا سن اور کیا تمیز تھی۔ جسوقت اُسنے اپنے چمکدار خوبصورت بالون مین ایک پھول لگایا تو بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک حور آسمان سے اُتر آئی ہے۔ بلا کا حسن تھا۔ اور اُسپر صفائی اور سلیقہ مزید برآن۔

مارگریٹ۔ (اسکی خادمہ کا نام ہے جو اُسکو کپڑے پہناتی تھی) اس سیہ ہار تو پہن لیجیے ابکی دفعہ جب لارڈ وارگریٹ آئے تھے تو دے گئے تھے۔

اس خوبصورت ہار کے زمرد چمک رہے تھے۔ ایولن نے اُنکی طرف دیکھا اور بے اختیار اُسنے ایک آہ سرد بھری اور صندوق بند کردیا

مارگریٹ مس صاحبہ یہ آپ نے کیا کیا۔ اگر ہمارے حضور آگئے تو کیا کہینگے۔ دیکھو تو یہ زمرد کیسے چمکتے ہین۔ لو پہن لو۔ جب تم لیڈی ہوجاؤگی تو اس سے اچھا ہار پہننا

ایولن ۔جاؤ ۔جاؤ ۔تھیںن امان جان بلاتی ہین ۔
مارگریٹ چلی گئی اور گو اس نوجوان حسین کے روبرو ایک آئینہ رکھا ہوا تھا لیکن وہ
اپنے تصورات مین محو تھی ۔ وہ اپنے دل مین سوچنے لگی کہ جب مین لارڈ وارگریف اور
اپنے اس کمبخت تعلق کا خیال کرتی ہون تو مجھے یہان کسقدر خوف معلوم ہوتا ہو اور یہ خوف
ہر لمحہ بڑھتا ہی جاتا ہو ۔ہاے مین اپنی پیاری مان اور مکان کو کیونکر چھوڑ سکتی ہون ۔جب
مین بچہ تھی تو مین اُسکو چاہتی بھی تھی ۔ ابتو مین اُسکے نام سے کانپتی ہون ۔ ہاے یہ کیون؟
میرے باپ ہی کی یہ مرضی تھی ۔ کاش وہ مجکو غریب اور آزاد کرکے چھوڑ جاتا تو اچھا تھا ۔
اتنے مین گاڑی کے پہیون کی گھڑگھڑاہٹ سُنائی دی اور ایولن جلدی سے اُٹھ کھڑی ہوئی
اور آنسو پونچھ کر مہمانون کے استقبال کے لیے باہر چلی گئی ۔

پانچوان باب

مسز مرٹن اور اُنکی لڑکی گاڑی سے اُترکر ملاقات کے کمرے مین آئین اور مسز لیسلی کے
پاس بیٹھ گئین ۔ اول الذکر ایک خاموش اور سیدھی سادی عورت تھی ۔ اسکا نقشہ اب بھی
اچھا تھا اور بشرے سے متانت اور قناعت ٹپکتی تھی ۔ آخر الذکر یعنی کیرولائن ایک سیاہ چشم
بلند بالا اور حسین لڑکی تھی اسکی پوشاک بالکل سادہ مگر مروجہ فیشن کے مطابق تھی ۔
مس مرٹن نے مس ایولن کو اور مس ایولن نے مس مرٹن کو دیکھا اور دونون ایک
دوسرے کی گرویدہ ہوگئین ۔
جسوقت ایولن مسز مرٹن اور اُنکی دختر کیرولائین کو اُنکے کمرے مین لیگئی تو اُنکو ایولن کی
توجہ اور کمرون کی زیبایش اور ساز و سامان دیکھتے ہی معلوم ہوگیا کہ ایولن بڑی خوش سلیقہ
اور تمیزدار لڑکی ہو اور اُنھون نے اس توجہ اور عنایت کے صلہ مین اپنی کمسن میزبان کی
بڑی تعریف کی اور خوشی اور اطمینان کے نعرے بلند کیے ۔
مسز مرٹن ۔ دیکھو کیرولائین کیسی اچھی میزبان ہو ۔ اور مس ایولن نے کس نفاست سے اسکی

آراستہ و پیراستہ کیا ہی۔

کیرولائین۔ اور یہ باجا تو ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کہتے ہی اُسنے باجا بجانا شروع کیا۔ ایولن تھوڑی دیر تک بیٹھی رہی اُسکے بعد مسکراتی ہوئی اپنے کمرے کو چلی گئی۔

مسز مرٹن۔ پیاری کیرولائین۔ تمھارا اور ایولن کا تو خوب ساتھ ہوگا۔

کیرولائین۔ کیون نہین۔ وہ ہین اسی قابل۔

چھٹا باب

شام کا کھانا کھانے کے بعد بھی اسقدر روشنی باقی تھی کہ کیرولائین اور ایولن باغ مین سیر گشت کرنے کو چلی گئین لیکن مسز مرٹن جنکو باہر جانے کی بنسبت گھر مین رہنا زیادہ پسند تھا لیڈی وارگریف سے ایولن کے بارے مین گفتگو کرتی رہین۔

کیرولائین۔ پیاری ایولن۔ یہان سے سمندر کا لطف خوب دیکھنے مین آتا ہی۔ کیون پیاری تم مصوری بھی جانتی ہو۔

ایولن۔ کچھ یون ہی سی۔

کیرولائین۔ کس قسم کی تصویرین بناتی ہو۔

ایولن۔ آبی رنگ کی۔

کیرولائین۔ تعجب ہی تمنے اس چھوٹے دیہات مین ایسا بڑا فن کیونکر سیکھا۔

ایولن۔ ہمکو یہان آئے تو صرف تھوڑے دن ہوئے ہین۔ شاید مین پندرہ برس کی تھی جب بروک گرین آئی تھی اماں جان چاہتی تھین کہ اپنے مکان "فلہام" کو چھوڑ دین لیکن میرے لیے اُنھون نے نہین چھوڑا اور بڑے بڑے اُستادون سے مجھکو تعلیم دلوائی اور چونکہ مین جانتی تھی کہ وہ یہان رہنا پسند کرتی ہین اسیلیے مین نے بھی دونی محبت کی۔

کیرولائین۔ معلوم ہوتا ہی وہ اس مقام کو پہلے سے جانتی ہین۔

ایولن - جی ہان - کئی برس ہوگئے وہ یہان آئی تھین لیکن جب بڑے لارڈ وارگریف جنکو مین ہمیشہ آبا - آبا پکارتی تھی مرگئے تو اُنھون نے یہ مول لیا وہ یہان سال مین ایک مرتبہ ضرور آتی تھین لیکن مجکو گھر پر چھوڑ آتی تھین اور جب واپس جاتی تھین تو وہ ہمیشہ افسردہ اور ملول نظر آتی تھین -

کیرولائین - آخر لیڈی وارگریف کو اس مقام سے کیا دلچسپی ہو -

ایولن - یہ تو مجھے نہین معلوم - شاید اُنکو تنہائی اور خاموشی زیادہ پسند ہو -

کیرولائین - اور تمھارا پڑوسی کون ہو -

ایولن - میرے ہمسایہ آبرے تھے لیکن افسوس وہ بھی چند روز کے لیے چلے گئے ہین ایسے نیک اور مہربان آدمی دنیا مین ڈھونڈھے - مینے مین نے اُنسے کئی کتابین پڑھی ہین

کیرولائین - اور اُنکا کوئی بیٹا بھی ہو -

ایولن - (مسکرا) - وہ اسدرجہ بوڑھے ہوگئے ہین - لیکن اُنھون نے شادی ہی نہین کی

کیرولائین - یہان سے کتنی دور رہتے ہین -

ایولن - تھوڑی دور پر - اُس گرجا کے پاس -

کیرولائین - ہان ہان معلوم ہوا - تم بڑی خوش قسمت ہو کہ گرجا بھی گھر کے پاس ہو -

ایولن - آہ - تمنے نہین دیکھا - ایسا اچھا گرجا گھر ساری کونٹی مین نہوگا - اور چھوٹا قبرستان بھی بہت اچھا بنا ہوا ہو - دیکھنے سے عبرت ہوتی ہو - اماں جان یہان گھنٹون اکیلی بیٹھی رہتی ہین مجکو بھی یہ جگہ بہت اچھی معلوم ہوتی ہو اور جب مین مرونگی تو میری بھی خواہش یہی ہوگی کہ مین یہین دفن کیجاؤن -

کیرولائین مسکرائی اور کہنے لگی " پیاری ایولن یہ تو عجیب خواہش ہو - معلوم ہوتا ہو کہ تم کسی ایسے کے عشق مین مبتلا ہو جو تمھاری محبت کی داد نہین دیتا -

ایولن - تم تو مجھسے ہنستی ہو -

کیرولائین - مین سمجھتی ہون تم اپنے حقیقی والد مسٹر کیمرن کو بھول گئی ہو۔

ایولن - مین یقین کرتی ہون کہ وہ میری پیدایش سے پہلے مر گئے تھے۔

کیرولائین - کیمرن تو اسکاٹ لینڈ والون کا نام ہوتا ہی - تم کن مین سے ہو۔

ایولن - مین نہین جانتی - اصل تو یہ ہی کہ مجھے اپنے مان باپ دونون کے خاندان کا حال نہین معلوم ہی مین سمجھتی ہون کہ ہمارا کوئی رشتہ دار نہین ہی لیکن یہ تو آپ جانتی ہونگی کہ جب مین سن بلوغ کو پہونچونگی تو "ٹیمپلٹن" کے نام سے مشہور ہونگی۔

کیرولائین - اچھا - مین سمجھی - یہ تو نام ورا ثتاً اختیار کرنا ہوگا - پیاری ایولن کاش مین بھی تمھاری طرح امیر ہوتی۔

ایولن - اور کاش مین غریب ہوتی۔

کیرولائین - تم تو مجھے بڑی انوکھی معلوم ہوتی ہو - اس سے کیا مطلب۔

ایولن نے کوئی جواب نہین دیا لیکن کیرولائین بولی کہ یہ خیالات اسوجہ سے پیدا ہوگئے ہین کہ ابھی تمنے دنیا نہین دیکھی ہی۔

ایولن - خدا نہ دکھائے مین یہین رہنا اور مرنا پسند کرتی ہون۔

کیرولائین - ابھی نہین - جب تم لیڈی وارگریف کہلاؤگی تو یہ باتین بھول جاؤگی - لیکن یہ تو بتاؤ تم اسقدر رنجیدہ کیون ہو - کیا تم لارڈ وارگریف کو نہین چاہتین۔

ایولن - (دوسری طرف رُخ پھیر کر) - واہ! - کیا سوال ہی۔

کیرولائین - تم چاہو یا نہ چاہو - یہ دوسری بات ہی - لیکن لیڈی وارگریف کہلانا بڑی عزت ہی لارڈ وارگریف مین سب باتین ہین - رتبہ - نام اور عہدہ لیکن دولت کی کمی ہی - اوسکو تم پوری کروگی - مجھ بدقسمت کو دیکھو - اول تو امیر نہین - دوسرے اتنی خوبصورت نہین کہ کوئی خطاب یافتہ مجکو پسند کرے - کاش مین ہی لیڈی وارگریف ہوجاؤن تو کیا خوب ہو۔

ایولن - مین تو دل سے چاہتی ہون کہ تم ہوجاؤ کیونکہ تم لارڈ وارگریف کے لیے موزون

بھی ہو۔
کیرولائین ہنسی اور دریافت کیا کہ تمنے ایسا کیونکر خیال کیا۔
ایولن۔ اسلیے کہ تمھارے خیالات لارڈ وارگریف سے ملتے ہوئے ہین۔
کیرولائین۔ کیون مس ایولن۔ کیا وہ خدانخواستہ بوڑھے ہین۔
ایولن۔ عمر کا حال تو نہین معلوم۔ لیکن صورت سے مسن نظر آتے ہین۔
کیرولائین۔ کیا وہ خوبصورت بھی ہین۔
ایولن۔ ہان خوبصورت بھی کہے جاسکتے ہین۔
کیرولائین۔ اچھا اگر وہ یہان آئے تو مین اُنکو تمسے چھڑا لونگی۔
ایولن۔ پھر تو مجھپر بڑا احسان ہوگا۔ مین یہی چاہتی ہون کہ وہ تمھارے عشق مین مبتلا ہوجائین۔
کیرولائین۔ لیکن افسوس اسکا کوئی موقع نہین ہو۔
ایولن۔ (کچھ پس وپیش کے بعد)۔ پیاری کیرولائین۔ تمنے میری نسبت زیادہ دنیا دیکھی مین خیال کرتی ہون کہ شاید مسز مرٹن نے عرصہ تک ملک کی سیر کی ہو۔
کیرولائین۔ ہان یہی سبب ہو لیکن میرے چچا سر جان مرٹن کونسل کے ممبر ہین۔ اور میری دادی لیڈی ایلیزبتھ ہر موسم مین قصبہ جایا کرتی ہین اور مین تین موسمون تک اُنکے ساتھ رہتی ہون مجھے افسوس ہو کہ وہ اس سال اپنے ایوان ٹرگونی کیسل مین نہین رہین اور چونکہ اُنکی طبیعت علیل رہتی ہو اسلیے وہ اس سال کارنوال ہی مین رہینگی کیونکہ ڈاکٹرون نے منع کردیا ہو کہ لندن کی آب وہوا اُنکے لیے موزون نہین ہو۔ میرا چچا ہمارے قریب رہتا ہی اور گو اُسکی بیوی مرگئی ہو لیکن اُسکے گھر مین بڑی رونق رہتی ہو۔ سنا ہی دولتمند و ملنسار ہین اُمید ہی کہ تھوڑے دنون مین بڑے پادری ہوجائین۔ پیاری ایولن تم اپنی امان جان سے ضرور کہنا کہ تمکو قصبہ کو لیجایا کرین۔

ایولن۔ قصبہ کا نام نہ لو۔ اماں جان سُنینگی تو اُنکو بڑا رنج ہوگا۔

کیرولائین۔ مین کبھی خیال نہ کرونگی کہ تم لارڈ وارگریف کی صفات۔ سے بے بہرہ ہو بات یہ ہو کہ بوڑھے پادری کے علاوہ کسی نوجوان پادری نے تمکو کوئی نسترچڑھا دیا ہو۔ نہین تو کوئی سبب نہین کہ تم دیہات کو قصبہ پر ترجیح دو۔

ایولن اسقدر کھلکھلاکر ہنسی کہ کیرولائین کا شک دور ہوگیا۔ وہ دونون اسوقت تک سیر سپاٹے اور گپ شپ مین مصروف رہین جب تک رات نہوگئی۔ اسکے بعد وہ اپنے گھر چلی آئین اور ایولن نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی تصویرین کیرولائین کو دکھائین اور کیرولائین نے پیانو پر ایک فرانسیسی غزل گاکر اپنا جوہر دکھایا۔

ساتوان باب

رفتہ رفتہ بمقتضاے فطرت کیرولائین اور ایولن مین بڑی گہری دوستی ہوگئی۔ کیرولائین ایک قصباتی لڑکی تھی اور ایولن سے چھ سات برس عمر مین بھی بڑی تھی۔ پس ایک ہوشیار اور دلفریب لڑکی کا ایک سترہ برس کی دیہاتی لڑکی پر حاوی ہوجانا کوئی بڑی بات نہ تھی اور یہی سبب تھا کہ ایولن اُسکو بہت پسند کرتی تھی

ایک دن شام کے وقت مسز لسلی اور مسز مرٹن برآمدے مین بیٹھی ہوئی تھین۔ لیکن صاحب خانہ یعنی لیڈی وارگریف موجود نہ تھین۔ مسز لسلی کہنے لگین "اللہ کی شان ہو کہ ایولن اسقدر توحسین ہو لیکن اسکو اپنے حسن کا خیال نہین۔ اسقدر خداداد ذہانت پر یہ سادگی کمال ہو!۔ واللہ کمال ہو!

مسز مرٹن۔ ایسی دلفریب لڑکی دیکھنے ہی مین نہین آئی۔

مسز لسلی۔ مجھے اسکی بہت بڑی فکر ہو۔ لارڈ وارگریف مرحوم کی مرضی تھی کہ جب ایولن کی عمر اٹھارہ برس کی ہو تو وہ موجودہ لارڈ وارگریف سے شادی کرے۔ اس عمر کو پہونچنے مین صرف نو یا دس مہینے اور باقی رہ گئے ہین اور ابھی اسکو دنیا اور مافیہا کی کچھ خبر ہی نہین

پس فیصلہ کون کرے۔ رہین بیچاری لیڈی وارگریٹ وہ خود ناتجربہ کار ہین۔ انکو یہ نہین معلوم کہ دنیا کیسی ہوتی ہے اور آمین کس وضع اور قماش کے آدمی بستے ہین۔

مسز مرٹن۔ بیشک۔ صحیح ہے۔ امان جان کہین لڑکیون کو زکام نہو جاے دیکھیے اوس مین ٹہل رہی ہین

مسز لسلی۔ (مسز مرٹن کی تقریر کے آخری حصہ کا خیال نہ کرکے)۔ مین خیال کرتی ہون کہ اگر تم ایولن کو اپنے یہان مدعو کرو اور وہ چند مہینے تمھارے یہان مہمان رہے تو اچھا ہو گو تمھارا قصبہ لندن کی طرح آباد نہین ہے پھر بھی وہان سے دنیا کا حال بہت کچھ معلوم ہوسکتا ہے تمھارے گھر کی سوسائٹی بھی منتخب اور پسندیدہ ہے اور جب وہان ایولن رہنے سہنے لگیگی اور اپنی عمر کے لوگون سے ملیگی تو اُسکے خیالات خود بخود اُسکے لیے کوئی راستہ نکال لینگے۔

مسز مرٹن۔ یہ تو مین خود سوچ رہی تھی۔ اچھا تو مین کیرولائین سے صلاح لے لون۔

مسز لسلی۔ کیرولائین تو بڑی خوش ہوگی لیکن ایولن کا راضی کرنا مشکل ہے۔ وہ اپنی مان کو چھوڑکر کہین نہ جائیگی۔

اتنے مین ایولن اور اسکی نئی ہجولی بھی آئی اور مسز لسلی اور مرٹن کے قریب آکر بیٹھ گئین

کیرولائین۔ پیاری امان جان۔ مین ایولن سے کہ رہی ہون کہ وہ بھی ہمارے ساتھ چلین تو خوب ہو۔

مسز مرٹن۔ یہی ہم کہ رہے تھے۔ (ایولن سے) مس کیرن ہمارے ساتھ چلوگی۔

ایولن۔ چلنے کو تو مین تیار ہون لیکن شرط یہ ہے کہ امان جان بھی ساتھ چلین۔

جسوقت وہ یہ کہ رہی تھی لیڈی وارگریٹ کی صورت دکھائی دی۔ ایولن جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور دوڑکر اپنی مان کے گلے مین باہین ڈالدین۔

ایولن۔ امان جان۔ تمھارا چہرہ آج بہت زرد ہے معلوم ہوتا ہے بہت تھک گئی ہو۔ مجکو اپنے ساتھ کیون نہ لے گئین۔

لیڈی وارگریٹ نے محبت سے ایولن کا ہاتھ دبایا اور کہا "پیاری ایولن تکو میری بہت بڑی فکر رہتی ہو لیکن بیٹی فکر نہ کیا کرو مین بڑی خوش ہون کہ تمھارے لیے ایک ہمجولی آگئی لیکن جب وہ چلی جائیگی تو ہم کیا کرینگے"

ایولن اماں جان۔ تمھارے سوا مجھے اور کسی ساتھی کی ضرورت نہین ہو اور یہ "سلطان" (کتّے کا نام تھا)۔ بھی تو ہو۔

آٹھوان باب

رات کے وقت مسز لسلی لیڈی وارگریٹ کے کمرے مین آئین۔ وہ کھلی ہوئی کھڑکی کے قریب بیٹھی ہوئی تھین لیکن اپنے تصورات مین اسقدر غرق تھین کہ انکو مسز لسلی کا آنا معلوم ہوا مسز لسلی نے چاہا کہ پلٹ جاے لیکن لیڈی وارگریٹ چونک کر اُٹھ بیٹھین۔ مسز لسلی نے کھڑکی بند کردی اور اُنمین یہ مکالمہ ہوا۔

مسز لسلی۔ لیڈی وارگریٹ۔ ہمنے ایولن سے چاہا تھا کہ وہ کچھ دنون ہمارے مکان مین چلکر رہے لیکن اُسنے ٹالدیا اور کہا کہ مین چلنے کو تیار ہون لیکن شرط یہ ہو کہ اماں جان بھی ساتھ چلین۔ پیاری لیڈی۔ مین سمجھتی ہون کہ اسکا ہماری دعوت قبول کرنا اچھا ہوگا۔ یہ مین جانتی ہون کہ اسکو تمسے چھڑانا تمھارے لیے رنج کا باعث ہوگا لیکن تم بھی ایولن کے ساتھ کیون نہین چلتین۔ تم ابھی اسقدر کم سن ہو۔ تمکو گزشتہ باتون کا زیادہ خیال نہین چاہیے

لیڈی وارگریٹ اُٹھین اور کمرے کے سرے کی الماری کھولکر مسز لسلی کو بلایا۔ اسمین چند زنانے کپڑے جیسے دہقانی لڑکیان پہنتی ہین بہت ہوشیاری سے تہ کیے ہوئے رکھے تھے

لیڈی وارگریٹ۔ (نہایت سوز سے) آپ کو یاد ہو یا نہین کہ آپ نے مجھے یہ کپڑے پہلی مرتبہ عنایت فرمائے تھے۔ اب یہ کپڑے مجکو یاد دلاتے ہین کہ مجھے اس دنیا سے کوئی سروکار نہین ہو جسمین اب آپ کے عزیز اور رشتہ دار اور خود ایولن کو اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے

مسز لسلی۔ تم بڑی نازک خیال ہو۔ پیاری لیڈی۔ تمنے خطا ہی کیا کی تھی کہ اسقدر نادم او

پشیمان ہو جو کچھ ہوا کم سنی اور وقت کا تقاضا تھا۔ پھر بھی تم ایسی نیک ہو کہ کسی کو شک تک کا موقع نہین ملا۔ تمھاری گزشتہ تاریخ کو یا تو مین جانتی ہون یا بوڑھا آبرسے جانتا ہی ورنہ کسی مین اتنی قدرت نہین ہو کہ تمھارے نام کے ساتھ بدنامی کا لفظ شامل کر سکے۔

لیڈی وارگریف۔ (الماری بند کر کے اور اپنی جگہ پر واپس آکر) ۔ مسز لسلی میری دنیا میرے گرد ہی مین اسکو نہین چھوڑ سکتی۔ کاش مین ایولن کے کسی کام آتی تو مین بہت سی باتین برداشت کر سکتی تھی لیکن مین اسکے حق مین بالکل بیکار ہون۔ جب وہ بچہ تھی تو مین اُسکی خبرگیری کر سکتی تھی جب وہ بیمار ہوئی مین نے تیمارداری کی۔ اب اُسکو ایک صلاح کار کی ضرورت ہو اور مجھ مین اتنی قوت نہین کہ یہ کام انجام دیسکون۔ مین اپنی پیاری ایولن کو سوا دعاؤن کے اور کیا دیسکتی ہون۔ بہتر ہوگا کہ آپ کی صاحبزادی اُسکو اپنے ہمراہ لیجائین۔ اسکی خبرگیری کرین اسکو نیک راہ بتائین اور صلاح دین۔

مسز لسلی۔ مگر اسکو تم سے اسقدر محبت ہو کہ وہ یہ جدائی کیونکر گوارا کر سکیگی۔

لیڈی وارگریف۔ آج نہین تو کچھ دنون بعد جدائی گوارا کرنی ہوگی۔ یہ تو ہو نہین کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہے۔ آخر اسکو کبھی مجھسے جدا ہونا ہوگا۔ مسز لسلی اب مین روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہون اور میری خواہش یہی ہو کہ خدا مجکو بلا لے۔ بہرحال ایولن کو مجھسے جدا ہونا ضروری ہی بہتر ہو کہ وہ ابھی سے مجھ جیسی بیکار شی سے علیحدگی اختیار کرے۔

مسز لسلی۔ (سخت موثر ہو کر) ۔ ایسی باتین نہ کرو۔ ابھی تمھاری عمر ہی کیا ہو۔ جون جون تم بڑی ہوگی تمھاری زندگی تمھارے لیے اچھی ہوتی جائیگی۔

لیڈی۔ (آنکھین اوپر اُٹھا کر) ۔ خدا مجھپر مہربان ہو۔ اسلیے مجھے صبر ہو۔

نوان باب

خدا خدا کر کے ایولن اپنی مان سے جدا ہونے پر راضی ہوئی مگر اسکو اس جدائی کا خیال اسقدر شاق گزرا کہ وہ زار زار رونے لگی۔ لیڈی وارگریف کو بھی جدائی کا رنج تھا لیکن وہ

مستقل مزاج تھین اور انکی قائم مزاجی اس حلیمانہ ڈھنگ کی تھی جسکی ایولن ہرگز مخالفت نہین کرسکتی تھی - یہ طے پاگیا کہ ایولن کئی مہینے مسز مرٹن کے مکان مین قیام کریگی لیکن اس اثنا مین کبھی کبھی اپنے مکان کو بھی جایا کریگی -

ایولن کو اس تجویز مین اسوجہ سے بھی تھوڑا سا اطمینان پیدا ہوگیا کہ لارڈ وارگریف جو اوقات مقررہ پر میرے مکان پر آیا کرتے ہین اُنکی ملاقات سے نجات پاؤنگی کیسلیے کہ وہ عموماً جولائی کے قریب آیا کرتے تھے اور اکثر اوقات ایک مہینے تک ٹھہرتے تھے - آخری مرتبہ جب لارڈ وارگریف آئے تھے تو ایولن کو انکا آنا بہت گران گزرا تھا - اور اس مرتبہ اسکو وہی خوف لگا ہوا تھا - ایولن حیران تھی کہ لارڈ وارگریف کے ساتھ کس قسم کا برتاؤ کرے اسکو لارڈ وارگریف کی باتین اچھی نہین معلوم ہوتی تھین لیکن اپنے اُس متوفی مربی کی بات کا بھی خیال تھا جو بمنزلہ اُسکے باپ کے تھا بلکہ جسکو وہ اپنا باپ ہی سمجھتی تھی -

آخر روانگی کا دن مقرر ہوا لیکن اسی صبح لارڈ وارگریف کے پاس سے ایک خط آیا جو ذیل مین درج کیا جاتا ہی -

بخدمت لیڈی وارگریف صاحبہ -

تسلیم - ہمارے محکمہ مین ایک ہفتہ کی تعطیل ہوگئی ہی اور موسم نہایت خوشگوار ہی میرا دل آپ لوگون سے ملنے کو چاہتا ہی اور اسوجہ سے مین آج آپ کی خدمت مین حاضر ہونگا - ایولن کو کیا لکھون - آپ ہی میری طرف سے عرض کر دیجیے گا کہ میری درخواست قبول کرین -

آپ کا خادم - وارگریف

ہملٹن پلیس - ۳۰ - اپریل ۱۸۳۱ء

یہ خط نہ تو مسز لسلی اور نہ ایولن کے لیے خوش آیند تھا - مسز لسلی ڈرتی تھین کہ لارڈ وارگریف کو ایولن کا جانا بُرا معلوم ہوگا کیونکہ اصلی بات اُنپر ظاہر نہین کیجائیگی اور ایولن کو وہ باتین یاد آگئین جسکو وہ اپنی یاد سے بھلانا چاہتی تھی لیکن لیڈی وارگریف ملی کی آمد کے خیال سے خوش تھین اُنکا

سبب یہ تھا کہ ابتک انکو خیال تھا کہ ایولن اور لارڈ وارگریٹ کا تعلق لابدی ہی کیونکہ اُنکے متوفی شوہر کی وصیت اور خواہش کا اُنکے دل پر بہت بھاری اثر تھا۔ جب تک ایولن بچہ تھی اسکو انکا آنا ناگوار نہ تھا کیونکہ وہ ایولن کو تحفے تحائف لالا کر دیا کرتے تھے اور اُس سے ایولن خوش رہا کرتی تھی لیکن اب چونکہ ایولن کا رُخ لارڈ وارگریٹ کی طرف سے بدلا ہوا نظر آتا تھا اور مسز لسلی نے لیڈی وارگریٹ کو سمجھا دیا تھا کہ ایولن کو لارڈ وارگریٹ سے الفت نہین ہوا اور وہ اسی وجہ سے رنجیدہ اور افسردہ رہا کرتی ہی اسلیئے انکی مادرانہ محبت جوشزن ہوئی اور اُنھون نے ارادہ کر لیا کہ اُنکے آنے سے نہ صرف یہ فائدہ ہوگا کہ مین ایولن کے برتاؤ سے واقف ہوجاؤنگی بلکہ خود لارڈ وارگریٹ کے چال چلن اور مزاج کی حتی الوسع جانچ پرتال کرلونگی۔ لیڈی وارگریٹ عقیل و سمجھدار عورت تھی انکو قدرت نے سمجھا دیا تھا کہ شادی مین بے محبت کوئی راحت نہین ہی۔

گل پارٹی سبزے پر بیٹھی ہوئی تھی کہ لارڈ وارگریٹ وقت مقرر سے ایک گھنٹہ قبل تشریف لائے اور گاڑی سے اُترکر میزبان سے مصافحہ کیا اور اسطرح ہمکلام ہوئے۔

لارڈ وارگریٹ۔ میری پیاری لیڈی وارگریٹ۔ مین آپ کو دیکھکر بہت خوش ہوا۔ ایولن کہان ہی؟۔ اچھا وہ رہی۔ (آہستگی سے)۔ اور یہ عورتین کون ہین۔

لیڈی۔ ہماری مہمان ہین۔ انہین مسز لسلی کا نام تو آپ نے سنا ہوگا۔

لارڈ۔ اور باقی کون ہین۔

لیڈی۔ انکی بیٹی اور پوتی ہین۔

لارڈ۔ مجھے اُنسے ملوا دیجیے۔

لیڈی وارگریٹ نے لارڈ وارگریٹ کو سب سے جان پہچان کرا دی اور لارڈ وارگریٹ اس خوش اخلاقی سے پیش آئے کہ اُنھون نے ایک مرتبہ سب کو اپنا شیدا اور مفتون بنالیا لیکن کسی کی آنکھ چھپی نہین رہتی۔

جب لارڈ وارگریٹ نے ایولن سے مصافحہ کیا اور اسکا ہاتھ اپنے ہونٹون سے لگانے کے لیے

اُٹھایا تو لڑکی پہلے تو شرمائی اسکے بعد ہلدی کی طرح زرد پڑگئی۔ للی نے ان آثار کا مطلق خیال نہ کیا اور اِدھر اُدھر کی وہ چھیدار باتین کین کہ مسز مرٹن اور کیرولائین کے دل مسخر کر لیے۔

کیرولائین۔ (کھانا کھانے کے بعد) لارڈ وارگریف۔ ان دنون تو لندن مین بڑا لطف ہوگا

لارڈ۔ مس مرٹن۔ یہ سچ ہی لیکن یہان کیا لطف نہین ہین۔

کیرولائین۔ کیسے۔ لندن کی نسبت کوئی تازہ خبر بھی معلوم ہی۔ کیا کہون ایکی مرتبہ دادی جان تو لندن گئی ہی نہین۔ نہین تو مین بھی جاتی۔ اور کیون صاحب ابھی لیڈی جین ٹڈی کی شادی ہوئی یا نہین۔

لارڈ۔ ابھی ہوئی تو نہین۔ مگر ہونے والی ہیہ وہ پہلے بڑی حسین تھین مگر افسوس اب اُنکا رنگ پھیکا پڑگیا۔

حالانکہ لارڈ وارگریف کیرولائین سے باتین کر رہے تھے لیکن آنکھین ایولن سے باتین کرتی ہوئی معلوم ہوتی تھین۔ اور ایولن اپنے خیالات مین غرق تھی۔

لارڈ وارگریف نے یہ تقریر چھوڑکر اور باتین چھیڑدین اور کل عورتون مین کیرولائین سب سے زیادہ خوش تھی اور سمجھتی تھی کہ اس لطف سے کوئی شام کبھی نہین کٹی۔

جب لارڈ وارگریف اپنے کمرے کو چلے گئے تو اپنی آرام کرسی پر لیٹ گئے اور اونگھنے لگے نوکر نے پلنگ لگا دیا اور خطون کا صندوق اور کاغذات میز پر رکھ دیے۔

للی۔ کیا بجا ہو۔

نوکر۔ ابھی گیارہ بجے ہین۔

للی۔ افوہ۔ کسقدر نیند غالب ہی۔ جاؤ۔ اب مین سوؤنگا۔

وہ یہ کہکر لیٹ گئے اور اپنے دل مین کہنے لگے "ابتو ایولن کا حسن دوبالا ہوتا جاتا ہی خدا خیر کرے۔ کیرولائین بھی بڑی ہوشیار لڑکی ہی اسکی آنکھین کہے دیتی ہین کہ مجھپر فدا ہی اچھا ہی ایولن کے اُبھارنے مین خوب مدد دیگی۔

دسوان باب

دوسرے روز جب لارڈ وارگریف کو معلوم ہوا کہ مس ایولن مس مرٹن کے ساتھ جانے والی ہی تو وہ ایسا برافروختہ ہوا کہ گو اُسنے کھلا ہوا اعتراض نہین کیا مگر لیڈی وارگریف کے بہکانے مین کوئی دقیقہ نہین اُٹھا رکھا۔

لارڈ وارگریف۔ (لیڈی وارگریف سے)۔ یہ امر بالکل خلاف مصلحت ہی کہ آپ ایولن کو اجنبیون کے ہمراہ بھیجے دیتی ہین۔ لیکن مسز مرٹن سے تو آپ کی پہلی ملاقات ہی اسمین شک نہین کہ وہ بڑی معزز لیڈی ہی تاہم خیال کرنے کا مقام ہی کہ ایولن ابھی کسقدر کم سن ہی مس مرٹن ایک چالاک لڑکی ہی اور اگر گھر مین کوئی جوان لڑکا ہوا تو کوئی تعجب نہین کہ ایسی دولتمند لڑکی سے مرٹن والون سے تعلق پیدا ہوجاے۔ اس سے یہ نہ سمجھیے کہ مین خودغرضی کی راہ سے یہ اندیشہ ظاہر کر رہا ہون بلکہ اگر مین ایولن کا بھائی ہوتا تو اس سے زیادہ سنجیدگی کے ساتھ آپ کو اس امر سے منع کرتا۔

لیڈی وارگریف۔ لیکن یہان بیچاری ایولن کی طبیعت نہین لگتی۔ بقول شخصے۔

افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

میری وجہ سے وہ بھی رنجیدہ اور پریشان رہتی ہو۔ اگر اپنی عمر والون مین اُٹھے بیٹھیگی تو اُسکو تجربہ حاصل ہوگا۔ ابھی اس بیچاری نے کیا دیکھا ہو۔

لارڈ۔ جب میرے ساتھ شادی ہوجائیگی تو خودبخود تجربہ حاصل ہوجائیگا۔

لیڈی۔ لیکن اگر وہ شادی کا ارادہ ہی نہ کرے تو۔

یہ سنتے ہی لملی چونک پڑا۔ اپنے ہونٹ چبانے لگا اور سخت چین جبین ہوا۔ لیڈی وارگریف نے اُسکے چہرے پر ایسی شکن کبھی نہ دیکھی تھی اور حیران تھی کہ اسکو کیا ہوگیا۔ تھوڑی دیر بعد اُسنے اپنے حواس مجتمع کیے اور جواب دیا "لیڈی وارگریف" کیا آپ ایک ایسے امر کی نسبت پیشین گوئی کرسکتی ہین جو میری زیست کے حق مین سم قاتل ہو۔ خیال تو فرمائیے

کہ میرے ماموں کی آخری خواہش یہی تھی اور میں کس عرصے سے اپنی درخواست پیش کر رہا ہوں اور یہ بات کہ وہ میری زوجہ بنیگی اسکی طفلی میں طے پا چکی تھی۔

لیڈی۔ اس بات کا تصفیہ وہ خود کر سکتی ہو۔ اگر وہ آپ سے محبت کرے تو وہ آپکو اور آپ اُسکو مبارک ہوں۔

لارڈ۔ میں اپنے آپ کو اسکی محبت کا مستحق تو بنا سکتا ہوں مگر ایسے وقت میں کہ باہمی ملاقاتوں سے ہم میں آپس میں اتحاد بڑھے اسکا آپ کے مکان سے جانا کیا معنی؟

لیڈی۔ میں ڈرتی ہوں کہ اگر ایولن یہاں رہی تو اُسکا فیصلہ آپکی مرضی کے خلاف ہوگا اور اگر آپ نے اس امر پر زیادہ زور دیا تو یہ فیصلہ قبل از وقت سمجھیے۔ اسکا سبب یہ ہے کہ اسکو اپنے مکان سے بڑی محبت ہے اگر وہ کچھ دنوں کے لیے بھی میرے پاس سے علحدہ رہی تو وہ غالباً مستقل طور پر مجھسے جدا رہنے پر راضی ہو سکتی ہے۔

لارڈ وارگریف اور کچھ نہ کہہ سکے کیونکہ مسز مرٹن اور کیرولائین آکر انمیں شامل ہو گئیں۔

تھوڑی دیر بعد جب اُسنے اس معاملہ کو نظر غور سے دیکھا تو اپنے دل کو اس بات سے تسلی دی کہ مرٹن کے کل خاندان سے دوستی پیدا کر لینا ایک آسان کام ہے اور غالباً اُنکی دوستی زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ اسکو اس بات سے بھی اطمینان حاصل ہوا کہ مسز مرٹن دیہات میں رہتی ہیں اور وہاں رقیبوں کا بھی ڈر نہیں ہے۔ خلاصہ یہ کہ مایوس نہوا اور یہ صورت بھی اُسکو پسند آئی۔

گو لارڈ وارگریف مس کیمرون یعنی ایولن کی جائداد کے ایک ٹرسٹی تھے مگر اُنکو اسکی جاے سکونت قرار دینے کا کوئی استحقاق نہ تھا۔ متوفی لارڈ وارگریف نے وصیت کر دی تھی کہ ان کل اُمور میں جو ایولن کی تعلیم یا سکونت کے متعلق ہوں لیڈی وارگریف کو جزوی اور کلی اختیارات حاصل ہیں یہاں یہ امر بھی اضافہ کرنا قرین مصلحت ہوگا کہ متوفی اسلارڈ وارگریف اور اُنکے شریک متولی مسٹر گُڈاوس نامے ایک مشہور مہاجن کو خریداری جائداد کا

روپیہ لگانے کے وہبی اختیارات عطا کیے تھے۔ اور اُنھون نے اپنی وصیت مین بیان کیا
کہ ایک سو بیس ہزار پونڈ سے ایک سو تیس ہزار پونڈ تک اپنی جائداد کی خریداری مین
لگایا جاے لیکن اگر متولیون کو کوئی اچھی اراضی ملجاے تو پورا سرمایہ تک لگایا جا سکتا ہو مگر
وقت اور خریداری کا انتخاب کل متولیون کے سپرد تھا۔ لارڈ وارگریف اب تک خریداری
جائداد کا مانع رہا اور اسکا یہ سبب نہ تھا کہ وہ جائداد اراضی کی خریداری کو مفید نہ سمجھا ہو بلکہ اُسنے
خیال کیا کہ مین جب تک قانونی متصل نہو جاؤن اسکے انتظام کی دردسری مول لینا مصلحت نہین ہے

کیرولائین اور ایولن باغ مین آہستہ آہستہ چہل قدمی کر رہی تھین کیرولائین کہنے لگی
کیون مس ایولن تمنے مجھسے لارڈ وارگریف کے اوصاف کیون پوشیدہ رکھے۔ وہ تو بڑے
خلیق اور ملنسار معلوم ہوتے ہین۔ مین سمجھتی ہون کہ ایسے ساتھی سے تمکو بڑی خوشی ہوگی۔

ایولن نے چند منٹ تک کوئی جواب نہین دیا۔ اسکے بعد افسوسناک اشتیاق کے ساتھ
کہا۔ پیاری کیرولائین تم اسقدر عقلمند اور مہربان ہو۔ مجھے صلاح دو کہ مین کیا کرون
مجھے بڑا رنج رہتا ہو۔

مسز مرٹن۔ (موثر ہوکر) تمکو جسکی قسمت۔ رشک کے قابل ہو کس بات کا رنج رہتا ہو
ایولن۔ مین لارڈ وارگریف سے محبت نہین کرسکتی۔ شادی کیا معنی۔ اگر انکے ساتھ شادی کا
خیال آجاتا ہو تو مین کانپ اُٹھتی ہون۔ ہاے کیا کرون۔ کیا مجکو یہ کہنا لازم نہین ہو کہ مین اس
خواہش کو پورا نہین کرسکتی۔ بس یہی خیال مجھے آٹھ پہر مارے ڈالتا ہو۔ اسکے مامون نے
اپنی جائداد جو اُسکو ملنی چاہیے میرے نام وصیت کردی تھی مگر انکو یقین یہ تھا کہ لارڈ وارگریف
سے میری شادی ہونے پر یہ جائداد اُسکو ملجائیگی۔ پس اگر مین انکار کرتی ہون تو دھوکے بازی ہے
اور اگر نہین انکار کرتی ہون تو مصیبت ہو۔

عجب دردیست جانم را اگر گویم زبان سوزد
اگر دم در کشم ترسم کہ مغز استخوان سوزد

کیرولائین ۔ لیکن کیا سبب ہو کہ تم لارڈ وارگریف کو نہین چاہتین ۔ گو اُنکی عمر زیادہ ہو لیکن وہ اب بھی جوان رعنا ہین بلکہ اچھے اچھے جوانون سے بڑھکر ہین ۔ انین ریاست ۔ متانت ۔ خوش اخلاقی ۔ ملنساری ۔ رعب اور لیاقت ۔ غرض کیا کچھ نہین ہو ۔ ان اوصاف کے علاوہ اور کیا چاہیے ۔ آخر تم ہی کہو کسکو اچھا سمجھتی ہو ۔

ایولن ۔ مجھے ایسا شخص پسند ہو جسکا دل میرے دل سے ملا ہوا ہو ۔

کیرولائین ۔ تو تمھین اس بات کی پروا نہین ہو کہ ایسا شخص خواہ جوان ہو یا حسین ۔

ایولن ۔ (معصومیت سے) حسین بھی ہو جوان بھی ہو ۔ لیکن مجھے شادی کی ضرورت نہین ہو ۔ اگر لارڈ وارگریف تمھارے عشق مین اور تم لارڈ وارگریف کے عشق مین مبتلا ہوجاؤ تو مین آزاد ہوجاؤن ۔

اسوقت وہ دونون مکان کے سامنے سبزے پر بیٹھی ہوئی تھین لیلی نے انکو دور سے دیکھا ایک اخبار جو اسکے ہاتھ مین تھا ڈالدیا اور دو تین منٹ تک سوچتا رہا ۔ اسکے بعد اسنے اپنی ٹوپی پہنی اور اُنمین جاکر شامل ہوگیا ۔

لیلی اور کیرولائین مین کچھ عرصے تک خوش گپیان ہوتی رہین اور اول الذکر نے اپنی لسانی اور آتش زبانی سے کیرولائین کو اپنا مفتون بنالیا ۔ تھوڑی دیر بعد کیرولائین چلی گئی اور جھاڑی کے ایک گلاب کو دیکھتی رہی لیلی نے بھی ایک پھول توڑا اور اُسکے نذر کیا ۔ اسوقت ایولن اسنے چند قدم آگے تھی ۔

لارڈ ۔ مس کیرولائین ۔ تم ایولن کی دوست تو ہو ہی ۔ میری بھی ہو جاؤ ۔ یہ لو ۔ یہ پھول نذر کرتا ہون آپمین کوئی کانٹا نہین ہو ۔ مین نے سُنا ہو کہ ایولن تمھاری مہمان ہونے والی ہین مین اُمید کرتا ہون کہ تم میری ضرور وکالت کروگی ۔

کیرولائین ۔ (لکنت کرتے ہوئے) آپکو وکیل کی کیا ضرورت ہو ۔

لارڈ ۔ تمنے نہین سُنا "عشق است و ہزار بدگمانی" کوئی وکالت کرنے والا ضرور چاہیے

ورنہ ایولن تک شنوائی مشکل ہو۔

وہ یہ کہکر سر وقد جھکا اور ایولن سے لا کیپر ولا مین ایک عقلمند لڑکی تھی اور عاقلان را اشارہ کافیست۔ وہ مکان کو تنہا او سوچتی ہوئی واپس گئی۔

لارڈ۔ مس ایولن۔ مین چاہتا ہون کہ تم اسوقت میرے دل کا حال پڑھ لو۔ تم اپنے مکان سے جانے والی ہو۔ تئے نئے منظر تمکو گھیرے رہینگے۔ نئی نئی صورتین تمکو دکھائی دیگی یہ تو کہو مجھے یاد رکھوگی یا بھول جاؤگی۔

جسوقت وہ یہ گفتگو کر رہا تھا اُسنے چاہا کہ ایولن کا ہاتھ پکڑے مگر ایولن نے آہستگی سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔

ایولن۔ نہایت دھیمی آواز مین ا۔ ہان یاد رکھونگی۔ بشرطیکہ آپ صرف یاد کے خواہان ہون

لارڈ۔ بس یاد ہی کافی ہو۔ مطلب یہ کہ تم میری گزشتہ محبت اور آیندہ وعدے کو نہ بھول جانا ایولن کانپنے لگی اور کہا "جناب من مجکو معاف فرمائیے۔ مین آپ کی محبت اور آپ کے ستودہ صفات سے ناواقف ہون۔ اور اب چونکہ وہ وقت قریب آگیا ہو کہ آپ میرا فاصلہ چاہین اسلیے مین عرض کرتی ہون۔ کہ مجکو آپ کے مخیر اور فیاض دل ماموں کی وصیت کے مفہوم کا قلق ہو۔ کیا مین کوئی کفارہ نہین کرسکتی؟۔ مین اپنی کل جائداد جو درحقیقت آپ کو ملنی چاہیے بخوشی دیدونگی۔ آپ اُسکو قبول فرمائیے۔

لارڈ۔ ہاے بیدردی! کیا تم سمجھتی ہو کہ مین تمھاری دولت کی تلاش مین ہون؟ پیاری مین تو تمکو چاہتا ہون۔ خدا گواہ ہو کہ اگر تمھارے پاس نام کو دولت نہوتی اور تم صرف اپنا دل میرے نذر کرتین تو مین اسی کو ایک نعمت عظمیٰ سمجھتا۔ تمھارا خیال ہو کہ تمکو مجھسے محبت نہین ہوسکتی لیکن یہ صرف خیال ہی خیال ہو تو وجہ کیا کہ ہم تم جدا جدا رہتے ہین۔ ابھی تمکو میری قدر نہین معلوم ہو۔ مین تمھارا بڑا جان نثار اور وفادار عاشق ہون۔ پیاری ایولن یہ سمجھو کہ تمھاری راحت مین کسی طور پر خلل پڑسکتا ہو میرے ساتھ رہکر تمکو کوئی رنج نہ رہیگا لارڈ واگریف کی

تقریر مین فصاحت ضرور تھی - مگر طرز بیان صاف کہتا تھا کہ شروع سے آخر تک بناوٹ ہی اسمین سچائی اور سنجیدگی کا نام نہ تھا - اور یہ ایسا بڑا عیب ہو کہ اس سے بڑھکر کوئی عیب نہین کر سکتا - پھر بھی ایولن موثر ہوئی اور اُسنے بز دلی سے جواب دیا "مین آپ کی محبت کا بدلہ نہین کر سکتی - پھر آپ مجکو کیون چاہتے ہین - مجھسے زیادہ حسین اور دولتمند آپ کو انصاف کی نظر سے دیکھینگی - آپ ناراض نہون - لیکن خیال فرمائیے کہ مجکو ایک شرط پر دولت دی گئی تھی اور اگر مین وہ شرط پوری نہ کرون تو از روے انصاف وہ دولت آپ کی ہو -

لارڈ - خدا کے لیے - ایسی گفتگو نہ کرو - مین محبت کا بھوکا ہون - دولت کا بھوکا نہین ہون - شرط کی عدم پابندی مین صرف ایک قلیل رقم کی ضبطی ہو - باقی سب جائداد تمھاری اور تمھارے بچون کی ہو - آہ - اس دردناک منظر کو تو یاد کرو - جب تمھارا امری بستر مرگ پڑا ہوا تھا - تمھاری مان اسکے پلنگ کے قریب دو زانو بیٹھی تھین - تمھارا ہاتھ میرے ہاتھ مین تھا اور دم واپسین پر میرے امون کی کیا تمنا تھی اور اُسنے کس محبت سے ہم سب کو دعائین دی تھین -

ایولن - (سسکیان بھر کر) - میرے حضور - مجکو معاف فرمائین -

لارڈ - پیاری ایولن - مجھے اُمید نہین کہ تم میرے خلاف فیصلہ کرو گی -

ایولن - (آنکھین اُٹھا کر) - جی نہین - مین اپنے فرائض کو خوب سمجھتی ہون - مین اُنکو ضرور انجام دونگی - اسوقت مجھسے کچھ نہ پوچھیے - مین پھر کبھی جواب دونگی -

لارڈ وارگریف چاہتے تھے کہ اس معاملہ کو اور طول دین مگر قدمون کی آہٹ سُنکر چُپ ہو گئے اور پیچھے مڑکر دیکھا تو ایک معزز صورت نظر آئی - موقع جاتا رہا - ایولن نے بھی پیچھے دیکھا اور نو وارد کو پہچان کر اُسکی طرف دوڑ گئی -

اس نو وارد بزرگ کی عمر ستر برس سے متجاوز تھی لیکن اُسکے بشرے سے تندرستی اور خوشحالی عیان تھی - وہ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے تھا اور اُسکے لمبے بال جوہرت کی طرح

سفید تھے گئی گردن سے کالر کا فرنسے پر لٹک رہے تھے۔

یہ پیر مرد ایولن کو دیکھ کر مسکرایا اور صدق محبت سے اُسکی پیشانی کا بوسہ لیا۔ اسکے بعد وہ لارڈ وارگریف کی طرف مخاطب ہوا جسنے اپنے معمولی اخلاق سے مصافحہ کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

لارڈ۔ میرے پیارے مسٹر آبرے۔ مین نے سُنا تھا کہ آپ باہر تشریف لیگئے ہین ورنہ مین آپ کی خدمت سراپا برکت مین ضرور حاضر ہوتا۔

پادری۔ یہ حضور کی کرم گستری اور عزت افزائی ہے۔

لارڈ۔ آپ کیون وہان تشریف لیگئے تھے۔

پادری۔ میری جگہ ایک نئے پادری صاحب مقرر ہوئے ہین مین اُنھین کے پاس گیا تھا۔

پادری۔ پیاری ایولن تم کچھ زرد نظر آتی ہو۔ جب مین نے تمکو چھوڑا تھا تب تو ایسی نہ تھین۔

ایولن فرط محبت سے اسکے بازو سے چمٹ گئی اور مسکرائی۔ تھوڑی دیر بعد وہ مکانکو روانہ ہوئے۔ پادری آبرے ایک گھنٹے تک اُنکے ساتھ رہے اور جسوقت وہ اپنے گھر کو جو وہان سے صرف چند قدم کے فاصلہ پر تھا جانے لگے تو ایولن نے اپنے درد سر کا ذکر کیا اور اپنے کمرے مین چلی گئی۔ لیلی فررس اپنا رنج ہٹانے کے لیے کیرولائین سے باتین کرنے لگا اور لیڈی وارگریف مادرانہ فکر کے ساتھ ایولن کے پاس چلی گئین۔

گیارھوان اور بارھوان باب

اس رات سے لارڈ وارگریف کو ایولن سے پرایوٹ گفتگو کا موقع نہین ملا کیلیے کہ وہ اس سے ملتے ہوئے جھجکتی تھی اور ہمیشہ اپنی مان یا مسز لسلی یا پادری کے ساتھ رہا کرتی تھی۔

چونکہ لارڈ وارگریف کو لیڈی وارگریف کے ساتھ تنہا رہنے کی خواہش نہ تھی اسلیے

آنھون نے [illegible] بھی انتظام کیا جو مسز مرٹن وغیرہ کی روانگی کے لیے مقرر ہوا تھا او [illegible] ایک ہی ساتھ جانا تھا اسلیے قرار پایا تھا کہ وہ سب فلان مقام پر کھانا کھا کے نکلینگے اور وہان سے لارڈ وارگریف عازم لندن ہونگے ۔

لارڈ وارگریف نے ہزار چاہا کہ کسی طرح ایولن سے پھر کوئی اتفاقیہ ملاقات ہو جاے مگر نہوئی اور وہ ہونٹھ چبا چبا کر رہ گیا ۔ اس شام کو جب ایولن رخصت ہونے والی تھی تو مسز مرٹن کا مختصر گروہ آخری گھنٹے کے لیے علیحدہ ہو گیا تھا مسز مرٹن اپنے کمرے مین تھین اور اسباب بند ہوانے مین مصروف تھین ۔ کیرولائن اور لارڈ وارگریف بھی موجود نہ تھے لیکن خیال تھا کہ اول الذکر ایولن کے ساتھ ہوگی اور لارڈ وارگریف خطوط لکھ رہے تھے ۔ مسز لسلی اپنے کمرے مین تھین اور اپنی اس نوجوان محبوبہ کی مشکل حالت پر غور کر رہی تھین جو ایک نئی دنیا مین شامل ہونے والی تھی ۔

اسوقت ایولن اپنے ایک چھوٹے کمرے مین جو ایک ٹیلے پر بنا ہوا تھا متفکر اور رنجیدہ بیٹھی ہوئی نظر آئی ۔ اُسدن وہ بڑی بےچین تھی کیسلیے کہ جدائی کا خیال اسکو سخت شاق گذرتا تھا اور وہ یہ خیال کر کے رہ جاتی تھی کہ آخر مین کیون جاتی ہون "

جسوقت وہ بیٹھی ہوئی یہ سوچ رہی تھی اسکو نہ معلوم ہوا کہ مسٹر آبرے جنھون نے اسکو بہت فاصلہ سے دیکھ لیا تھا اسکے پاس آ رہے ہین اور اُسکو اُسوقت خبر ہوئی جب مسٹر آبرے کمرے مین داخل ہوئے اور اسکو اسکے تصورات سے بیدار کیا ۔

پادری ۔ میری پیاری ایولن ۔ جب تم چلی جاؤگی تو ہمین بہت یاد آؤگی لیکن ہمکو بھی تم یاد کروگی یا بھول جاؤگی ۔

ایولن ۔ بھلا آپ کو بھول سکتی ہون ۔ غیر ممکن ہے ۔ لیکن مین آپ کو چھوڑ کر کیون جاؤن ؟ کیا آپ امان جان سے نہین کہہ سکتے کہ وہ مجکو نہ جانے دین ۔ مین تو تب ہی اچھی تھی جب یہ اجنبی نہین آئے تھے ۔

پادری ۔ میری پیاری ایولن ۔ مین نے تمھاری مان اور مسز لسلی سے اس بارے مین ذکر کیا تھا اُنھون نے تمھارے جانے کے کل وجوہ مجکو سمجھا دیے ہین اور انھین مطلق شک نہین ہو کہ انکا خیال بہت صحیح ہو ۔ اب تمھاری اس عمر کو صرف چند مہینے باقی رہ گئے ہین جب تمکو اس بات کا فیصلہ کرنا ہوگا کہ تم لارڈ وارگریف کو اپنا شوہر قبول کروگی یا نہین تمھاری والدہ تمھارے فیصلہ مین دخل دیتے ہوئے ڈرتی ہین ۔ اور تم بالکل بچہ اور ناتجربہ کار ہو تمکو خود ابھی اپنے دل کا حال نہین معلوم ہو ۔

ایولن ۔ (اُس سنجیدگی سے جو اُسکے خوف پر غالب آئی) لیکن مسٹر آبرے ۔ کیا اب بھی میری مرضی کچھ اثر رکھتی ہو ۔ کیا مین اُس شخص کے حکم کی خلاف ورزی کرسکتی ہون جو بمنزلہ میرے باپ کے تھا اگر امان جان کی یہی مرضی ہو تو مین خوشی سے اپنی راحت کو اُنپر سے تصدق کرسکتی ہون ۔

پادری ۔ (نہایت سنجیدگی سے) میری بچی ۔ گو جوانی کے معاملات مین بوڑھے آدمی کی راے کوئی وقعت نہین رکھتی لیکن مین خیال کرتا ہون کہ اس امر مین تمھارے فرائض مجکو صاف نظر آتے ہین لارڈ وارگریف کے استحقاق کی مستعدانہ مخالفت نہ کرو بلکہ اپنے دل مین نہ سمجھو کہ اسکا تعلق تمھارے حق مین مضر ہوگا ۔ اپنی طبیعت مین اطمینان رکھو اور قبل اسکے کہ وقت معہودہ نزدیک آئے اس امر پر نہایت سنجیدگی سے غور کرلو اور فی الحال جو راے قائم کرلی ہو اسکا خیال فراموش کردو ۔ مین سمجھتا ہون کہ لارڈ وارگریف مسز مرٹن کے یہان اکثر آیا جایا کرینگے ۔ وہان تم اُنکو دوسرون کے ساتھ دیکھوگی اور انکا چال چلن تمپر عیان ہوجائیگا ۔ تمکو چاہیے کہ اسکا مزاج پہچاننے کی کوشش کرو اسکے اصولون کو سمجھو اور جانچ کرو کہ آیا وہ اس قابل ہو یا نہین سکی تم عزت و توقیر کرسکو ۔ پیاری ایولن بے سرگرمی کے بھی عشق ہوسکتا ہو اور یہ خانگی راحت کے لیے کافی ہو ۔ اگر زمانہ اور آزمایش کا نتیجہ اس قابل ہو کہ تم متوفی کی خواہش کو خوشی سے پورا کرسکو تو تمھارے فیصلہ کا کیا کہنا ہو اگر اس قابل نہو

اور تمھارا دل گواہی نہ دے سکے تم لارڈ وارگریف سے شادی کرو تو تمکو اختیار رہا اور تم بے تردد آزاد ہو سکتی ہو۔ ایولن۔ ہم اپنا نیک و بد خود سمجھ سکتے ہین۔ دوسرون کا نیک و بد سمجھنا بڑا مشکل کام ہی تمھارے مربی کی یہ مرضی ہرگز نہ تھی کہ تم مصیبت مین پڑی رہو اور اسلیے جو راے تم خود قائم کرو گی وہ نہایت مناسب بلکہ انسب ہو گی۔ انسان کو کسی برائی پر نظر نہ ڈالنا چاہیے بلکہ اُسکے اوصاف کو دیکھنا چاہیے تمکو لازم ہی کہ نہایت صبر اور اطمینان سے اُسوقت کا انتظار کرو جب لارڈ وارگریف تمھارے فیصلہ کے طالب ہونگے۔

پادری کی گفتگو جسنے اُسکے کُل فرائض کی توضیح کر دی تھی اسقدر موثر ثابت ہوئی کہ ایولن کے دل مین اطمینان اور تشفی ہوگئی۔

جب بوڑھا پادری اور جوان لڑکی مکان کو واپس گئے تو لارڈ وارگریف اور کیرولائین دوسری طرف سے نکلکر اُنسے ملے۔ لارڈ وارگریف نے اس تپاک سے مصافحہ کیا کہ پادری بیحد موثر ہوگیا اور اُسنے خیال کیا کہ ایولن ایسے خلیق شخص کے ساتھ مین خوش رہ سکتی ہی لیکن وہ بوڑھا تھا تاہم عشق کے نشیب و فراز سے واقف تھا اور جانتا تھا کہ وہ طبیعت بھی کوئی چیز ہوتی ہی۔

جسوقت ملی باتین کر رہا تھا باغ کا چھوٹا پھاٹک کھلا اور لیڈی وارگریف سبزے پر نظر آئین۔

تیرھوان باب

آدھی رات کا عمل تھا کل مہمان اپنے اپنے کمرون مین سونے کے لیے چلے گئے تھے کہ لیڈی وارگریف کے کمرے کا دروازہ کھلا اور نصف کشیدہ پردون کی راہ سے چاندنی پھیل گئی۔ لیڈی وارگریف اپنے پلنگ کے سرے پر دوزانو بیٹھی ہوئی تھین اور اُنکا زرد چہرہ اس چاندنی مین اور زیادہ زرد نظر آرہا تھا ایولن چوکھٹ پر کھڑی رہی اور جب لیڈی وارگریف یاد الٰہی سے فارغ ہوگئین تو اُنکے پاس آکر اُنکے زانو پر گر پڑی۔

لیڈی وارگریٹ نے اسکو اپنے سینے سے لگایا۔ اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور کئی بار اُسکی پیشانی کا بوسہ لیا۔

ایولن۔ (سسکیاں بھرکر) ۔ امّان جان مجھے نیند نہین آئی۔ مجھسے بالکل سویا نہین گیا مین آئی ہون کہ مجھے پھر دعا دیجیے۔ مجھے پیار کیجیے اور مجھسے فرمائیے کہ مین تجکو چاہتی ہون اور تو مجکو پیاری ہے۔

لیڈی ۔ میری سب سے پیاری ایولن ۔ مین دنیا مین کسی کو تمسے زیادہ نہین چاہتی ہون یہ نہ خیال کرو کہ مین احسان فراموش ہون۔

ایولن۔ (اپنی مان کے چہرے اور ہاتھون کو بار بار روکر بوسہ دیتے ہوئے) امّان جان مین خاص آپ کی بیٹی ہون۔ اکلوتی بیٹی ہون۔ آپ نے یہ آخری فقرہ کیونکر فرمایا۔

یہ محبت آمیز کلمات سُنکر لیڈی وارگریٹ کا دل اور زیادہ بھر آیا اور وہ زار زار رونے لگین۔ اس آخری رات کو مان بیٹی جدا نہوئین اور ایک ہی چارپائی پر لیٹی رہین اور صبح کے وقت جب لیڈی وارگریٹ تھک کر سو رہین تو ایولن کا ہاتھ اُنکے گردتھا اور اسکی متبرک آنکھین اُنکی محافظت کر رہی تھین۔

جب دن نکل آیا تو ایولن اُنکو سوتا چھوڑ کر اپنے کمرے مین خاموشی سے چلی آئی اور اپنے تصورات مین سابق کی طرح پھر محو ہوگئی۔

قبل اسکے کہ مہمان کھانا کھانے کے لیے جمع ہون گاڑیان دروازے پر آکر کھڑی ہوگئین اور اخیر مین لارڈ وارگریٹ تشریف لائے۔

کھانے کے وقت لارڈ وارگریٹ نے کئی بار چاہا کہ ایولن کو اپنی جانب مائل کرے مگر اُسکی زبان سے ایک حرف نہ نکلا۔ آخر جب کھانے سے فراغت پائی تو سب نے لیڈی وارگریٹ سے رخصت حاصل کی اور گاڑیون پر سوار ہوگئے۔ یہ منظر بھی بڑا رقت خیز تھا

ایولن اپنی مان سے ملتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اور سب کی آنکھون سے آنسو جاری تھے۔ اخیر مین ایولن بھی سوار ہوگئی اور گاڑیان چلی گیئین۔ لیڈی وار گریف بڑی دیر تک دہلیز پر کھڑی رہین اور اُس جگہ کو دیکھتی رہین جہان آخری مرتبہ ایولن کو دیکھا تھا۔ اُنکے دل مین تنہائی اور ویرانی کا خیال برق کی طرح گزرا اور ہر چیز تیرہ و تار نظر آئی۔

آخر اُنھون نے بڑے رنج و حسرت سے دہلیز چھوڑی اور آنکھین جھکائے ہوئے اُس سڑک پر چلی گیئین جہان سے قبرستان کا راستہ تھا۔

فصل دوم

پہلا و دوسرا باب

مسز لسلی اپنے مکان کو واپس گیئین اور ایولن نے چند ہفتے تک مسز مرٹن کے مکان مین قیام کیا بمقتضاے فطرت نقل مکان کرتے وقت جو تشویش و رنج پیدا ہوا تھا کم ہوگیا اور جسوقت اسنے مسز مرٹن کے مکان مین قدم رکھا تھا تو اسکو پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ آل زندگی کیا ہی۔

پادری آبرے بہت بڑے لائق بزرگوار تھے اور اپنے باپ کے دوسرے بیٹے تھے اُنکے باپ ایک دولتمند ذی حوصلہ شخص تھے اور اُنکو برونٹ کا خطاب حاصل تھا۔ مان بھی بڑی دولتمند اور اعلیٰ خاندان کی تھین۔ پس وہ جاہ و مال کے لطف اُٹھائے ہوئے تھے اور جو فوائد اسنے حاصل ہوتے ہین اُنکی قدر جانتے تھے۔ اول اول اُنکی زندگی قابل تعریف نہ تھی مگر چونکہ وہ بڑے سمجھدار اور ذکی تھے اور اُنکو دنیوی ہوس بہت کم تھی اسلیے وہ چھبیسوین سال پادریون کے زمرے مین شامل ہوگئے اور مسز لسلی کی لڑکی سے شادی کی جسکے پاس بتیس ہزار پونڈ کی جائداد تھی۔ پادری مرٹن نے بہت جلد ہر دلعزیزی حاصل کی اور سب بڑے چھوٹے اُنکی عزت و توقیر کرنے لگے۔ وہ بڑے فیاض اور مہمان نواز تھے

اُنکا مکان اسقدر عالیشان تھا کہ اسکو کوئی پادری کا مکان نہین کہ سکتا تھا - انکے بھائی سرجان مرٹن جو جائداد کے وارث قرار دیے گئے تھے اپنے والد کی طرح پارلیمنٹ کے ممبر تھے اور ہوس آف کامنس مین بڑی قدر کی نگاہون سے دیکھے جاتے تھے —
سرجان مرٹن پادری چارلس مرٹن کی عزت و توقیر کرتے تھے اور پادری مرٹن بھی اپنے بھائی کا ادب ملحوظ رکھتے تھے اور دونون کا باہمی برتاو نہایت درجہ قابل تعریف تھا پادری مرٹن کی جہانتک تعریف کیجاے تھوڑی ہے لیکن انکی بی بی بھی بڑی سیدھی سادی نیک مزاج اور خلیق عورت تھی - انکی لڑکیون مین کیرولائین سب سے بڑی تھی - ایک لڑکا وزارت دول خارجہ پر مقرر تھا - اور دوسرا جسکی عمر صرف اُنیس برس کی تھی ہندوستان کے ایک گورنر کا پرایوٹ سکرٹری تھا - ان لڑکون کے علاوہ دو لڑکیان اور تھین - ایک کی عمر دس برس اور ایک کی صرف سات برس تھی - غرض اس خاندان مین بہت بڑی رونق اور چہل پہل تھی - اور چونکہ پادری مرٹن بڑے خلیق اور ملنسار آدمی تھے اسیلیے اُنکے مکان پر اکثر امیر و کبیر آیا جایا کرتے تھے - مسٹر مرٹن کو مسز مرٹن کا دولتمند ایولن کے ساتھ بے تکلفانہ برتاؤ اور ایولن کی سادگی دیکھکر سخت متعجب ہوئے اور انکو خیال ہوا کہ اسکی پوری نگہداشت نہین کیجاتی لیکن مسز مرٹن نے اُنکو اطمینان دلایا کہ ایولن نہایت بھولی بھالی لڑکی ہے اور اُسکو آج کل کی لڑکیون کی طرح بناو چناؤ کا شوق نہین ہے پھر بھی مسٹر مرٹن نے نہ مانا اور یہ معلوم کرکے کہ ایولن کے لیے ایک چھوٹا صاف کمرہ جو عموماً مستورات ملاقاتیون کے لیے مخصوص تھا تجویز کیا گیا ہے تو وہ اپنے دل مین سخت ناراض ہوئے اور کہنے لگے "مسز مرٹن گو مس کیمرون یعنی ایولن کو فی الحال کوئی خیال نہو لیکن بعد کو وہ ہم لوگون کو کیا جانے گی میرا قول ہے کہ ہر شخص کی عزت اُسکی آیندہ حیثیت کے مطابق کرنی چاہیے تاکہ اُسکے صفحۂ دل پر اسوقت بھی ایک خوشگوار نشان باقی رہے جب وہ اپنے رتبے پر پہونچے"

غرض بہت سی عذر خواہیون کے بعد جنھون نے بیچاری ایولن کو بالکل دبالیا اُسکو

دوسرے کمرے مین منتقل کردیا - یہ کمرہ بڑا عالیشان اور خوش قطع تھا اسکے سازوسامان کا صرف بات سے اندازہ ہوسکتا ہو کہ بڑے دن مین جب کونٹس چیٹرٹن تشریف لاتی تھین تو اسی کمرے مین ٹھہرائی جاتی تھین - مرٹن کے کل خاندان کو ایولن کا بہت خیال تھا اور شاید کسی ملکہ کی اسقدر آؤبھگت ہوتی -

چندروز مین اسکی کپڑے پہنانے والی عورت بھی آگئی اور آخرکار ایولن کو معلوم ہوا کہ دولتمند ہونا بڑی عمدہ چیز ہی - پادری مرٹن نے ایک طول طویل خط مین یہ کل مفصل حالات لیڈی وارگریف کے پاس بھیجدیے اور اُسکے جواب مین لیڈی موصوف کا ایک خط آیا جسمین اُنھون نے اپنی پسندیدگی ظاہر کی اور عاجزی سے چاہا کہ مس کیمرون کو جس چیز کی ضرورت ہو وہ مہیا کردیجاے اسی ڈاک مین ایولن کے پاس بھی دو خط آئے - ایک لیڈی وارگریف اور دوسرا پادری آبرے کا تھا -

یون تو ایولن ہر ایک کے ساتھ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آتی تھی لیکن اسکو سب سے زیادہ محبت مسٹر مرٹن کی دو چھوٹی لڑکیون اور سیاہ خوبصورت "اسپنیل" کتے سے تھی - البتہ اسکو کیرولائین کی اکثر حرکات ناپسند تھین تو وجہ کیا کہ وہ ان دنون ملول اور رنجیدہ رہا کرتی تھی اور اُسکو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا اسکے دل پر کوئی بھاری بوجھ رکھا ہوا ہی سارے خاندان مین وہی ایک نیک مزاج نہ تھی اور بسا اوقات اپنے والدین کو ایسا سخت جواب دے بیٹھتی تھی کہ ایولن کو نہایت ناگوار گزرتا تھا تاہم وہ اسکے عیبون کو نظرانداز کرکے اُسکو خوش رکھنے کی کوشش کیا کرتی تھی اور اسطرح پادری کے مکان مین بڑے آرام سے وقت گزرتا تھا -

تیسرا باب

ایک دن گھر کی لیڈیان مسز مرٹن کے کمرے مین بیٹھی ہوئی تھین - اور ایولن مسٹر مرٹن کی دختر سیسلیا کی فرانسیسی صرف کی کتاب سُن رہی تھی - جب سیسلیا اپنا سبق ختم کرچکی تو ایولن نے

مسز مرٹن سے دریافت کیا۔

ایولن - کیون مسز مرٹن - وہ خوبصورت اونچا مکان جنکے منارے درختون سے نظر آرہے ہین کسکا ہی - مین اس بات کو آپ سے پوچھنا چاہتی تھی مگر بھول بھول جاتی تھی

مسز مرٹن - میری پیاری مس کیمرون - اس مکان کا نام "برلی" ہو - کیا تم وہان کبھی نہین گئین! - کیرولائین بھی کتنی بیوقوف ہو کہ اُسنے تمکو نہین دکھایا - یہ مکان ہمارے قصبہ کی ناک ہو - تمنے سُنا ہوگا - ایک صاحب مسٹر مالٹریورس ہین اُنکا یہ مکان ہو -

ایولن - معلوم ہوا - اور مسٹر مالٹریورس خود -

مسز مرٹن - مین نے سُنا تھا کہ وہ آنے والے ہین مگر مین یقین کرتی ہون کہ ابھی وہ باہر ہی ہین - برلی ایک عجیب و غریب مقام ہو مگر اسکی خبرگیری نہین ہوتی - سُنتی ہون کہ چارلس اول کے زمانہ سے اسی طرح پڑا ہوا ہو - اسکے دیکھنے سے حسرت ٹپکتی ہو مگر سوا کتب خانے کے جو کسی زمانے مین گرجا تھا اور کوئی کمرہ اچھا نہین ہو - پھر بھی لوگ کوسون سے دیکھنے آتے ہین -

کیرولائین - کہو تو مین تمکو لیچلون - زیادہ سے زیادہ نصف میل کا راستہ ہوگا - مگر یہ جگہ دیکھنے کے قابل ہو -

ایولن - جی ہان - مین ضرور چلونگی -

مسز مرٹن - لیکن اگر مالٹریورس کے آنے سے پہلے ہی دیکھ آؤ تو اچھا ہو - کیونکہ وہ عجب مزاج کا آدمی ہو - جب وہ مکان پر رہتا ہو تو کسی کو دیکھنے کی اجازت نہین دیتا اور جب سے سن بلوغ کو پہونچا ہو صرف ایک مرتبہ پہلے آیا ہو - یہ اُس زمانے کا ذکر ہو جب وہ سوسائٹی مین بہت کم شامل ہوتا تھا - اور گو مسٹر مرٹن نے اسکی بہت آؤبھگت کی تھی لیکن اُسنے ہمارے ساتھ صرف ایک مرتبہ کھانا کھایا تھا اسکے ملازم تمکو وہ کمرہ بھی دکھائینگے جہان وہ کتابین تصنیف کیا کرتا تھا -

کیرولائین۔گو مین اُسوقت بچہ تھی لیکن مین اسے بخوبی جانتی ہون ایک خوبصورت شخص ہو مگر بشرے سے فکر کے آثار پائے جاتے ہین۔

ایولن۔اگر تم جانا چاہو تو مین حاضر ہون۔

سیسلیا۔(ایولن سے لپٹ کر)۔پیاری ایولن۔مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلوگی۔

صوفیہ۔(مسٹرمرٹن کی سب سے چھوٹی لڑکی) مین بھی چلونگی۔وہان ایک بڑا عمدہ مور ہی۔

مسٹرمرٹن۔اچھا بیٹی تم بھی جانا۔

ایولن اپنی ٹوپی لینے گئی اور بچے بھی اُسکے پیچھے دوڑے کیونکہ وہ ایک لحہ کے لیے اس سے جدا ہونا نہین چاہتے تھے۔

مسٹرمرٹن۔کیرولائین۔آج تمھارا کیا حال ہی۔چہرے پر وہ رونق ہی نہین۔کچھ اُداس سی معلوم ہوتی ہو۔

کیرولائین۔جی نہین۔مین بہت اچھی ہون۔لیکن یہان میری طبیعت نہین لگتی اور زیادہ تر افسوس یہ ہوکہ لیڈی ایلزبتھ اس سال لندن جانے کو نہین کہتین۔

مسٹرمرٹن۔بیٹی۔جولائی مین جب کنارسڈین کی گھوڑدوڑین شروع ہونگی تو دیکھنا یہان کیسی رونق رہتی ہی۔لارڈ وارگریف نے بھی آنے کو کہا ہی۔

کیرولائین۔کیا لارڈ وارگریف نے حال مین کوئی خط بھیجا ہی۔

مسٹرمرٹن۔نہین تو۔

کیرولائین۔بڑا تعجب ہی۔

مسٹرمرٹن۔کبھی ایولن بھی اسکا ذکر کرتی ہی۔

کیرولائین۔"بہت کم" وہ یہ کہکر اُٹھی اور کمرے سے چلی گئی۔

یہ بڑا ہی خوشگوار دن تھا۔جھاڑیان سفید پھولون سے لدی ہوئی تھین۔اور بادنسیم

چھوٹی چھوٹی بتیوں مین آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔ ایولن اور کیرولائین دو برلی کی جانب روانہ ہوئین۔ مگر دونون چھوٹی لڑکیان تتلیون کے پکڑنے کے لیے اُنسے آگے بڑھگئین اُنھون نے کھیت طے کیے اور ایک چھوٹے پُل کو عبور کر کے جو ایک چشمہ پر بنا ہوا تھا ایک جنگل مین داخل ہوئین۔

کیرولائین۔ یہ چشمہ ہمارے چچا اور مسٹر مالٹریورس کی اراضی کا حد فاصل ہو۔ دوسری جانب مالٹریورس کی زمین ہو جو کئی میل تک پھیلی ہوئی ہو۔ بس یہ سمجھیے کہ اس کونٹی مین میرے چچا کے بعد مالٹریورس کی ارضی جائداد سب سے بڑھی ہوئی ہو۔ بڑے تعجب کی بات ہو کہ وہ شادی نہین کرتا۔ وہ دیکھو۔ وہ مکان دکھائی دیتا ہو۔

یہ مکان ایک وسیع احاطہ مین واقع تھا اور اسکا دقیانوسی منظر بڑے بڑے درختون اور پرانے فیشن کے تالابون سے اور زیادہ وسیع ہوگیا تھا۔ مکان کے ایک طرف عشق پیچان اور ریشمی بیلین لگی ہوئی تھین اور سڑک کو لمبی لمبی جنگلی گھانس نے گھیر رکھا تھا۔

کیرولائین۔ افسوس۔ یہ مکان کسقدر بے مرمت پڑا ہوا ہو اور مالٹریورس کے نانا کی زندگی مین بھی اسکی زیادہ خبرگیری نہین ہوتی تھی۔ سامنے کا دروازہ بند ہو۔ چلو پرایوٹ راستہ سے چلین۔

کیرولائین ایک پیچدار راستہ سے مالٹریورس کے مکان مین داخل ہوئی اور باقی لڑکیون نے اسکی پیروی کی۔

اُسوقت ایولن اُس کتب خانے مین کھڑی ہوئی تھی جسکا مسز مرٹن نے ذکر کیا تھا یہ ایک وسیع کمرہ تھا اور ہزارون کتابین الماریون مین چنی ہوئی تھین۔ اس کمرے مین روشنی کم تھی کیونکہ صرف وہی ایک کھڑکی تھی جہان سے وہ مکان مین داخل ہوئی تھین الماریان سیاہ لکڑی کی بنی ہوئی تھین چھتون پر البتہ سُنہری کام تھا مگر وہ بھی امتداد زمانہ سے سیاہ ہوگیا تھا۔

یہ کمرہ نہایت ہی اونچا تھا اور اسمین اُس زمانے کی تصویرین اور نقش ونگار بنے ہوئے تھے جب وہ مذہبی کام مین لایا جاتا تھا۔ اسمین دو بڑے آتشدان تھے اور ایک آتشدان مین نصف جلی ہوئی لکڑیان پڑی ہوئی تھین۔ اس آتشدان کے قریب ایک بڑی آرام کرسی اور ایک چھوٹی پڑھنے کی میز تھی جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ کوئی شخص حال ہی مین آکر یہان رہنے لگا ہی کھڑکی کے پاس ایک پیانو باجا رکھا ہوا تھا اور کمرے کی نئی چیزون مین صرف یہی باجا اور ایک تصویر تھی جسکا بعد کو ذکر ہوگا۔ ایولن نے یہ کل چیزین نہایت خاموشی اور غور سے دیکھین اور اب اُسکو معلوم ہوا کہ مکان اور مکین کی خاصیتین کسقدر یکسان ہین۔ انین ایولن کی سب سے زیادہ توجہ ایک تصویر کی طرف مائل ہوئی۔ یہ تصویر ایک حسین لڑکی کی تھی جسکی عمر اٹھارہ برس کی ہوگی اور وہ اس قسم کا لباس پہنے ہوئے تھی جیسی چالیس برس پیشتر پہنی جاتی تھی۔ اس لڑکی کا نقشہ بہت اچھا تھا مگر رنگ اُڑ گیا تھا اور چہرے سے اُداسی ٹپکتی تھی ایک ریشمی پردہ اسکے جانب پڑا ہوا تھا اور اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ صاحب خانہ اس تصویر کی بڑی قدر کرتا تھا۔

کیرولائین۔ ایولن۔ یہ آج دوسری مرتبہ مین نے یہ تصویر دیکھی ہی۔ جب بوڑھے چوکیدار سے بڑی منت کیجاتی ہی تو وہ چپکے سے پردہ اُٹھا کر تصویر دکھا دیتا ہی۔ نہین معلوم کیا سبب ہی کہ مالٹریورس اسکو متبرک سمجھتا ہی۔ یہ تصویر اسکی ماں کی ہی اور اُسوقت کی ہی جب اسکی شادی نہین ہوئی تھی۔ یہ عورت مالٹریورس کے پیدا ہوتے ہی مر گئی تھی۔

ایولن نے ایک آہ بھری اور کیرولائین نے پھر کہا۔

"بجائے اسکے کہ اس تصویر کے محاذی ایک سپاہی کی تصویر آویزان ہی اگر لیڈی فلورنس سلیس کی تصویر ہوتی تو اچھا تھا۔ لوگ کہتے ہین کہ مالٹریورس نے اسکی وفات کے صدمہ سے اپنا ملک چھوڑ دیا تھا۔ مگر یہ بات نہین۔ شاید اور کسی صدمے سے یہ بات اختیار کرلی ہو۔

ایولن ۔(غصہ سے) ۔ یہ تم کیونکر کہہ سکتی ہو ۔ افسوس !۔

سیسلیا ۔ پیاری ایولن ۔ اس تصویر سے تمھاری شکل بہت ملتی ہی صرف فرق یہ ہی کہ تم کسی قدر زیادہ خوبصورت ہو ۔ ذرا اپنی ٹوپی اُتار ڈالو ۔ پھر دیکھو تمھارے بال ویسے ہی نظر آئینگے ۔

ایولن نے سنجیدگی سے گردن ہلائی مگر گستاخ سیسلیا نے فیتہ کھولکر ٹوپی اُتار لی اور ایولن کے خوبصورت چمکتے ہوئے بال شانون پر پھیل گئے ۔ ایولن اور تصویر مین کوئی مشابہت نہ تھی البتہ بالون کا رنگ ملتا تھا ۔

سیسلیا ۔ "صوفیہ آؤ ۔ ناچین ۔" وہ یہ کہکر ناچنے اور ہنسنے لگین لیکن ایولن نے منع کیا ۔

ایولن ۔ کیون مس کیرولائین ۔ مالٹریورس اسی کمرے مین زیادہ تر رہتے ہین ۔

کیرولائین ۔ نہین ۔ وہ دوسرا ہی ۔

یہ کہکر اُسنے دروازہ کھولنا چاہا مگر وہ اندر سے بند تھا اسکے بعد اُسنے دوسرا دروازہ کھولا اور اس کمرے مین لے گئی جو پوپ کے زمانے مین گرجا کا کام دیتا تھا ۔

کیرولائین ۔ پہلے یہ کمرہ گرجا کا کام دیتا تھا لیکن مسٹر مالٹریورس کے ایک بزرگ نے جنکا نام نامی سر کینیلم ڈگبی تھا اسکو موجودہ صورت کا بناکر باغ کے دوسری جانب گرجا بنوادیا تھا

ایولن کے بشرے سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس مکان سے تمام دن جانا نہین چاہتی تھی اور غالباً یہی سبب تھا کہ وہ پیانو کے قریب آئی اور اُسکو کھلا ہوا دیکھکر بجانے لگی ۔ اس دلکش باجے کی آواز حسرتناک کمرے مین گونج اُٹھی اور سیسلیا اور کیرولائین نے گانے کی فرمایش کی ۔

ایولن تو چاہتی ہی تھی اشارہ پاتے ہی مالٹریورس کی تصنیف کی ہوئی غزل گانے لگی اسی کمرے کے متصل کمرے مین جسکا کیرولائین نے ذکر کیا تھا مالک مکان بیٹھا ہوا تھا کیونکہ

وہ گزشتہ شب کو یکایک واپس آگیا تھا کمرے مین شور وغل کی آواز سنکر سخت چین جبین ہوا اور خانساماں سے ناراض ہوکر کہنے لگا۔

مالٹر یورس۔ تمنے میرے مکان کو عجائب خانہ مقرر کیا ہی۔

خانساماں۔ اگر حضور یہان رہتے ہوتے تو یہ حالت نہوتی۔

مالٹر یورس۔ بس جاؤ!۔ اُنسے کہ دو کہ مالک مکان آگیا ہی اسکو مہمانون کی ضرورت نہین ہی۔ تشریف لے جائین۔

خانساماں۔ "حضور"!۔

مالٹر یورس۔ تمنے نہین سُنا۔ مین کیا کہتا ہون۔ کہ دو یہ میری ذاتی ملکیت ہی۔ عجائب خانہ نہین ہی۔

خانساماں۔ حضور۔ اگر وہ کوئی بڑے آدمی ہوئے تو۔

مالٹر یورس۔ کچھ پروا نہین۔ اگر وہ بڑے آدمی ہین تو اُنکے خود بڑے بڑے مکان موجود ہین۔

خانساماں۔ (چونکنا ہوکر) حضور شاید مسٹر مرٹن کے خاندان والے آئے ہون۔ وہ یہان اکثر آیا کرتے ہین۔

مالٹر یورس۔ جاؤ۔ جاؤ۔ اگر اب تمنے ایک لفظ بھی زبان سے نکالا تو موقوف کر دیے جاؤ گے۔

خانساماں نے (جسکا نام مسٹر جیبس تھا)۔ اپنی آنکھین اور ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے لیکن اسکے مالک کی آواز اور نگاہ مین کوئی بات ایسی تھی کہ اسکو جواب دینے کی جرأت نہوئی وہ آہستہ سے دروازے کی طرف مُڑا اور مشکل سے دروازے تک پہونچا ہوگا کہ باہر سے ایک ایسی شیرین آواز سُنائی دی کہ وہ خود ٹھٹک گیا اور مالٹر یورس بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا اُسنے خانساماں کو منع کر دیا کہ اب وہان نہ جائے اور خود اس دلکش آواز سے ایسا محو ہوگیا

گویا کسی نے جادو کردیا ہو وہی غزل جو اسکی ابتدائی تصنیف مین تھی گائی جارہی تھی اور گلنے والے کی آواز اس قیامت کی تھی کہ سارا مکان گونج رہا تھا۔ تھوڑی دیر مین گانا بند ہوا اور مالٹریورس ایک آہ بھر کر دروازے کی طرف چلا۔

خانساماں۔ (سنجیدگی سے) کیون حضور۔ کیا مین آپ کا پیام پہونچادون۔

مالٹریورس۔ نہین۔ کچھ ضرورت نہین۔ ذرا ہٹو۔ مجھے جانے دو۔

مسٹر جبٹس نے اپنی ٹانگین ہٹالین اور اپنے دل مین بہت ہی خوش ہوا۔ وہ اپنے دل مین خیال کرنے لگا کہ صحبت کا کسقدر اثر ہوتا ہو۔ ایک وہ دن تھا کہ مسٹر مالٹریورس کے برابر کوئی حلیم شخص نہوگا۔ یا ایک آج ہو کہ جامے سے باہر ہوئے جاتے ہین۔ ہمارے مالک کا مزاج خراب ہوگیا ہو۔

جب ایولن نے اپنا گانا ختم کیا تو سوگوار باجہ کی آواز اور پُرنور نغمے سے اسقدر موثر ہوئی کہ اُسکی زبان مین لکنت آگئی۔ لڑکیاں اُٹھ کھڑی ہوئین اور فرط محبت سے اسکو خوب پیار کیا۔

سیسلیا۔ پیاری ایولن۔ وہ دیکھو۔ کیسا اچھا مور ہو۔

یہ کہکر سیسلیا اور صوفیہ مور کے قریب چلی گئین مگر اول الذکر لڑکی تھوڑی دیر مین پھر آئی اور کیرولائین سے کہنے لگی بہن۔ کیرولائین۔ دیکھو باغ مین کیسے خوبصورت گھوڑے ہین

کیرولائین کو گھوڑون کا بڑا شوق تھا۔ وہ سیسلیا کے ہمراہ گھوڑے دیکھنے کے لیے چلی گئی اور اسکو جلدی مین ایولن کا بھی خیال نہ رہا۔ ایولن کچھ دیر کے لیے تنہا رہ گئی اور ایک مرتبہ پھر اُس تصویر کا نظارہ کرنے لگی جسکو اول مرتبہ بھی بڑے غور سے دیکھا تھا اور جسکی حجاب آلود نگاہ سے گمان ہوتا تھا کہ اسکی ماں کی تصویر ہو۔

ایولن۔ (اپنے دل مین) اس حسین عورت کو اپنے بیٹے کی ناموری اور شہرت دیکھنی نصیب نہین ہوئی اور چل بسی۔

ایولن بڑی دیر تک تصویر کو دیکھتی رہی اور اُسکی آنکھون مین آنسو بھر آئے آخر وہ وہان سے چلدی اور وہ دروازہ جس سے متصل کے کمرے کا راستہ تھا کھلا ہوا اور اس دروازے مین ایک جوان شخص نظر پڑا۔ ایولن اسکو دیکھکر ششدر رہ گئی کیسلیے کہ یہ وہی شخص تھا جسکو اسنے ایک مرتبہ اپنی کم سنی مین دیکھا تھا۔

اجنبی۔ (آگے بڑھکر اور نہایت بردباری سے) ۔ ڈرو نہین۔ مالک خانہ تمھارے آنے سے ناراض نہین ہی۔

ایولن۔ (آہستہ سے) ۔ تو آپ ہی مالک ہین۔

اجنبی۔ (اخلاق سے) ۔ ہان۔ مین ہی مالک ہون۔ میرا نام مالٹریورس ہی۔ تم اکیلی ہو یا تمھارے ساتھ کوئی اور بھی ہی۔

ایولن۔ مین مس مرٹن کے ساتھ آئی ہون۔ معلوم نہین وہ کہان چلی گئین لیکن مین اُنھین ڈھونڈھ لونگی۔

مالٹریورس۔ تو کیا تم اسکے خاندان مین نہین ہو۔

ایولن۔ مین اُنکے یہان مسافرانہ ٹھہری ہوئی ہون۔ اب جاتی ہون۔ تلاش کرلونگی مجھے یہ خبر نہ تھی کہ آپ یہان تشریف رکھتے تھے۔

مالٹریورس اسکی بیتابی دیکھکر مسکرایا اور اسکی نگاہ اور تبسم سے ایولن کو وہ وقت یاد آگیا جب اسنے اسکو اپنی گود مین لیکر اسکو ڈھارس دی تھی اور اسکے حوصلے کی تعریف کرکے اسکا بوسہ لیا تھا اس خیال سے اسکے رخسارون کا رنگ شرم آلود ہوگیا اور پھر بھاگ جانے کی کوشش کرنے لگی۔ مالٹریورس نے اسکو نہین روکا لیکن چپ چاپ اسکے ہمراہ ہولیا وہ مشکل سے کھڑکی کے پاس پہونچی ہوگی کہ سیسلیا دوڑتی ہوئی آئی اور کہنے لگی۔ ایولن مسٹر مالٹریورس تو واپس آگئے ہین اور دیکھو کیسے اچھے گھوڑے لائے ہین۔

جو ہین سیسلیا نے مالٹریورس کو دیکھا یکبارگی رُک گئی اور راستے مین کیرولائین بھی آپہونچی

کیرولائین ایک عقلمند اور سمجھدار لڑکی تھی۔ اجنبی کے بشرے سے تاڑ گئی کہ وہ مالٹریورس ہی اور جلدی سے عذرخواہی کر کے اسکی واپسی پر اس فصاحت اور لہجہ سے مبارکباد دی کہ ایولن دنگ رہ گئی اور مالٹریورس بھی خوش ہوا۔

کیرولائین۔ میرے ابّا جان آپ کی واپسی کا حال سنکر بہت خوش ہونگے۔ اور آپ سے غالباً جلد تر ملینگے۔ (ایولن کی طرف اشارہ کر کے) آپ لارڈ وارگریف مرحوم کے بھتیجے کو منسوب ہین آپ کا نام مس کیمرون ہی۔

مالٹریورس۔ (ایولن سے) مین سمجھتا ہون تم مجکو بھول گئین۔

ایولن۔ جی ہان۔ اسوقت مجھے یاد نہین رہا۔

کیرولائین۔ (متعجب ہوکر) ایولن کیا تمنے مسٹر مالٹریورس کبھی اس سے قبل بھی دیکھا تھا۔

مالٹریورس۔ مجھسے سن لو۔ عرصہ ہوا جب مس کیمرون بالکل بچہ تھین تو سڑک پر ٹھوکر کھا کر گر پڑی تھین اور مین نے انکو اُٹھا کر اُنکے گھر پہونچا دیا تھا۔ یا تو اس دن مجھسے ملاقات ہوئی تھی یا آج ہوئی ہی۔ واللہ۔ اسوقت انکا ضبط دیکھکر تعجب معلوم ہوتا تھا۔

کیرولائین۔ اچھا صاحب۔ اب ہم رخصت ہوتے ہین۔ کیونکہ آپ کو بہت کام کرنے ہین۔

یہ کہکر کیرولائین سر وقد جھکی اور مسکرا کر اپنے ساتھیون کے ہمراہ روانہ ہوئی۔ مالٹریورس اُسی جگہ ہکا بکا کھڑا رہا۔ اگر ایولن پیچھے مڑکر دیکھتی تو وہ اُنکے ہمراہ انکے گھر تک جاتا مگر چونکہ ایولن نے پیچھے مڑکر نہین دیکھا اسلیے وہ نہین گیا۔

راستہ مین کیرولائین نے ایولن سے اس واقعہ کا حال کھود کھود کر دریافت کیا جو مالٹریورس نے بیان کیا تھا مگر ایولن نے صرف مختصر طور پر جواب دیا اور مکان کو واپس آ کر اپنی مان کو ایک خط مین مالٹریورس کی ملاقات کا حال لکھا۔

چوتھا باب

جسطرح بحر زخار اور دریاے ناپیدا کنار سیکڑون جوار بھاٹے مشاہدہ کرتا ہے اسیطرح مالٹریورس کی زندگی نے دنیا کے سیکڑون نشیب و فراز دیکھے۔ یون تو جب سے اُسنے ہوش سنبھالا مختلف اوقات مین مختلف قسم کے جذبات کا شکار رہتا رہا لیکن لیڈی فلورنس لیسلیر کے انتقال کا صدمہ ایسا نہ تھا جو اُسکے دل سے جلد فراموش ہو جاتا۔ اسکے دماغ سے عملی زندگی کا خیال حرف غلط کی طرح مٹ گیا اور اسکا دنیا کی سیر و سیاحت سے اپنے وطن کو واپس آنا کچھ اسکی منتشر طبیعت کا سبب نہ تھا بلکہ اسکے بوڑھے اور مہربان محافظ مسٹر کلیولینڈ کی بھی یہی خواہش تھی اور اُنھون نے نہایت محبت آمیز خط مین اس سے واپسی کی استدعا کی تھی۔ جب مالٹریورس "برلی" کو آنے لگا تو اُسنے دو دن تک مسٹر کلیولینڈ کے مکان واقع رچمنڈ مین قیام کیا اور اس مختصر قیام نے اسکے خیالات اور جذبات مین اسقدر ملامیت پیدا کر دی کہ اسکے کئی ناموزون ارادے بدل گئے مگر قبل اسکے کہ کلیولینڈ کو اسکی طبیعت کا انقلاب کا حال معلوم ہو وہ چلا گیا اور مسٹر کلیولینڈ نے وعدہ کیا کہ مین چند روز مین تمھارے پاس ضرور آؤنگا۔

افسوس۔ ابھی مالٹریورس کی عمر ہی کیا تھی لیکن باوجود اسقدر فہم و فراست دولت قوت اور رتبے کے اسکی ایسی حالت ہو گئی۔ اس عمر مین انسان کا دل اور دماغ درجۂ ارتفاع کو پہونچتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ مین نے اب اپنی زندگی شروع کی لیکن حیف مالٹریورس کی کیفیت بالکل برعکس تھی!۔

پانچوان باب

شام کا کھانا کھانے کے وقت کیرولائین نے صبح کا واقعہ بیان کیا جسکو نہ صرف اسکے گھر والون نے دلچسپی سے سُنا بلکہ وہ لوگ بھی سُنکر بہت خوش ہوئے جنکی مسٹر مرٹن کے یہان دعوت تھی۔

مالٹریورس اپنے آبائی مکان مین اسقدر قیام کرتا تھا کہ ایک طور پر اجنبی سمجھا جاتا تھا۔ اسکی ذاتی عادتون سخاوت اور آزادی کی نسبت صدہا روایتین بیان کیجاتی تھین ایولن نے کمال اشتیاق اور خوشی سے کل روایتین سُنین اور بہت محظوظ ہوئی۔

پادری مرٹن ؔنے ہمکو اپنے معززاور ممتاز ہمسایہ کی ہر طرح خاطرداری کرنی چاہیے اور اگر ہم اسکو اپنی رکیٹری۔(پادری کا گھر) مین نہ بلائین تو واقعی خود ہمارا قصور ہی۔

ایولن ؔیہ سُنکر مسکرائی اور ایک بوڑھی عورت کہنے لگی ؔمالٹریورس اور مس کیرولائین کا جوڑا اچھا ہی۔

کیرولائین نے سُنا اور لب ہلا کر رہ گئی۔

تھوڑی دیر مین جب مہمان اور میزبان کھانا کھا چکے تو باجا شروع ہوا اور مالٹریورس کا ذکر جاتا رہا۔

دوسرے دن مسٹر مرٹن گھوڑے پر سوار ہوکرؔ ؔ برلی ؔ تشریف لے گئے مگر مالٹریورس مکان پر نہ تھا مسٹر مرٹن اپنا ایک کارڈ اور ایک دوستانہ خط چھوڑ آئے جسمین درخواست کی کو ازراہ مہربانی اور عنایت تکلف بالاے طاق رکھ کر غریب خانے پر کل ماحضر تناول فرمایئے پادری کو ؔبرلی ؔپہونچنے پر معلوم ہوا کہ مالٹریورس کا عجیب جوش ؔایک گونہ کام مین مصروف ہی اُنھون نے دیکھا کہ بے مرمت زمین پر بہت سے مزدور جمع ہین اور نجار اور لوہار دروازے اور کٹہرے بنانے مین مصروف ہین جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ مالٹریورس مستقل طور سے رہنے کے لیے آیا ہی۔اُسوقت پادری نے کیرولائین کا خیال کیا اور خوش ہوا۔

دوسرے روز سیسلیا کی سالگرہ ہونے والی تھی اور ہر سالگرہ کو مرٹن رکیٹری مین ہمسایون کے بچون کی دعوت ہوتی تھی اور شام کو ناچ ہوتا تھا۔

ایولن کو بچون سے بڑی الفت تھی اور وہ خاصکر سیسلیا کو بہت چاہتی تھی اُسنے اس سالگرہ کے ایک ہفتہ قبل ایک قریب کے قصبے سے بہت سے کھلونے۔گڑیان۔گددے

اور تصویرین منگوائی تھین - جب بچے گھانس پر جمع ہوئے تو اُسنے کھلونون کا صندوق کھولا
لیکن وہ نہین جانتی تھی کہ بچون کو کسطور پر خوش کرے - چنانچہ اُسنے صندوق کا صندوق
سسیلیا کے نذر کردیا تاکہ وہ خود اپنے ہاتھ سے بچون کو تقسیم کردے مگر حسد کے ڈر سے
یہ بات قرار پائی کہ یہ اشیا لاٹری یعنی چٹھی کے ذریعہ سے تقسیم کردیجائین -
سسیلیا :" اچھا ایولن " دولت کی دیبی " بنیگی اور جسکو جو کھلونا ملے وہ لے لے
اور ناراض نہو - لیکن اگر کوئی ناراض ہوا تو ایولن اسکو پیار نہ کریگی -
مسز مرٹن جنکا ما درانہ دل ایولن کی مہربان الفت سے مسخر ہوگیا تھا اپنے شوہر کی
بات بھول گئین اور کھلونون پر ٹکٹ لگانے اور ان ٹکٹون پر نمبر کاغذ کے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑون پر لکھنے مین مصروف ہوگئین - جب نمبر وغیرہ لکھ گئے تو وہ ایک بڑا ٹکڑا لے آئین
اور اسمین کل ٹکٹ ڈال دیے اور سسیلیا اُٹھکر ایولن کی آنکھون مین پٹی باندھنے لگی -
اُسوقت بچے حلقہ باندھکر عمدہ کھلونا پانے کی اُمید مین خوشی منا رہے تھے کہ انکا شور یکایک
موقوف ہوگیا اور سسیلیا نے جو رومال باندھنے مین مصروف تھی اپنے چھوٹے چھوٹے
ہاتھ روک لیے - آخر کیا ہوا !؟ -
ایولن نے بندش کھسکادی اور اسکی آنکھین مالٹرورس پر پڑین -
پادری - (مالٹرورس کو ساتھ لیے ہوئے آکر) مس کیمرون ابھی تو ان بچون نے
تمھاری آنکھون مین پٹی باندھی ہی - اسکے بعد دیکھنا - تمھارے ساتھ کیا برتاؤ کرتے ہین
مالٹرورس - (نہایت خندہ پیشانی سے) - پادری صاحب - ہمنے آکر ان بچون
کے کھیل مین خلل ڈالا بہتر ہوکہ مین ان بچون کا شکار بنون -
جسوقت وہ یہ تقریر کر رہا تھا اُسکی آنکھین ایولن سے دوچار ہوئین اور اُسنے ایولن
کی شرم مٹانے کے لیے جو اُسکے آنے سے ایولن پر طاری ہوگئی تھی سسیلیا کو گود مین
اُٹھالیا اور بڑے پیار سے اسکو دیکھنے لگا -

اتنے مین چھوٹی صوفی اُسکے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور اُسکے مُنھ کے پاس اپنے عارض تابان لاکر کہنے لگی۔ کیون صاحب آپ کا مور کیسا ہی۔

مالٹریورس کو صوفی کی شیرین گوار تقریر بہت پسند آئی اور وہ خوش ہوکر بچون کے ساتھ گھانس پر بیٹھ گیا۔

صوفی۔ اُنکو بھی انعام ملنا چاہیے۔ انکا دوسرا نام کیا ہی۔ یہ نام تو اتنا بڑا ہو کہ بڑی مشکل سے نکلتا ہی۔

مالٹریورس۔ مجھے ارنسٹ کہکر پکارو۔

بچے۔ تو اب کھیل کیون نہین شروع ہوتا۔

صوفی۔ (ایولن کو شرماتی ہوئی دیکھکر) ایولن آخر کیا دیر ہی۔

ایولن پٹی بندھوانے سے انکار کرنے لگی اور گو مسنر مرٹن نے منع کیا کہ ایولن کو دِق نہ کرو مگر بچے کسکی ماننے والے تھے۔ اُنھون نے شور مچا کر ایک حشر برپا کر دیا اور ایولن کو جلدی سے سر تسلیم خم کرنا پڑا۔ چنانچہ ایولن کی آنکھون پر پٹی باندھی گئی اور اسکا یہ کام قرار پایا کہ جو نام بولا جاے اُس نام پر ایک ٹکٹ گھڑے مین نکالکر دیدے۔ جب مالٹریورس کا نام آیا تو وہ مسکرائی اور شرم کی جھلک اُسکے رخسارون پر نمایان ہوگئی۔

جسوقت مالٹریورس کے نام کا ٹکٹ نکالا گیا اور مالٹریورس کے نام سب سے خراب چیز یعنی ایک "نیلا فیتہ" نکلا تو سب بچے کھلکھلا کر ہنس پڑے اور گو صوفی کہنے لگی کہ مین لیلونگی مگر مالٹریورس نے نہین دیا۔

مالٹریورس تمام دن اکیڈمی مین رہا گو جب سے وہ بائیس برس کا ہوا نہین جانتا تھا کہ ملاپ کیا ہی لیکن آج وہ ناچ مین شریک ہوا اور ایولن کے ساتھ ناچا۔

جسوقت وہ اپنے مکان کو واپس آنے لگا تو مہمانون مین بوڑھے سے بچے تک اس سے خوش معلوم ہوتے تھے۔

چھٹا باب

اب مالٹریورس کی مرٹن والون کے یہان بے تکلفی ہوگئی اور وہ انکے یہان متواتر آسنے جانے لگا۔

ایک دن کیرولائین اور ایولن مالٹریورس کے مکان کو گئین اور مکان کا معائنہ کر کے اصطبل مین آئین۔ یہان کیرولائین کو ایک عربی گھوڑا پسند آیا جسکو مالٹریورس نے فوراً اُسکے گھر کو بھجوا دیا پادری مرٹن اس عطیہ کو قبول کرنا نہین چاہتے تھے مگر کیرولائین بڑی ضدی تھی اور اسوجہ سے اُنکو اپنے اور گھوڑون کے ساتھ اس گھوڑے کو بھی بندھوانا پڑا۔ چونکہ ایولن کے پاس کوئی گھوڑا نہ تھا اور کیرولائین اور مالٹریورس سیر کو جانا چاہتے تھے اسیلیے ایولن کے لیے بھی ایک بڑا سیدھا گھوڑا خرید کیا اور وہ سب دو تین مرتبہ گھوڑون پر سوار ہو کر سیر کو گئے۔ کبھی کبھی صرف مالٹریورس اور مسٹر مرٹن ان لیڈیون کے ہمراہ جایا کرتے تھے لیکن بعض اوقات پارٹی کی تعداد بہت بڑھ جاتی تھی۔ مالٹریورس دونون لڑکیون یعنی کیرولائین اور ایولن کو ایک ہی نگاہ سے دیکھتا تھا اور اُنہین اکثر مفید امور پر گفتگو ہوا کرتی تھی اب ایولن مین بھی تھوڑی تھوڑی بے تکلفی آگئی اور وہ ان دونون سابق کی نسبت زیادہ خوش رہتی تھی۔

مسٹر مرٹن کو یہ دیکھکر کہ مالٹریورس اور لڑکیون مین محبت اور الفت کا مطلق ذکر نہین ہوتا بہت اطمینان حاصل ہوا اور یہ سمجھکر کہ مالٹریورس لملی کا دوست ہی اُنھون نے اس برتاؤ کا یہ نتیجہ نکالا کہ وہ ایولن اور اُسکے دوست لملی سے واقف ہی لیکن یہان مالٹریورس کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ کوئی شخص لارڈ وارگریف کے نام کا موجود ہی۔

یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہی کہ مالٹریورس ایسے خلیق اور ملنسار شخص کی روزمرہ آمدورفت نے نازک دل لڑکیون کے خیالات پر بے اندازہ اثر پیدا کیا۔ ایولن اول تو شروع ہی سے مالٹریورس کی طرف سے حسن ظن رکھتی تھی دوسرے چونکہ وہ ایسی سوسائٹی مین کبھی نہین شریک ہوئی تھی جسمین اسقدر دلفریب اور دلکش باتین موجود ہون اسیلیے وہ

مالٹریورس کو بڑی عزت اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔

مالٹریورس کی طبیعت بہت پاک اور صاف تھی اور وہ جن امور پر گفتگو کرتا تھا وہ عاشقانہ خیالات سے کوسون دور تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ ایولن کی دلفریبانہ گفتگو اور برتاؤ کا یہ اثر ہوا کہ یہ بات توصاف معلوم ہوئی کہ مالٹریورس ایولن کے عشق مین مبتلا ہوجائیگا مگر یہ امر تحقیق طلب تھا کہ آیا ایولن بھی اسکے محبت مین گرفتار ہوگی یا نہین۔

ساتوان باب

ایک دن کا ذکر ہو کہ ایولن اور صوفی مین اِدھر اُدھر کی باتین ہورہی تھین اور اُنسے کچھ فاصلے پر مسٹر مرٹن اور مالٹریورس بیٹھے ہوئے تھے۔ مسٹر مرٹن کہنے لگے "دو کیون مسٹر مالٹریورس آپ کی راے مین ایولن خوبصورت ہو یا نہین"

مالٹریورس چونک پڑا کیونکہ اُسوقت وہ خود بھی یہی خیال کر رہا اُسنے آہستہ سے کہا "واقعی خوبصورت ہو"

مسٹر مرٹن۔ اور نہایت خوش مزاج اور سادہ لڑکی ہو۔ واللہ۔ بہت اچھی تربیت پائی ہی مین یقین کرتا ہون کہ لیڈی وارگریف بڑی خوش سلیقہ اور قابل تعریف عورت ہو۔ اسمین شک نہین کہ جس شخص کی مس ایولن کے ساتھ شادی ہونے والی ہو اُسکی قسمت جاگ اُٹھیگی

مالٹریورس۔ (زرد ہوکر) کسکے ساتھ ہونے والی ہو۔

مرٹن۔ آپ کو نہین معلوم۔ وہ بچپن ہی سے لارڈ وارگریف سے منسوب ہی۔ لارڈ متوفی کی آخری خواہش یہی تھی بلکہ قدغن تھا کہ موجودہ لارڈ وارگریف سے اسکی شادی ہو۔ وہ اپنی کل جائداد اس لڑکی کے نام لکھ گئے ہین۔ کیا آپ نے یہ بات کبھی نہین سُنی؟۔

جسوقت مسٹر مرٹن گفتگو کر رہے تھے مالٹریورس کو یکایک کوئی بات یاد آگئی۔ اسنے خود لملی کو اس نسبت کا ذکر کرتے ہوئے سُنا تھا مگر چونکہ یہ امر بیمار فلورنس کے کمرے مین بیان ہوا تھا اسلیے اُس موقع پر اسکی طرف کم توجہ کیگئی تھی اور بعد کو پے در پے ایسے زبردست حادثے

گذرے کہ وہ بھول گیا تھا۔

مسٹر مرٹن۔ لارڈ وارگریف بھی چند دنون مین یہان آنے والے ہین میرا تو خیال ہی کہ وہ بڑے پکّے عشقباز ہین مگر پبلک زندگی اُنکو لندن مین جکڑے ہوئے ہی۔ شب گذشتہ کو اُنھون نے ہوس آف لارڈز مین بڑی عمدہ تقریر کی۔ سُنتے ہین کہ جب ایولن کی عمر اٹھارہ برس کی ہوگی تو لارڈ وارگریف سے اسکی شادی ہوگی چونکہ مالٹرپورس کو بہت بڑا تحمل تھا اور اپنے جذبات کے چھپانے مین کامل مشق تھی اسلیے اسکی صورت سے تعجب یا خوف کے آثار نہین پائے گئے اگر پادری کو پہلے سے اس بات کا شبہہ ہوتا کہ مالٹرپورس بڑا حسن پرست ہی تو اسکا شبہہ مالٹرپورس کے ذیل کے جواب سے جو نہایت سرد مہری سے دیا گیا تھا دور ہوجاتا مگر اُنکو یہ گمان نہ تھا۔

مالٹرپورس۔ خدا لارڈ وارگریف کو مبارک کرے اور مین اُمید کرتا ہون کہ وہ اس راحت کے مستحق ثابت ہونگے۔ کیون مسٹر جسٹس تمھاری کیا راے ہی۔

اسکے بعد اور اور معاملات پر گفتگو ہوئی اور بالآخر مالٹرپورس رخصت ہونے کے لیے اُٹھا

مسٹر مرٹن۔ کیون صاحب کیا آج آپ دعوت مین شریک ہونگے۔

مالٹرپورس۔ آپ کی عنایت کا شکریہ ہی۔ مگر آج معاف فرمائیے۔ مجکو گھر پر کئی کام ہین یہ کہکر مالٹرپورس نے صوفی کو گود مین اُٹھاکر پیار کیا اور ایولن سے مصافحہ کرکے چلا گیا۔

اسکے بعد کئی دن گذر گئے مگر مالٹرپورس انکے یہان نہین گیا۔ وہ کبھی کبھی کام کا حیلہ کردیتا اور کبھی کوئی عذر پیش کردیتا تھا۔ مسٹر مرٹن کو اسکی نسبت کوئی شبہہ نہ تھا بس وہ اسکے ہر عذر کو قبول کرلیتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ مالٹرپورس بہت مصروف رہتا ہی۔

اب مالٹرپورس کی آمد کا حال تمام ملک کو معلوم ہوگیا اور ہر طرف سے مبارکباد اور دعوت کے نیوتے آنے لگے۔ ناظرین کو معلوم ہی کہ مالٹرپورس بہت کم دعوتون مین شریک

ہوتا تھا لیکن چونکہ مسٹر مرٹن کے سامنے بہت سے عذر پیش کیے تھے اسلیے انکو سچا ثابت کرنے
کے لیے اکثر دعوتین قبول کر لیتا تھا۔ مالٹریورس اپنے قصبہ مین بڑا کاروباری مشہور ہوگیا اور
اُسنے اپنے خانساماں مسٹر جیٹس کو جسے گانون کا اہتمام بھی سپرد تھا بلیف کی مدد سے برخاست
کر دیا کیونکہ حساب کتاب کی جانچ پڑتال سے معلوم ہوا کہ اسنے مالٹریورس کی غیر حاضری
مین بڑا ستم ڈھا رکھا تھا اور علاوہ تغلب اور تصرف کے غریب کرایہ دارون اور اسامیون
کو بہت ستاتا اور پریشان کرتا تھا۔

اسکے بعد مالٹریورس نے اپنی ریاست کی حالت پر نظر ڈالی اور اس بدنظمی کے
دور کرنے کے لیے جو اُسکی بے توجہی اور غفلت اور مسٹر جیٹس کی چالاکی اور دغابازی سے
پیدا ہوگئی تھی مفید اصلاحین کین اور عام وخاص مین ہردلعزیزی کا رتبہ حاصل کیا۔

مرٹن کے خاندان والے نہ صرف ملاقاتیون سے مالٹریورس کا حال وقتاً فوقتاً
سنا کرتے تھے بلکہ مسٹر مرٹن خود بھی مالٹریورس کے پاس جایا کرتے تھے۔ مسٹر مرٹن ہی
نہین بلکہ ہر شخص کو مالٹریورس کی جدائی کا افسوس تھا یہانتک کہ کیرولائن بھی اسکو یاد کیا کرتی
تھی۔ بچون کے رنج کا یہ عالم تھا کہ بار بار مسٹر مرٹن سے دریافت کیا کرتے تھے کہ مسٹر ارنسٹ
کیون نہین آتے اور ایولن نے خلاف معمول سنجیدگی اختیار کرلی اور اُسکو دوسرون کی
باتین تھکانے والی اور بے لطف معلوم ہوتی تھین

کیا مالٹریورس بھی اپنے کامون سے خوش تھا؟ - واللہ اعلم۔ اسوقت اسکی طبیعت
کا حال معلوم کرنا آسان نہین ہے۔ صرف اسقدر کہنا کافی ہے کہ اسکا مردانہ جوش اور مغرور مزاج
اُن خیالات سے جنگ کر رہا تھا جو جذبات کی صورت اختیار کرتے جاتے تھے اور رات
کے وقت جب وہ تنہا ہوتا تھا تو عالم رویا مین اپنے باغی دل سے کہا کرتا تھا کہ "تو نے
کیون ہنگامہ برپا کر رکھا ہے صرف چند سال کی بات ہے۔ آخر چپ ہوجانا پڑیگا"!

فصل سوم

پہلا باب

لملی لارڈ وار گریف ایک بڑی میز کے سامنے جسپر پارلیمنٹ کے کاغذات کا ایک ڈھیر لگا ہوا تھا بیٹھے ہوئے تھے۔ اسوقت انکا ایک رخسار اُنکے ایک ہاتھ پر ٹکا ہوا تھا اور دوسرا ہاتھ اُن کاغذات پر پڑا ہوا تھا جو اُنکے روبرو ترتیب وار رکھے ہوئے تھے معلوم ہوتا تھا کہ اُنھون نے کچھ دیر کے لیے اپنا کام بند کردیا ہے اور کسی خیال مین غرق ہین جس دن سے لملی فورس کو لارڈ کا خطاب ملا ہے اُنھون نے اُمید سے کم ترقی کی شروع شروع مین اُنھون نے اپنی پارٹی مین بڑی ہر دلعزیزی حاصل کی تھی اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین بیانی سے بہت سے دوست بنا لیے تھے مگر رفتہ رفتہ اُنکے دوست اُنسے حسد کرنے لگے اور لارڈ وار گریف نے اسقدر خود رائی اختیار کرلی کہ نہ صرف پارٹی کے سرغنہ اُنسے ناراض اور برگشتہ ہوگئے بلکہ اُنھون نے جسقدر ذاتی ہر دلعزیزی حاصل کی تھی وہ سب خاک مین مل گئی اُنکی کارروائیون پر ہر طرف سے نکتہ چینیان ہونے لگین اور اُنکی مفلسی اور قلاشی پر لوگ لعن طعن کرنے لگے۔ اس طعن سے بچنے کے لیے اُنھون نے اپنے اخراجات بڑھا دیے اور مشہور کیا کہ ایک دولتمند وارثہ سے میری شادی ہونے والی ہے جسکی کثیر دولت کو میرے تعلق سے اور زیادہ ترقی ہوگی۔ اسنے اپنا پہلا مکان جو گریٹ جارج مین واقع تھا اپنے رتبے کے خیال سے چھوڑ دیا اور اب ایک بڑے عالیشان مکان مین جو ہملٹن پلیس کہلاتا تھا سکونت اختیار کی وہ پہلے تو معمولی قسم کی دعوتین کیا کرتے تھے مگر اب اُنکی دعوتین بڑی پُر تکلف ہونے لگین اُنکو خیال تھا کہ ایسے بڑے اور دولتمند شہر مین رہکر سادہ طور پر زندگی بسر کرنا اپنے رقیبون اور ہمسرون کی وقعت بڑھانا ہے چنانچہ اس خیال اور ایک دولتمند وارثہ سے شادی کی اُمید مین اسنے اپنی کثیر جائداد تباہ کرڈالی۔ آخر

یہانتک نوبت پہونچی کہ اُسکے اخراجات اسکی آمدنی سے زیادہ ہوگئے اور روز بروز قرض بڑھتا گیا۔

مگر لارڈ وارگریف بڑا چالاک شخص تھا اسکو کسی کی طعن وتشنیع کی پروا نہ تھی۔ اسکو اپنی سازشون اور چالاکیون پر بھروسہ تھا اور اسی وجہ سے وہ بالکل بیخوف تھا۔

جب وہ آخری مرتبہ لیڈی وارگریف سے ملنے گیا تھا تو ایولن کی گفتگو سے اسکے دل مین بیچینی اور رخوف پیدا ہوگیا تھا۔ اوائل مین تو اسنے تحفہ تحائف دیکر ایولن کو اسقدر خوش کرلیا کہ وہ اسکو اپنا عزیز سمجھنے لگی تھی لیکن جب وہ جوان ہوئی اور اپنے تعلقات سے واقف ہوئی تو اسکی صحبت سے نفرت کرنے لگی اور اسوقت ملی لارڈ وارگریف کو اپنے امون کی خواہش کے پورا ہونے مین شک معلوم ہوا۔ گزشتہ معاملات نے اسکے شکوک کو اور زیادہ پختہ کردیا تھا اور اُسکو معلوم ہوا کہ ایولن مجھسے محبت نہین کرتی اور اس سے صرف اسی حالت مین شادی ہوسکتی ہو۔ جب اسکے پاس رقیبون کا گزر نہو۔ اُسنے لیڈی وارگریف کو ترغیب دی کہ ایولن کو لندن بھیجد ولیکن اسکو یہ بھی اندیشہ تھا کہ لندن جیسے بڑے شہر مین میری دال نہین گلیگی کیسلیے کہ اور قصبون مین تو رقیبون کا کم ڈر ہو لیکن لندن ایسا شہر ہو جہان عشاق کا ہردم مجمع رہتا ہو اسکے علاوہ اسکو یہ بھی خوف تھا کہ اگر ایولن لندن مین رہی تو سیکڑون باتین جو مین اس جوان وارثہ سے چھپانا چاہتا ہون روزروشن کی طرح ظاہر ہوجائینگی۔ وہ کسی ایک عورت کو نہین چاہتا تھا بلکہ کئی درجن عورتون کا عاشق تھا جنکی اسکو برائے نام بھی پروا نہ تھی لیکن اُنکی طرفداری سے اسکی عزت کیجاتی تھی اور سوسائٹی مین مانا جاتا تھا۔

ہرچند ایسی حالت اور ایسے خیالات سے بہت سی نا اُمیدیان پیدا ہوجاتی ہین مگر لارڈ وارگریف نا اُمید اور مایوس نہین ہوا۔ ایولن کے پاس ضرورت سے زیادہ دولت تھی اور یہ اُسنے ارادہ کرلیا تھا کہ ایولن کو شادی کیے بغیر نہ چھوڑونگا۔

دوسرا باب

لارڈ وارگریف اپنے خیالات مین محو تھے اتنے مین لارڈ سیکنگھام تشریف لائے۔
لملی۔خوب آئے۔مین اسوقت آپ کو یاد ہی کر رہا تھا۔
لارڈ سیکنگھام ایک کرسی پر بیٹھ گئے اور مخاطب ہوئے۔
لارڈ سیکنگھام۔ وارگریف واقعی یہ بڑی ناگوار بات ہے کہ خود اپنی ہی پارٹی والے
ہماری مخالفت پر آمادہ ہین۔اگر یہی حال رہا تو بڑی کھلبلی اور ہلچل مچیگی۔
لارڈ وارگریف۔جی ہان یہ بات تو صحیح ہے۔مین دیکھتا ہون کہ ہمارے خلاف سارا
زور ڈالا جاتا ہے۔اور اگر کہین اس معاملہ نے طول پکڑا تو خدا ہی حافظ ہے۔
سیکنگھام۔مین استعفا داخل کر دونگا۔اسی مین اپنی عزت و آبرو ہے۔
وارگریف۔قصور معاف۔حضور غلطی پر ہین۔اگر ارشاد ہو تو ایک تدبیر عرض کرون
سیکنگھام۔فرمائیے۔فرمائیے۔
وارگریف۔میری راے ہے کہ آپ اپنی ایک خاص کیبنٹ (جلسۂ وزرا) مقرر کیجیے
یہ بڑی توہین کی بات ہے کہ حضور کی اسقدر عزت اور ناموری کا مطلق خیال نہ کیا۔سچ تو
یون ہے کہ حضور نے اب تک کچھ خیال نہین فرمایا۔ورنہ آپ وزیر اعظم ہو جاتے اور اگر
آپ میرے کہنے پر چلے تو انشاء اللہ بہ شرط زندگی ایک دن آپ ضرور وزیر ہونگے۔
لارڈ سیکنگھام کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔نتھنے پھول گئے اور اُنھون نے کہا
لملی تمنے واقعی پہلے ہی کئی مرتبہ مجھسے اسکا اشارہ کیا تھا۔مگر ـــــ
وارگریف۔یہان۔اگر مگر کی گنجایش نہین ہے۔اخبارات ہمارے طرفدار ہین
اور کامنس اور کورٹ بھی ہماری موید ہے۔اور کیا چاہیے۔البتہ مضبوطی اور استقلال
شرط ہے خدا کی قسم یہ سال ختم ہونے پائیگا کہ حضور بالضرور وزیر اعظم ہو جائینگے اور
حضور کے وزیر اعظم ہونے پر مین بھی کیبنٹ مین شریک کر لیا جاؤنگا۔

سیکنگھام - تم تو بڑی دون کی لینے لگے - کہو تو سہی یہ کیونکر ہو گا -

وارگریف - گبھرائیے نہین - کوئی مشکل نہین ہے - مگر یاد رکھیے کہ بناؤ اور بگاڑ کا یہی موقع ہے - میدان سے قدم نہ ہٹے - ورنہ اگر ابکی خارج ہوئے تو برسون بلکہ مدتون ہی بھرتی ہونا دشوار ہو جائیگا اور اُسوقت کیبنٹ بھی ہمارا ساتھ نہ دیگی - بہرکیف کچھ ہی ہو اینجانب تو کبھی استعفا داخل نہ کرینگے - جب بادشاہ ہمارا حامی ہو تو ان متکبر کرزورون کو زک دینا کتنی بڑی بات ہے اگر چاہ کندہ را چاہ درپیش کی مثل اُن پر صادق نہ آئے تو بات ہی کیا

للی نے اس وثوق کے ساتھ تقریر کی گویا اسکو اپنے دل مین کامیابی کا پورا پورا یقین تھا لارڈ سیکنگھام تو ریشہ خطمی ہو گئے سمجھے کہ وزارت گئی نہین - لارڈ سے ڈیوک کہلاؤنگا لیکن اُنکو یہ خبر نہ تھی کہ اُنکی زندگی کے دن پورے ہونے کو ہین اور اولاد کوئی نہین - صرف انھین کے دم تک یہ سارے اعزاز ہین - پھر کسی کو یہ بھی نہ معلوم ہو گا کہ لارڈ سیکنگھام کون تھے اور کہان گئے -

للی - (سلسلۂ تقریر جاری رکھکر) - سُنیئے جناب - مین نے اخبارات مین اسقدر ـــــ رائین کانفس مین اسقدر ـــــ کونٹیون مین اسقدر ـــــ اور دربار مین اسقدر ـــــ حاصل کرلی ہین آپ کسی وقت مناسب پر بادشاہ سے ملیے - مین موجودہ وزیر اعظم کی بیہودہ طبیعت کا حال جانتا ہون - وہ فوراً ہی ناراض ہوکر استعفا داخل کر دیگا اور خدا نے چاہا تو منظور بھی ہو جائیگا اسکے مستعفی ہوتے ہی آپ طلب ہونگے - پالیمنٹ برخاست ہو جائیگا اور انتخاب شروع ہو گا - پھر کیا مجال ہے کہ آپ وزیر اعظم نہو جائین - واللہ رائین جمع کرنے مین جان لڑا دونگا مگر ابھی اس امر کو افشا نہ کیجیے - اپنے ہی تک رکھیے - انھین سمجھنے دیجیے کہ آپ کو شکست ہو گئی بلکہ آپ بھی اپنے استعفا کا اشارہ کرتے رہیے لیکن اپنے دل مین یہ یقین رکھیے - طرفدارون کی تعداد بڑھتی ہی جائیگی - اور اگر آپ نے یہ معاملہ میرے سپرد کیا تو اُنکی آنکھون مین ضرور خاک جھونکونگا -

لارڈ سیکنگھام کا کمزور دل شیخی باز للی کے ہاتھ کا کھلونہ تھا کبھی اسپر خوف طاری ہوجاتا تھا۔ کبھی اسکی اُمید بندھ جاتی تھی۔

للی کی اس تجویز سے کمینے پن اور چالاکی کی اسقدر بو آتی تھی کہ لارڈ سیکنگھام نے کسی طرح پسند نہ کی۔ مگر وارگریف نے ایسی پُراثر تقریر کی کہ جب لارڈ سیکنگھام رخصت ہوئے تو انکا دل گز بھر کا ہوگیا کیسلیے کہ وہ اپنی اس ترقی کے لیے تیاریان کر رہے ہین۔

للی۔ (تنہائی مین) خوب ہوا۔ وہ تو صرف برائے نام ہین لیکن مین عملی طور پر انکا قائم مقام ہوجاؤنگا۔

استے مین لارڈ وارگریف کا ملازم ایک خط لایا۔ اسنے اسکو بڑی بےصبری سے کھولا یہ خط ایک سُنار کے پاس سے آیا تھا جسمین اُسنے اپنے روپیہ کا تقاضا کیا تھا اور قرقی کی دھمکی دی تھی۔ امرا کے لیے تو "تقاضا" کوئی بات نہین لیکن ایسے شخص کے لیے واقعی موت کا پروانہ ہو جسپر قلاشی کا شک ہو اور جو اس قلاشی کی حالت مین ایسا بڑا مقصد حاصل کرنے کی کوشش مین ہو جسکو پبلک رائے کی اسقدر ضرورت ہو اور جو جانتا ہو کہ میرا خطاب مجکو بچائے ہوئے ہو ورنہ لوگ مجکو دغاباز اور عیار مشہور کرنے کے لیے تیار رہین ہے۔ ایسی حالت مین وہ کیا کر سکتا تھا جسقدر جائداد تھی سب رہن تھی نئی ضمانت ہو تو روپیہ ملے۔

للی۔ (اپنے دل مین)۔ صرف چند مہینے کی بات ہو ایولن اپنی ہو سیکنگھام تو بہت کچھ روپیے دیچکے ہین۔ اب اور زیادہ نہین دینگے۔ اچھا اپنے دولتمند شریک متولی سے ملونگا اسکو تو وصیت کا حال معلوم ہو کہ اگر مین چند مہینے بھی زندہ رہا تو اول درجہ ۴۰۰۰۰ پونڈ ضرور ہی ملینگے۔

تیسرا باب

مسٹر ٹیلٹن مرحوم ایک ایسے بڑے قصبہ مین مہاجنی کرتے تھے جو تجارت اور زراعت کا

مرکز تھا۔ انھون نے زیادہ تر دولت ایام جنگ مین کمائی تھی اور علاوہ ایک ذاتی بینک
کے لنڈن کے ایک نامی بینک کے بھی بہت بڑے حصہ دار تھے جب لیڈی وارگریف سے
شادی کی تو انھون نے اپنا تجارتی کاروبار ترک کر دیا تھا اور اس جگہ کبھی نہین گئے جہان
اُنکی دولت جمع تھی۔ انکی لنڈن والی بینک کے بڑے اور خاص حصہ دار مسٹر گسٹاوس ڈاوس
سے بڑی گہری دوستی تھی۔ جسوقت دم توڑنے لگے تو انھون نے للی کے ساتھ مسٹر گسٹاوس
کو بھی ایولین کی جائداد کا شریک متولی قرار دیا۔ متولیون کو اختیار دیا گیا تھا کہ جسطور مناسب
اور مفید سمجھین روپیہ کو لگائین اور چونکہ للی اس دولت کا شریک تھا اور مسٹر گسٹاوس اپنے
پیشے کی وجہ سے ان معاملات مین اعلی درجہ کا تجربہ رکھتے تھے اسیلیے لارڈ ٹیلٹن مرحوم کا
انتخاب برا نہ تھا۔

ہر چند لارڈ وارگریف اور مسٹر گسٹاوس ڈاوس مین بہت بڑا ربط وضبط نہ تھا اور انکو
باہم ملاقات کے بہت کم موقع ملتے تھے۔ تاہم لارڈ وارگریف کو دولتمندون سے تعلق
پیدا کرنے کے ارکان خوب معلوم تھے۔ وہ سال مین ایک مرتبہ ضرور دعوت کرتے تھے
اور خود بھی یہان دو مرتبہ دعوت کھا چکے تھے اور اسوجہ سے انکو امید تھی کہ وہ میری
درخواست ضرور قبول کریگا۔

اُنھون نے مہاجن کو اپنے پرایوٹ کمرے مین اور اُنکی گاڑی کو دروازے پر پایا
اُسوقت ٹھیک چار بجے تھے اور یہ وہ وقت تھا جب مسٹر ڈاوس بلاناغہ اپنے گانو ن
"کیسرٹا" کو جایا کرتے تھے۔

مسٹر ڈاوس کوئی خوبصورت شخص نہ تھے مگر اپنے کاروبار مین بڑے ہوشیار اور
لائق تھے اور بڑے آدمیون کی سوسائٹی انکو نہایت پسند تھی۔

لارڈ وارگریف۔ (سلام کے بعد) مین اسوقت آپکو ایک تکلیف دینے آیا ہون
آپ جانتے ہین کہ مس کیمرون چند مہینے مین لیڈی وارگریف ہونے والی ہو۔

مسٹر ڈاوس نے اپنے آگے کے چھوٹے تین دانت نکال دیے اور پھر یہ سمجھکر کہ ایسے موقع پر ہنسنا ناموزون ہو کرسی کو پیچھے ہٹا کر سنجیدگی سے بیٹھ گئے۔

لارڈ وارگریف۔ ہان مجھے اُمید ہو کہ چند مہینے مین ہماری شادی ہوجائیگی۔ اور آپ جانتے ہین کہ پھر مجکو روپیہ کی کوئی کمی نہین رہیگی۔

مسٹر ڈاوس۔ (ہکلا کر اور پس وپیش کے بعد) جی جی۔ جی۔ جی ہان۔ مو مو مو مجھے یہ یہ یقین ہو کہ آ۔ آ۔ آ۔ آپ کو اب بھی کہ کہ کہ کمی نہ نہ نہ نہین ہو۔

لارڈ۔ یہ آپ کا حسن خلاق ہو ورنہ فی الحال یہی کیفیت ہو۔ مجکو اپنی ذاتی ضمانت پر چند ہزار پونڈ کی ضرورت ہو۔ میری ریاست کا ایک حصہ پہلے ہی سے رہن ہو۔ اب مین اسپر اور زیادہ بار ڈالنا نہین چاہتا سوا اسکے یہ قرض ایک عارضی طور کا ہوگا۔ آپ تو جانتے ہونگے کہ اگر مس کیمرون اٹھارہ برس کی عمر مین مجھسے شادی نہ کریگی۔ (حالانکہ یہ بات نہین ہوتی تاہم پیش بینی کے یہی معنی ہین کہ کل باتین سوچ لیجائین) ۔ تو ازروے وصیت ۳۰۰۰۰۔ پونڈ ایولن کی جائداد سے مجکو ملینگے۔

مسٹر ڈاوس۔ بہ بہ بہ خدا مو مو مجھے نہ نہ نہ نہین یاد۔ لہ لہ لہ لیکن۔ ح ح ح ح حضور کو مو مو مجھ سے زر زر زیادہ یا یا یا یاد ہوگا۔

وارگریف۔ اگر آپ وصیت کھولکر دیکھینگے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا۔ اب یہ فرمایئے کہ آپ مجکو تھوڑے دنون کے لیے چند ہزار پونڈ دے سکینگے یا نہین؟ لیکن مین دیکھتا ہون آپ دینا نہین چاہتے ہین۔ خیر کچھ فکر نہ کیجیے مین اور جگہ لے لونگا۔ آپ سے مین نے صرف اسلیے کہا تھا کہ آپ میرے ماموں کے دوست تھے۔

مسٹر ڈاوس۔ حضور کا ما ما ما مہاجن تو تو تو ڈ ڈ ڈ ڈرمنڈ ہو۔

وارگریف۔ وہ واہیات آدمی ہو۔ میرا ارادہ ہو کہ جب میرا حساب کتاب ٹھیک ہوجائیگا تو آپ کے یہان حساب کھولدونگا۔

مسٹر ڈاوس۔ یہ آپ کی بہ بہ بڑی قدردانی ہے۔ ما ما مین ابھی حاضر ہوا فوفو را مسٹر ڈوڈوڈوابس سے ایک دو با با بابات کرون۔ ما ما معاف کیجیے گا۔ اتنے ما ما ما رنگ کا کا کا کرنیکل پڑھیے۔

لارڈ وارگریف نے اخبار لے لیا اور اپنے دل مین کہنے لگے کہ عجیب برقی بیٹنگ ہے اسکے بعد اُنھون نے ورق گردانی شروع کی اور دیکھا کہ ایک لیڈنگ آرٹکل مین اُنپر حملہ کیا گیا ہے لیکن ان حملون کی پروا نہین کرتا تھا بلکہ خوش ہوتا تھا کیونکہ اُنسے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بھی دنیا مین بڑا مشہور شخص ہے۔

مسٹر ڈاوس فوراً واپس آیا۔ اور لارڈ وارگریف یہ سُنکر بڑے متعجب اور خوش ہوئے کہ مسٹر ڈورینڈ کے یہان دس ہزار پونڈ فوراً جمع کر دیے جائینگے۔ ہنڈوی کی میعاد تین مہینے کی ہوگی اور پانچ فیصدی سود لیا جائیگا لیکن چونکہ یہ مدت بہت قلیل ہے اسلیے وہ اطمینان سے روپیہ ادا کرین اور ہر سہ ماہی پر تمسک بدلتے جائین۔

یہ کہکر مسٹر ڈاوس نے وارگریف سے کہا کہ آیندہ دوشنبہ کو میرے غریب خانہ کیسٹرٹا مین آپ کی دعوت ہے۔

لارڈ وارگریف رضامندی اور خوشی کے سبب بول نہ سکے لیکن اُنھون نے بڑی گرمجوشی سے مسٹر ڈاوس کے ہاتھ دبائے۔ اُنکو اُمید تھی کہ صرف پانچ ہزار پونڈ ملینگے لیکن چونکہ مسٹر ڈاوس نے یکبارگی دس ہزار پونڈ کا وعدہ کر لیا اسلیے وہ سمجھے کہ مجھے موجودہ مشکلات سے فوراً نجات ملجائیگی جب انمین بولنے کی طاقت آئی تو اُنھون نے اس جوش سے مسٹر ڈاوس کا شکریہ ادا کیا کہ وہ پھول کر کُپّا ہو گیا اور وعدہ کیا کہ اگر آپ چاہینگے تو مین سال مین ہر دوشنبہ کو آپ کے ساتھ دعوت مین شریک ہوا کرونگا۔

اسکے بعد لارڈ وارگریف جانے کے لیے اُٹھے مگر اُنکو معاً خیال آیا کہ کام نکلتے ہی کھسک جانا خودغرضی سمجھی جائیگی اسلیے وہ پھر بیٹھ گئے اور پولٹکس وغیرہ پر گفتگو کرتے رہے۔

اتنے مین پانچ بجے اور لارڈ وارگریف یہ کہکر کہ مین نے آج آپ کا بہت وقت ضائع کیا
پھر شکریہ ادا کیا اور رخصت ہوئے۔

مسٹر ڈاوس۔حو حو حو حضور مجکو ہمیشہ آآ اپنا خادم تاتا تا تصور فرمائین۔

مسٹر ڈاوس انکو گاڑی تک ہوپنچانے کے لیے جاتے تھے مگر لارڈ وارگریف نے
منع کیا کہ آپ کو زکام ہو جائیگا تکلیف نہ کیجیے۔اور خود مصافحہ کرکے اپنی گاڑی پر سوار ہوکر چلے گئے

چوتھا باب

اُس شام کو ہوس آف لارڈز مین بڑی پُرجوش بحث رہی کیسلیے کہ وہ نشست پارلیمنٹ کی آخری
بحث تھی۔مخالف گروہ نے اس مسئلہ کو پیش کیا جسکی نسبت خیال کیا جاتا تھا کہ مجلس وزرا مین
نا اتفاقی پھیلی ہوئی ہے۔لارڈ وارگریف اسپیچ دینے کے لیے دیر مین کھڑے ہوئے اور چونکہ
اس دن انکی مراد خلاف توقع پوری ہوئی تھی اسلیئے انکے مزاج مین کچھ جوش پیدا ہوگیا جسطرح
کسی حاجتمند کو مہاجن کے یہان سے بڑی رقم قرض ملجاتی ہے اور وہ اپنے کو کچھ سمجھنے لگتا ہے
اسی طرح آج لارڈ وارگریف بھی سمجھتے تھے کہ من ہم چیزے ہستم۔علاوہ برین چونکہ چند اسپیچون
مین اُنکی ذات خاص کا اشارہ کیا گیا تھا اسیلیے لارڈ وارگریف نے معمول سے زیادہ زور
اور سرگرمی سے تقریر کی۔انکی شروع اسپیچ پر خوشی کے نعرے بلند ہوئے اور اُنھون نے
جوش مین آکر اس مسئلہ پر جسکا اوپر ذکر ہوچکا ہے اسقدر زور دیا کہ مخالف پارٹی مارے غصہ
کے تھرانے لگی۔مگر وزیر اعظم اور اُسکے چند شرکا نے خاموشی کا برتاؤ کیا۔اور ہرچند یہ آثار
ملک کے حق مین مفید نہ تھے مگر اُسنے مطلق خیال نہ کیا۔وہ ایک فہمندانہ شان سے بیٹھ گیا
کیسلیے کہ اُسنے ایک بڑی موثر اور مفسدانہ اسپیچ کہی تھی مخالف پارٹی کے لیڈر نے نہایت
سنجیدگی اور غصہ سے جواب دیا۔اور ملک کے چند نا ملائم فقرون کو سُنا کر وزیر اعظم سے دریافت
کیا کہ آپ بھی ان رایون سے اتفاق کرتے ہین۔

وزیر اعظم نے آدھی رات کو نشست برخاست کی۔انکی اسپیچ مختصر و معتدل تھی اور اس سوال

کی نسبت جو مخالف پارٹی کے لیڈر نے دریافت کیا تھا ارشاد کیا کہ مین ان رایون سے اتفاق نہین کرتا اور نہ اس کیبنٹ کو اتفاق ہوگا جسکا مین ممبر ہون۔ (مخالف پارٹی نے خوب تالیان بجائین)۔

چونکہ ہوس مین بڑا جوش پھیلا ہوا تھا اسیلیے لارڈ وارگریف سے جواب طلب کیا گیا۔ وہ اُٹھا اور نہایت معقول طریقہ سے جواب دیا۔ پبلک مسئلہ نے ایک پرویٹ جھگڑے کی صورت پکڑ لی۔ ہوس کی آنکھین بند ہوگئین اور ایک نیا جوش پھیل گیا۔

اسکے بعد کئی اسپیکرون نے اس معاملہ کو صاف کرنا چاہا مگر کسی کے بنائے نہ بنی۔ آخر جلسہ برخاست ہوا اور ممبرون نے اپنے اپنے گھرون کا راستہ لیا۔ لیکن دوسرے روز شہر مین طرح طرح کی افواہین اُڑنے لگین۔ اخبارون نے بھی اپنے کالم سیاہ کیے اور یہ عام خیال پیدا ہوگیا کہ گورنمنٹ اس سشن۔ (نشست)۔ اور جم جائے لیکن پارلیمنٹ کی دوسری میٹنگ تک اُسکے قدم اُکھڑ جائینگے۔

جسوقت للی اپنا چغہ اوڑھ کر جانے لگا تو مارکوئیس ریبی جو بڑے متمول رئیس تھے اور للی کی رایون سے پورا اتفاق کرتے تھے للی کے پاس آئے اور کہا کہ آج آپ میری ہی گاڑی میں مکان چلین للی راضی ہوگیا اور اپنی گاڑی اور ملازم واپس کر دیے۔

لارڈ ریبی۔ (گاڑی مین)۔ آپ نے خوب کیا یہی چاہیے تھا۔ جسوقت وزیر اعظم اُٹھا اور اُسنے آپ کو ——— کرنا چاہا تو واللہ میرا خون جوش کھا گیا۔ آپ کا خیال بہت صحیح تھا۔ اب حضرت بہت رہین تو ایک مہینا۔

لارڈ وارگریف۔ مین مشکور ہون کہ آپ کو میرے خیالات سے اتفاق ہے ساتھ ہی اسکے نکلوگل نتیجے بھی معلوم ہین مگر عزت اور ایمان کے لیے سب گوارا کرونگا۔

پولیٹکل معاملات پر تھوڑی دیر گفتگو کرنے کے بعد لارڈ ریبی نے لارڈ وارگریف کو مدعو کیا۔ اسکے جواب مین للی نے کہا کہ مین آیندہ دوشنبہ کو کنا سٹیشن کو جانے والا ہون

کیونکہ وہان بڑی عمدہ گھوڑ دوڑ ہونے والی ہو اور بعض اوقات وہان بڑا لطف رہتا ہو۔ آپ یقین کیجیے کہ مین آپ کی دعوت سے ہرگز نہین انکار کر سکتا تھا مگر مین نے عرصہ سے ارادہ کر لیا تھا کہ آپ کی کوٹھی کی سیر کرونگا۔ آپ مسٹر مرٹن کو تو جانتے ہونگے۔

لارڈ ربی۔ مین خوب جانتا ہون۔ وہ بڑے شریف آدمی ہین اور آپ اُنھین کتنے دنون سے جانتے ہین۔

لارڈ وارگریف۔ مین ابھی مسٹر مرٹن سے تو نہین ملا مگر اُنکی بی بی اور بیٹی سے ملاقات ہو میری منگیتر مس کیمرون وہین ٹھہری ہوئی ہو۔

لارڈ ربی۔ مین نے بھی افواہاً سُنا تھا۔

للی ہنسا اور راستے مین گاڑی اُسکے دروازے پر پہونچ گئی۔

لارڈ ربی۔ کیا دوشنبہ کو آپ کا انتظار کیا جاے۔

لارڈ وارگریف۔ جی نہین۔ دوشنبہ کو مجھے کام ہو۔ سہ شنبہ کو حاضر ہونگا۔

لارڈ ربی۔ بہت اچھا۔ اور گھوڑ دور تو چہارشنبہ سے شروع ہوگی۔

پانچوان باب

باب ماسبق کا خلاصہ یہ ہو کہ امر متنازعہ وہ تھا جو عموماً کل گورنمنٹون مین ہوتا ہو جسپر جلسۂ وزرا اتفاق نہین کرتا اور کمزور پارٹی زبردست پارٹی کو زک دینے کی کوشش کرتی ہو۔

جن لوگون کے دلون مین بے اطمینانی پھیل گئی تھی اُنین بھی دو فریق ہوگئے۔ ایک فریق چاہتا تھا کہ استعفا داخل کرے اور دوسرا چاہتا تھا کہ اپنی جگہ پر قائم رہے اور مخالف پارٹی والون سے استعفا دلوائے۔ جو لوگ دولتمند اور ایماندار تھے اُنھون نے اول الذکر طریقہ پسند کیا لیکن جو غریب اور سہارا ڈھونڈھنے والے تھے وہ دوسرے طریقہ کے موید تھے لارڈ وارگریف اس آخری پالسی کا تھا کیونکہ وہ ڈرتا تھا کہ اگر طاقتور پارٹی نے

گیبار گی استعفا بھی دیدیا تو اس بات کا پورا یقین نہ تھا کہ اسکی پارٹی والے اسکو پھر منتخب کرینگے
پس اسکو اپنی حال کی شاہانہ کارروائی کا بہت افسوس ہوا اور کچھ عرصہ کے لیے اُسنے رضا و تسلیم اختیار کی اور اُسکو اس بات کی ضرورت معلوم ہوئی کہ کسی طرح ایولن کی دولت میرے ہاتھ آجاے تاکہ اگر میری تنخواہ جاتی رہے تو شان و شوکت مین فرق نہ آئے۔

اس اثنا مین اُسنے خیال کیا کہ اس کوفت سے بچنے کے لیے مناسب تدبیر یہی ہے کہ بی ـــ شائر کی سیر کو چلا جاؤن۔

مسٹر ڈاوس کے مکان پر لارڈ وارگریف کی ایک جوان رئیس سے ملاقات ہوئی جو انھین دنون مین ایک بڑی جائداد کا وارث ہوا تھا۔ اس شخص کا نام لارڈ ڈالٹیمو تھا چونکہ اسکی ریاست ایک چھوٹی کونٹی مین واقع تھی اسیلیے اُسکی ریاست سے صرف ایک قائم مقام بھرتی ہو سکتا تھا لیکن اسکی دوسری ریاست سے دو ممبر نامزد ہو سکتے تھے۔ لارڈ ڈالٹیمو حال ہی مین براعظم سے واپس آئے تھے اور اُنھون نے ہوس آف لارڈز مین نشست بھی نہین کی۔ اور ہرچند اسکا خاندانی تعلق وزراے گرانپایہ سے رہا ہو لیکن ابھی تک اُنکی رائین ظاہر نہین ہوتی تھین۔

لارڈ وارگریف اس جوان رئیس کے ساتھ بڑے تپاک سے پیش آئے اور چونکہ اپنے سے کم عمرون کو اپنا شیدا بنانے مین بڑا ہوشیار تھا اسیلیے اُسنے لارڈ ڈالٹیمو رکو بھی اپنی طرف مائل کر لیا۔

لارڈ ڈالٹیمور ایک پست قد زرد رو اور معمولی عقل کے آدمی تھے۔ اُنکے مزاج مین ترشی نہ تھی مگر پرلے سرے کے مغرور اور بدمغز تھے۔ اُنکی صحبت اُنھین کم سن لوگون مین رہی تھی جو اُنکی خوشامد کرتے اور اُنکو لوٹتے تھے اور یہی سبب تھا کہ اُنکے مزاج مین متانت نہ تھی۔

لارڈ وارگریف۔ ابتو لندن کا موسم ختم ہوگیا۔ مین سمجھتا ہون کہ اب کیا آپ یہان یا د

دونون نہین رہینگے۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ جی نہین۔ مجھے لندن پسند نہین ہی کیونکہ پیرس کی ہوا میرے دماغ مین سمائی ہوئی ہی۔

لارڈ وارگریف۔ واقعی پیرس بہت اچھا مقام ہی۔ لیکن آپ کے لیے لندن بھی بُرا نہین ہی۔

ڈالیٹمور۔ ہان یہان بھی میرے بہت بڑے دوست ہین۔ مگر جو لطف وہان ہی وہ یہان نہین۔

وارگریف۔ آپ کے بھی گھوڑے گھوڑدوڑ مین دوڑتے ہین یا نہین۔

ڈالیٹمور۔ جی نہین۔ مگر کرنل لیگارڈ مجھسے اکثر قسمت آزمائی کے لیے کہا کرتے ہین مین نے پیرس مین بازیان البتہ بدین اور جیتی ہین۔

وارگریف۔ کل مین لارڈ ربی کے یہان جاؤنگا۔ اُنسے بھی اس معاملہ پر گفتگو کرنی ہی مجھے خیال ہی کہ مین نے کسی اخبار مین یہ پڑھا تھا کہ آپ نے کہنارسیڈین مین ایک گھوڑے پر بڑی بھاری بازی بدی تھی۔

ڈالیٹمور۔ جی ہان۔ اسکا نام ٹھنڈر ہی میرا ارادہ ہی کہ اس گھوڑے کو خرید لون کرنل لیگارڈ کو خوب شناخت ہی۔ وہ مجھسے کہتے تھے کہ یہ گھوڑا خرید لو۔

ملی بہت خوش ہوا اور جسوقت پارٹی برخاست ہوئی تو لارڈ ڈالیٹمور نے آکر کہا کہ اگر کہیے تو کرنل لیگارڈ کو بھی چلنے کے لیے کہہ دون۔

وارگریف۔ بہت اچھا۔ مگر کسوقت چلنا مناسب ہوگا۔

ڈالیٹمور۔ کوئی دو بجے۔

وارگریف۔ اور آپ کہان ٹھہرے ہوئے ہین۔

ڈالیٹمور۔ "فنٹن" مین۔

وارگریف - بہت اچھا - مین آپ کو بُلا لونگا -

چھٹا باب

ہر چند مالٹریورس کی یہ کوشش تھی کہ ایولن سے نہ ملے مگر وہ بعض اوقات ضرور ملجاتے تھے اور اگر مسٹر مرٹن یا کیرولائین مین سے کسی کو اس بات کا شک ہوتا کہ ایولن نے مالٹریورس کا دل لے لیا ہی تو وہ ایسے موقعون پر انکا شک ضرور رفع کر دیتا -

اب مالٹریورس بچہ نہ تھا کہ کسی لالچ دلانے والی خواہش کا مطیع ہوجاتا بلکہ وہ ہر چیز کو بڑے غور وتعمق سے دیکھتا تھا - ہم کہہ چکے ہین کہ اندنون اُسکو تحمل وبرداشت کی بڑی عادت تھی لیکن ان صفات کے علاوہ اسکو سچی "عزت" کا بھی بہت بڑا پاس تھا - اسمین شک نہین ہی کہ وہ ایولن کو چاہتا تھا مگر وہ اپنے جذبات کا بھی بہت کم مطیع تھا - وہ اپنے دل مین کہا کرتا تھا کہ گو وارگریف مس ایولن کے قابل نہین ہی لیکن اس امر کا فیصلہ ایولن کی ذات پر منحصر ہی مجکو مناسب نہین ہی کہ جب تک انکا رشتہ قائم ہی مین اُنکے تعلق کے توڑنے کی کوشش کرون" ان خیالات کی وجہ سے وہ جب کبھی ایولن سے ملتا بھی تو بڑے تکلف سے پیش آتا اسپر ایولن کا خیال ہوتا کہ مین نے اُسکو ناراض کر دیا ہی اور وہ اُس سے دریافت کرتی کہ میری خطا کیا ہی کہ آپ مجھسے کبیدہ خاطر رہتے ہین - وہ مالٹریورس کی گفتگو کو بار بار یاد کرکے رہ جاتی تھی اور اُسکے دل پر مالٹریورس نے جو بات نقش کالحجر کر دی تھی اسکا مٹنا مشکل تھا - وہ لیڈی وارگریف کے پاس معمول کی بہ نسبت زیادہ خطوط بھیجنے لگی اور ایسا کوئی صفحہ نہین ہوتا تھا جسمین مالٹریورس کا ذکر نہ کرتی ہو -

ایک روز شام کو مس ایولن مع خاندان مرٹن کے ایک پڑوسی کے مکان مین ٹھیک اُسی وقت داخل ہوئی جب ارنسٹ مالٹریورس داخل ہوا - پارٹی بہت مختصر تھی اور اب تک اسقدر مہمان آئے تھے کہ مالٹریورس نے اپنے دوستون سے نظر بچا کر چلا جانا خلاف اخلاق سمجھا تھا - اور مسز مرٹن نے جو ایولن کے بعد بیٹھی ہوئی تھین مالٹریورس کو اشارہ سے بُلا کر اپنے

قریب بٹھایا۔

مسنر مرٹن۔ آپ کو ہماری سوسائٹی مین تو کیا لطف آتا ہوگا لیکن ہمنے لارڈ وارگریف کو دعوت دی ہو۔ اُنکی صحبت سے البتہ آپ کو خوشی حاصل ہوگی۔

مالٹریورس نے اس آخری فقرہ پر اپنی آنکھین اُٹھائین اور بڑی خاموشی اور غور سے ایولن کو دیکھا۔ وہ اُسوقت زرد نظر آتی تھی اور بیساختہ آہین بھر رہی تھی۔

مالٹریورس۔ جب مجھسے لارڈ وارگریف سے اول اول ملاقات ہوئی ہو تو اُنکے جوش بہت بڑھے ہوئے تھے لیکن وہ مجکو اُسوقت بھی خوش نہین رکھ سکتے تھے۔ اب کیا اُمید ہوسکتی ہو۔

مسنر مرٹن مسکرائین۔ اور ایولن کی طرف مخاطب ہوئین۔

مالٹریورس۔ لارڈ وارگریف مرحوم سے کبھی مجھسے ملاقات نہین ہوئی۔ مین یقین کرتا ہون کہ اُنمین اپنے بھانجے کی سی تیزی نہ تھی۔

مسنر مرٹن۔ مین نے سنا ہو وہ بڑے سنگدل اور کرکٹر تھے۔

ایولن۔ آپ اُنکو سنگدل فرماتی ہین۔ آہ۔ اگر آپ اُنکو جانتی ہوتین تو معلوم ہوتا کہ وہ کیسے نیک مزاج تھے۔ مجکو کسی نے اسقدر نہین پیار کیا جسقدر وہ پیار کرتے تھے۔

وہ یہ کہکر رُک گئی کیونکہ اُسکے لب کانپنے لگے۔ مالٹریورس کا بھی دل بھر آیا اور مسنر مرٹن نے کہا "مس ایولن۔ معاف کرنا۔ مین تمھارا دل دُکھانا نہین چاہتی تھی ہمین تعجب نہین ہوکہ وہ تمھارے حق مین بڑے مہربان تھے مگر وہ عموماً سخت مزاج سمجھے جاتے تھے۔

ایولن۔ (غصہ سے)۔ لیڈی صاحبہ۔ مین نے اُنکے چہرے پر کبھی غصّے کے آثار نہین دیکھے وہ کبھی کوئی سخت کلمہ زبان سے نہین نکالتے تھے۔ یہانتک کہ مین اُنکو کوئی تحکمانہ تقریر کرتے بھی نہین سُنا۔

مسنر مرٹن جواب دینے کو تھین کہ اُنھون نے ایک عورت کو دیکھا جسکی چھوٹی لڑکی بیمار تھی

اور اُس سے حال دریافت کرنے چلی گئین۔ مالٹریورس اور ایولن اکیلے رہ گئے۔

مالٹریورس۔ مین یقین کرتا ہون کہ تم اپنے باپ کو نہین جانتی ہو۔

ایولن۔ مین اپنے باپ کو نہین جانتی جب تک لارڈ وارگریف زندہ رہے مجھے نہین معلوم ہوا کہ میرے باپ نہین ہی۔

مالٹریورس۔ کیا تمھاری مان کی شکل تمسے ملتی ہی۔

ایولن۔ جی ہان۔ ایسا پیارا چہرہ کسی کا نہو گا۔

مالٹریورس۔ تمھارے پاس اُنکی تصویر تو نہین ہی۔

ایولن۔ ایک بھی نہین ہی۔ وہ کبھی تصویر کھینچوانے بیٹھی ہی نہین۔

مالٹریورس۔ تمھارا باپ کیمرون تھا۔ مین اس نام کے ایک شخص کو جانتا ہون۔

ایولن۔ مگر وہ میرا رشتہ دار نہوگا کیونکہ اَمّان جان کہا کرتی ہین کہ ہمارا کوئی رشتہ دار زندہ نہین ہی۔

مالٹریورس۔ کیا لیڈی وارگریف کبھی بی ——— شائرمین تشریف نہین لاتین۔

ایولن۔ جی نہین۔ وہ اپنے مکان سے نہین نکلتین لیکن میرا ارادہ ہی کہ مین اپنے مکان بُروک گرین کو جلد واپس جاؤن۔

مالٹریورس نے ایک آہ بھری اور دوسری گفتگو کا سلسلہ چھڑگیا۔

ایولن۔ مین بہت ممنون ہون کہ آپ نے مجکو کتابین عنایت فرمائین لیکن افسوس ہی کہ مین ابھی تک اُنکو واپس نہین کرسکی۔

مالٹریورس۔ مجھے اُنکی ضرورت نہین ہی۔ مین نے شعر و سخن کا شغل چھوڑ دیا ہی۔ اسمین دل لگانا اچھا نہین۔

ایولن۔ آپ تو ایسا نہ فرمائین۔ آپ ہی نے انسان کے دل مین ہمدردی پیدا کردی ہی آپ ہی نے اُسکو خواب سے بیدار کیا ہی۔ آپ ہی ———

وہ یہ کہکر ٹھہر گئی لیکن تھوڑی دیر بعد پھر سنجیدگی سے کہا "مسٹر مالٹریورس - مین آپ کے ساتھ تو بحث نہین کر سکتی لیکن اُمید کرتی ہون کہ آپ اپنے فلسفہ کی تردید کرینگے -

مالٹریورس - (ایک دردناک لہجہ مین) - کاش مین اپنے فلسفہ کی تردید کر سکتا تو تمھارا بہت مشکور ہوتا -

وہ یہ کہکر جلدی سے اُٹھا اور چلا گیا -

ایولن کو نہایت رنج ہوا اور اپنے دل مین سوچنے لگی کہ مین جب کبھی اس سے گفتگو کرتی ہون تو وہ ناراض ہوجاتا ہے آخر مین نے کیا کہا تھا" ؟ -

وہ اپنی سادہ مزاجی سے اُسکے پیچھے ہولیتی اور اُسکو راضی کرتی مگر وہ بہت جلد کمرہ چھوڑکر چلا گیا اور اُسکے بعد ہفتون نظر نہین آیا -

ساتوان باب

ایک ناگہانی اور افسوسناک واقعہ مرٹن رکیٹری کی خوشنما زندگی کے ہموار دھارے مین حائل ہوگیا - ایک دن صبح کے وقت جب ایولن کھانا کھلانے آئی تو اُسنے صوفی کو نہ دیکھا جو روزمرہ اسکے قریب ایک تپائی بچھاکر بیٹھا کرتی تھی - مسز مرٹن کا چہرہ خلاف معمول زیادہ سنجیدہ تھا - صوفی کی طبیعت اچھی نہ تھی کیونکہ بخار مین مبتلا تھی - پڑوس مین لال بخار پھیلا ہوا تھا اور مسز مرٹن بڑی بےچین تھین -

مسز مرٹن - (کیرولائن سے) - کہان تو یہ ارادہ تھا کہ چند دنون مین کنارسٹلین مین گھوڑدوڑ دیکھنے جائینگے کہان بیچاری صوفی بخار مین مبتلا ہے - اچھا کیرولائن - اگر صوفی کی طبیعت اچھی نہین رہی تو تم اور مس ایولن چلی جانا اور مین مسز ہیر کو تمھارے ساتھ کردونگی -

کیرولائن - نہایت افسوس ہے کہ بیچاری بیمار ہوگئی لیکن مین سمجھتی ہون کہ ٹیلر اسکی بڑی تیمارداری کریگی اگر صوفی کی حالت اور زیادہ ابتر ہو تو آپ کو یہان ٹھہرنے کی چندان ضرورت نہین ہے -

مسز مرٹن بڑی ہوشیار اور مہربان ماں تھی۔ اُسنے اپنا سر ہلایا اور کچھ نہ کہا لیکن دو پہر کے قبل صوفی کی حالت بہت ابتر ہوگئی۔ ڈاکٹر بلوایا گیا اور اُسنے تشخیص کی کہ اُسکو لال بخار ہی۔ اب یہ ضرورت لاحق ہوئی کہ کہین اس مرض مین اور لوگ بھی مبتلا نہو جائین۔ کیرولائن کو بھی کسیقدر شکایت تھی لیکن اسنے دو تین گھنٹے تک اسکی تیمارداری کی۔ مسز مرٹن تھوڑی دیر کے لیے چلی گئین اور مس کیرولائن اور ایولن کے لیے مسز ہیر جو ایک متمول ہمسایہ کی بی بی تھین بلوائی گئین اور اُنھون نے آنے کا وعدہ کیا۔

مسز مرٹن صوفی کو سوتا چھوڑ گئی تھین۔ جب وہ واپس آئین تو اُنھون نے ایولن کو اسکے پلنگ کے قریب خاموش بیٹھا پایا۔ اس سے مسز مرٹن کو خوف معلوم ہوا کیونکہ ایولن کبھی اس مرض مین مبتلا نہین ہوئی تھی اور اس سے منع کر دیا تھا کہ مریضہ کے کمرے مین نہ جاے لیکن چھوٹی صوفی مسز مرٹن کی غیبت مین جاگ اُٹھی تھی اور بار بار ایولن کو یاد کرتی تھی۔ اُسوقت ایولن اسکے کمرے کے گرد ٹہل رہی تھی۔ اسنے باتونی دایہ سے دریافت کیا اور کمرے مین چلی آئی۔ جسوقت مسز مرٹن کمرے مین داخل ہوئین تو صوفی نے نہایت منت سے اُنکی طرف دیکھا اور بڑے درد سے کہا۔ "پیاری اماں۔ ایولن کو نہ لیجاؤ۔" ایولن اس تقریر سے اسقدر موثر ہوئی کہ اسنے صوفی کو پیار کیا اور کہا کہ مجھے اس بیماری کا کوئی ڈر نہین ہے اور مین یہان سے نہین جاؤنگی۔

مسز مرٹن۔ لیکن کیا تم مس کیرولائن کے ساتھ کنارسٹن کو گھوڑ دوڑ دیکھنے جاؤگی۔

ایولن۔ مجھے گھوڑ دوڑون کا شوق نہین ہے۔ مین یہین رہونگی اور مجھے یقین ہے کہ میرے بغیر صوفی کو جلد آرام نہوگا۔ کیون پیاری یہی بات ہے نا۔

صوفی۔ ہان ہے تو یہی بات۔ لیکن اگر تم میری سبب سے اُس گھوڑ دوڑ کو نہین جاتی ہو تو میری حالت اور بھی ابتر ہو جائیگی۔

ایولن۔ نہین پیاری مجھے تمھاری بہن کی طرح گھوڑ دوڑون کا شوق نہین۔ اسکا تو

جانا ضرور ہو اور وہ بغیر گئے نہ مانے گی لیکن مجھے کون جانتا ہو- اگر مین گئی تو کیا اور نہ گئی تو کیا۔

مسز مرٹن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے اور اُنھون نے کہا "ایولن- مجھسے یہ باتین نہین سُنی جاتین"- ایولن خاموش ہوگئی اور اُسنے کچھ نہ کہا- دوسرے دن صوفی کی حالت اور ابتر ہوگئی اور مسز مرٹن اسقدر متفکر اور مغموم تھین کہ ایولن نے گھوڑ دوڑ مین شریک ہونے کا ارادہ قطعی ملتوی کر دیا-

ایک مرتبہ تو تھوڑی دیر کے لیے اسکو خیال آیا کہ کنارسڈن کی گھوڑ دوڑ مین کئی ہفتون کے بعد مالٹریورس سے ملنے کا موقع ملیگا لیکن پھر سوچا کہ اگر موقع جاتا رہا تو بھی مالٹریورس سے مجھسے کیا مطلب ہو؟-

جسوقت کیرولائن اپنی بھڑکیلی پوشاک اور عمدہ ٹوپی پہنے ہوئے مریضہ کے کمرے مین آئی تو اُسکے دل نے اُسکو سخت لعنت ملامت کی اور چھوٹی صوفی نے کیرولائن کے چمکیلے کپڑون کو دیکھکر کہا "بہن تم بڑی اچھی معلوم ہوتی ہو- ایولن کو اپنے ساتھ لیتی جاؤ- وہ بھی اچھی معلوم ہوتی ہے"- کیرولائن نے جھُکے سے صوفی کا بوسہ لیا اور ایک غیر مستقل ارادے کی حالت مین کھڑی ہوگئی اور کبھی اپنے اور کبھی ایولن کے کپڑون کو دیکھنے لگی- اپنے دل مین کبھی کہتی تھی کہ جاؤن اور کبھی یہ کہ نہ جاؤن- اتنے مین مسز مرٹن لارڈ وارگریف کا ایک خط لیے ہوئے آئین یہ خط مختصر سا تھا اور اسمین لکھا تھا کہ مین کنارسڈن کی گھوڑدوڑ مین شریک ہونگا اور آپ لوگون کے ہمراہ ریکٹری کو آؤنگا اس خط نے کیرولائن کا ارادہ پورا کر دیا چند منٹ مین مسز سیر آئین اور کیرولائن جلدی سے یہ کہکر کہ فکر نہ کرنا- کل تک بالکل آرام ہوجائیگا" چلی گئی

جسوقت مسٹر مرٹن نے اُسکو گاڑی تک پہونچایا تو وہ بڑے افسردہ اور غمگین معلوم ہوتے تھے لیکن جب کیرولائن گاڑی مین بیٹھ گئی اور اُسنے اُنکے ہاتھ کا بوسہ لیا تو وہ اسقدر ممتاز اور خوبصورت نظر آئی کہ وہ افسردگی جو کیرولائن کی بیدردی سے اُنکے دل مین پیدا ہوگئی تھی پدرانہ محبت کی وجہ سے جاتی رہی- اُنھون نے خود گھوڑ دوڑ کا جانا ملتوی کر دیا- لیکن مجھے

دیر بعد جب صوفی کی آنکھ لگ گئی تو اُنھون نے وہان جانے اور شام تک واپس آنے کا اپنے دل مین ارادہ کیا۔ پورا ہفتہ گذر گیا اور گھوڑدوڑ بھی ختم ہو گئی لیکن کیرولائن واپس نہ آئی۔ اس اثنا مین صوفی کا بخار جاتا رہا اور وہ چلنے پھرنے لگی۔ دلون مین اطمینان ہو گیا۔ اور سارا خاندان پھر ویسا ہی بشاش اور خوش نظر آیا جیسا پہلے تھا۔ خوش قسمتی سے ایولن بخار مین مبتلا نہین ہوئی اور گو تھکاوٹ کی وجہ سے کچھ زرد نظر آتی تھی مگر وہ خوش تھی کہ مجکو اپنی محبت کا صلہ ملگیا کیسلیے کہ صوفی کو آرام ہو گیا اور مسٹر اور مسنر مرٹن اسکی بہت مشکور تھین۔

اسی اثنا مین کیرولائن کے پاس سے دو مرتبہ خط آئے اور اُسنے اپنا آنا ملتوی رکھا۔ اور لکھا کہ لارڈ ربی اسقدر مہربان ہین کہ جب تک پارٹی برخاست نہو جائے میرا آنا مشکل معلوم ہوتا ہی

لارڈ وارگریف اب تک ریکٹری مین قیام کرنے کی غرض سے نہین آئے مگر گھوڑے پر سوار ہو کر دو مرتبہ آئے اور دو تین گھنٹے ٹھہر کر چلے گئے۔ اُنھون نے ایولن کو خوش کرنے کی پوری کوشش کی اور ایولن اسکا ظاہرا برتاؤ اور قدیم اور دوستانہ تعلقات کا خیال کر کے ایسی اندھی ہو گئی کہ اُسکو لارڈ وارگریف کے چال چلن کی اصلی حالت نظر نہ آئی اور اپنے دل کو لعنت ملامت کرنے لگی کہ مین نے اُسکی درخواست پر اسقدر بے اعتنائی ظاہر کی اور اپنے مربی کی خواہشون کو پورا کرنے مین پس و پیش کیا۔

للی کی عادت تھی کہ مرٹن والون سے کیرولائن کی ازحد تعریف کرتا تھا اور کہتا تھا کہ ہر شخص اسکا مداح ہی اور وہ کنارسٹن کی حسینہ ہی۔ میرے ایک دوست لارڈ دالیٹمورنے بھی اس سے منھ کی کھائی۔" والدین نے للی کے اس آخری فقرے پر بہت غور کیا اور اپنے دل مین بہت خوش ہوئے کہ ہماری لڑکی اسقدر حسین ہو کہ بڑے بڑے آدمی جان دیتے ہین۔

ایک دن مسز ہیر جو سارے محلہ مین بڑی باتونی مشہور تھین۔ ریکٹری مین آئین۔ وہ کنارسٹن سے دو دن قبل چلی آئی تھین۔ اور اُنکو بھی کیرولائن کی فتحمندیون کا قصہ کہنا تھا۔

مسز ہیر۔ میری پیاری مسز مرٹن۔ مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ اگر لارڈ وارگریف کا دل پہلے سے دوسرے کے عشق مین مبتلا ہوجاتا تو مین خیال کرتی ہون کہ وہ کیرولائن ہی کے شیدا ہوتے۔ لارڈ ڈالیٹمور تو کچھ یونہین سے ہین۔ لارڈ وارگریف کو کہان پاتے ہین۔

مسز مرٹن۔ کیا لارڈ ڈربی قصبہ کو واپس آئینگے یا ابھی کنارسٹن ہی مین رہینگے۔

مسز ہیر۔ وہ جمعہ کو جائینگے۔ لیکن اب وہان بہت کم لوگ رہ گئے ہین۔ صرف لیڈی اے اور لارڈ بی اور لارڈ وارگریف اور آپ کی دختر اور مسٹر لیگارڈ اور لارڈ ڈالیٹمور اور مسٹر اویس سائنفر رہ گئی ہین۔ اور باقی سب اُسی دن چلے گئے۔

مسز مرٹن۔ کیا مسٹر مالٹراویرس بھی کنارسٹن مین موجود تھے۔

مسز ہیر۔ مجھے خیال ہوتا ہے کہ وہ نہین تھے۔ لیکن لارڈ ڈربی نے اُنسے اصرار کے ساتھ کہہ دیا تھا کہ ضرور آنا اور وہ اُنکے نہ آنے سے بڑے اُداس تھے لیکن ابھی کوئی پاؤ گھنٹہ بھی نہین ہوا جب مین اُنکے یہان سے آرہی تھی تو مین نے مالٹراویرس کو دیکھا تھا مین نے اپنی گاڑی ٹھہرائی اور اُنسے تھوڑی دیر تک بات چیت کرتی رہی۔ مین نے اُنسے کہہ دیا تھا کہ مین مسز مرٹن کے یہان جاتی ہون اور وہ اسوجہ سے گھوڑدوڑ مین نہ شریک ہوسکین کہ تمام گھر مین لال بخار پھیلا ہوا تھا۔ وہ یہ سُنکر زرد پڑگیا اور حد درجہ خائف معلوم ہوتا تھا۔ مین نے اُس سے یہ بھی کہہ دیا کہ ہم سب کو بڑا ڈر یہ لگا ہوا تھا کہ کہین مس کیرولن نہ مبتلا ہوجائین۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ وہ بچ گئین۔

اتنے مین خانساماں آیا اور اُسنے اطلاع دی کہ مالٹراویرس آئے ہین۔

مالٹراویرس جلدی سے کمرے مین داخل ہوا لیکن ایولن کو دیکھتے ہی ٹھہر گیا۔ اور جسطرح اُسکے چہرے پر خوشی کی روشنی یکایک طاری ہوگئی تھی اُسی طرح غائب ہوگئی۔

مسز مرٹن۔ آپ نے بڑی مہربانی کی کہ آپ تشریف لائے۔ ہمنے تو آپ کو بہت دنون سے نہین دیکھا تھا۔

مالٹریورس ۔ (ایولن کے قریب بیٹھ کر) ۔ مجھے بہت کام تھے لیکن ابھی معلوم ہوا کہ آپ کے گھر مین بیمار ی تھی ۔ مس کیمرون بتھا ۔ اکیا حال ہو ۔ تمھارا چہرہ کیون زرد ہی ۔

ایولن ۔ (مسکرا کر ۔ کیونکہ اُسکو معلوم ہوا کہ میرا دوست مجھپر مہربان ہی) ۔ مین تو بفضلہ اچھی ہون ۔

مالٹریورس ۔ (گود مین لیکر) ۔ پیاری صوفی کہین مین تمکو فراموش کر سکتا ہون ۔

مسز ہیر مالٹریورس کی اتفاقیہ آمد پر سخت متعجب ہوئین اور اپنی گفتگو کا دفتر پھر کھول دیا ۔ اتنے مین گاڑی آئی اور مسز ہیر رخصت ہونے کے لیے اُٹھین ۔

مسز ہیر ۔ مسز مرٹن ۔ ذرا دروازے تک تشریف لائیے ۔ دیکھیے میری پونی فٹن کیسی اچھی ہی ۔ لیڈی ربی اسکو بہت پسند فرماتی ہین ۔ ایک آپ بھی اپنے لیے بنوا لیجیے ۔

جسوقت وہ تقریر کر رہی تھی اسنے مسز مرٹن کی طرف اس نگاہ سے دیکھا جسکا صاف مطلب یہ تھا کہ مجھے تمسے کچھ کہنا ہی ۔" مسز مرٹن اشارہ پاتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئین اور مسز ہیر کے ساتھ کمرے کے باہر چلی گئین ۔

مسز ہیر ۔ (خاص کمرے سے باہر نکلکر) ۔ مسز مرٹن ۔ کیا تمھین معلوم ہی کہ لارڈ وارگریف اور مسٹر مالٹریورس دلی دوست ہین ۔

مسز مرٹن ۔ مجھے تو نہین معلوم ۔ لیکن یہ تمنے پوچھا کیون ۔

مسز ہیر ۔ اسیلیے کہ جب مین لارڈ وارگریف سے مالٹریورس کی نسبت کچھ کہہ رہی تھی تو انھون نے اپنا سر ہلایا تھا اور کچھ کہا بھی تھا جو مجکو یاد نہین رہا لیکن اُنکی گفتگو سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا آپسمین طبیعتین صاف نہین ہین ۔ وہ مجھسے پوچھتے تھے کہ مالٹریورس ریکٹری مین آتا ہی یا نہین اور جب مین نے کہا کہ وہ تو پادری صاحب کے مکان کے پاس ہی رہتا ہی تو اُسکے چہرے سے مایوسی ظاہر ہوتی تھی ۔ مین نے آپ کو اسی لیے بُلایا تھا کہ آپ سے یہ حال کہدون کہیے فٹن کیسی ہی ۔ مسز مرٹن سے میرا سلام کہہ دیجیے گا ۔

یہ کہکر مسز ہیر گاڑی پر سوار ہوئین اور چلی گئین اس شام مین مالٹرپورس اور ایولن صوفی کے ساتھ تنہا رہ گئے۔ مالٹرپورس صوفی پر جھکا ہوا اُسکی شیرین گوار تقریر سن رہا تھا اور ایولن جو مسز ہیر سے مصافحہ کرنے کے لیے اُٹھی تھی اب تک اپنی جگہ پر نہین بیٹھی تھی بلکہ کھڑکی کے پاس جاکر ایک پھولدان آراستہ کر رہی تھی۔

صوفی ۔مسٹر ارنسٹ۔ آپ استنے دنون تک غائب رہتے ہین۔ اب مین بھی آپ سے نہین بولونگی۔

مالٹرپورس۔ صوفی یہ تو بہت بھاری سزا ہی کہین ایسا نہ کرنا۔ نہین تو تم ہی کو مشکل پڑیگی اگر تم باتین نہین کروگی تو تمھارا دل کیونکر لگے گا۔

صوفی۔ خیر۔ لیکن اب آپ اتنے دنون تک نہ غیر حاضر ہوجا ییےگا۔ بولیے آپ کیا کہتے ہین۔

جسوقت صوفی گفتگو کر رہی تھی ایولن مڑکر مالٹرپورس کا جواب سُننے لگی مگر مالٹرپورس نے جواب مین کچھ پس وپیش کیا اور ایولن کہنے لگی "صوفی۔ مسٹر مالٹرپورس کو اتنا نہ ستاؤ۔ انھین اتنا کام رہتا ہی کہ وہ یہان کیونکر آسکتے ہین۔

ایولن کی یہ تقریر بڑی دلچسپ تھی اور جسوقت وہ گفتگو کر رہی تھی اسکا رُخ انور چمک رہا تھا اور لبون پر تبسم تھا۔

ایولن کے ملامت آمیز لہجہ اور الفاظ نے اُسکو کچھ شرمندہ اور کچھ خوش کیا اور وہ اسطرح ہمکلام ہوا۔

مالٹرپورس۔ بس کیپرون۔ ستانے سے تو درحقیقت میرا ہی نقصان ہی۔

ایولن۔ کیا خوب۔ گویا ہم اسقدر ناقابل ہین کہ آپ کی صحبت کی قدر نہین جانتے۔ ہمکو تو معلوم ہوتا ہی کہ شاید آپ ناراض ہوگئے ہین۔ غالباً مین نے کچھ کہا ہی اور آپ کو بُرا معلوم ہوا ہی۔

مالٹرپورس "تمنے"

صوفی جو بڑے غور سے سُن رہی تھی کہنے لگی "تو - ارنسٹ ایولن سے ہاتھ ملاو تم بڑے شریر ہو - ہماری ایولن سے لڑتے ہو -

ایولن ہنسی اور اپنے چمکتے ہوئے بالون کا گچھا جو پیشانی پر آگیا تھا - پیچھے ڈال لیا -

ایولن - (نہایت دلفریب سادگی سے) - مین سمجھتی ہون کہ صوفی سچ کہتی ہے - آئیے مصالحت کر لیجیے -

یہ کہکر اُسنے ہاتھ بڑھا دیے - مالٹریورس نے اسکا خوبصورت ہاتھ اپنے لبون سے لگالیا اور ان جذبات سے موثر ہوکر جنکی وجہ سے اسکی آواز مین لکنت پیدا ہوگئی - کہا "تمہارا صرف یہ قصور ہے کہ تمہاری سوسائٹی مجکو اپنے سنسان مکان سے ناخوش کیے دیتی ہے - اور چونکہ میری قسمت مین باقیماندہ عمر تنہائی مین لبسر کرنا لکھا ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے کو تنہائی کا عادی کرلون - اس موقع پر اتفاق سے مسز مرٹن واپس آئین - اور اتنی دیر تک موجود نہ رہنے کی معافی طلب کرکے اِدھر اُدھر کی باتین کرتی رہی ہین اور مالٹریورس سے دریافت کیا کہ جب سے لارڈ وارگریف اس کونٹی مین آئے ہین آپ سے بھی ملاقات ہوئی ہے یا نہین

مالٹریورس نے رُکھائی سے جواب دیا کہ مجکو اس کونٹی مین اُنسے ملنے کا فخر حاصل نہین ہوا چند روز ہوئے جب لارڈ وارگریف ریکٹری کو آئے تھے تو میرے گھر گئے تھے لیکن مین موجود نہ تھا اور اُنکو دیکھے ہوئے کئی برس ہوگئے ہین -

مسز مرٹن - وہ بڑے ذہین اور لائق معلوم ہوتے ہین -

مالٹریورس - اسمین کیا شک ہے -

مسز مرٹن - اور بڑے ملنسار اور محبت کے قابل بھی ہین -

مالٹریورس نے سر جھکایا اور ایولن کی طرف دیکھا لیکن وہ اپنا سر دوسری طرف کیے ہوئے تھی - اس گفتگو نے مالٹریورس کا دل کھٹا کر دیا اور وہ رخصت ہونے کے لیے اُٹھا -

مسز مرٹن - شاید کل شام کے وقت آپ سے اور لارڈ وارگریف سے ملاقات ہو - وہ

ہمارے یہان چند روز تک قیام کرینگے ۔

ناظرین اندازہ کر سکتے ہین کہ مالٹرپورس کو اس اطلاع سے کسقدر رنج ہوا ہوگا ۔ مگر اسنے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا ۔ مسنرمرٹن ۔ آپ کی مہربانی ہو کہ آپ مجھکو مدعو کرتی ہین لیکن میرے یہان کل ایک پرانے دوست مسٹر کلیولینڈ آنے والے ہین ۔ اسیلیے مین حاضر نہو سکونگا ۔

مسنرمرٹن ۔ وہ بھی تشریف لائین تو بہت اچھا ہو ۔ انکو دیکھے ہوئے بہت عرصہ ہوا ۔ جب آپ بالکل بچہ تھے تو وہ مین مرتبہ "برلی" تشریف لائے تھے ۔

مالٹرپورس ۔ اب وہ بالکل بدل گئے ہین ۔ اکثر بیمار رہتے ہین ۔

اسکے بعد مالٹرپورس چلا گیا ۔ اسنے دور ہی سے ایولن کو سلام کیا اور ایولن نے اسکی طرف ملامت آمیز نگاہ سے دیکھا ۔

آٹھوان باب

اُسی دن اور عنقریب اُسی وقت جب رکیٹری مین ایولن اور مالٹرپورس سے گفتگو ہو رہی تھی لارڈ وارگریف اور مس کیرولائن کنارسڈن کے دعوت گھر مین اکیلے بیٹھے ہوئے تھے حسب معمول دوپہر کے وقت پارٹی منتشر ہو گئی اور اُنھون نے انٹا کھیلنے کے گیندون کی آوازین دوریشین ۔ لارڈ ڈالیمور کرنل لیگارڈ سے جو اس فن مین بڑے مشاق تھے کھیل رہے تھے مگر انکو یہ افسوس تھا کہ اب لیگارڈ نے بازی بدکر کھیلنا چھوڑ دیا تھا ۔ مسٹر اور مس سیفرا ور بہت سے مہمان انٹا گھر مین تماشہ دیکھ رہے تھے ۔ لیڈی ریی خطوط لکھ رہی تھین اور لارڈ ریی اپنے مکان کی طرف سیر کے لیے گئے ہوئے تھے ۔ کیرولائن اور للی کچھ دیر سے چھپکے چھپکے باتین کر رہے تھے مسنرمرٹن ایک بڑی آرام کرسی پر بیٹھی ہوئی تھین اور کسی رقت آمیز خیال کے سبب سے اپنی آنکھون پر رومال رکھے ہوئے تھین ۔ لارڈ وارگریف جھکے ہوئے گفتگو کر رہے تھے مگر انکی آنکھین جلد جلد اِدھر اُدھر پھر رہی تھین تاکہ اگر کوئی آجاے تو فوراً خاموش ہو جائین ۔

لارڈ وارگریف - میری پیاری - اب تم یقین کر لو کہ مین تمکو دل سے چاہتا ہون - مین نہین جانتا مین کن الفاظ مین اپنا اشتیاق ظاہر کرون -

کیرولائن - تو کیون نہین -

لارڈ - پیاری مین کیا کہون کہ مین ایولن سے شادی کرنے پر کیون مجبور رہون - مین نے کئی مرتبہ کہا ہوگا کہ ہم لوگ اس دنیا مین قسمت کے شکار ہو رہے ہین اور اس سے شادی کرنا نہایت ضروری ہو - مین ایولن کو ضرور چاہتا لیکن تمھارے دلفریب حسن نے مجکو اپنا مفتون بنا لیا ہو مگر تمھاری بلند خیالی کے سامنے تمھارا حسن بھی ماند ہو اور مجکو اسقدر حسن کا خیال نہین ہی جسقدر مین تمھاری بلند حوصلگی کا شیدا ہون - تمھارا دل میرے دل سے ملا ہوا ہو - اس سے زیادہ اور کیا چاہیے -

کیرولائن - وارگریف - گو مین دنیاوی خیال کی ہون لیکن تمھارے لیے سب کچھ چھوڑ دونگی -

لارڈ - لیکن ابھی تمھین نہین معلوم ہو کہ ہمین کسقدر دقتین ہین - تم مجکو ظاہرا دولتمند اور صاحب قوت دیکھتی ہو اور میری اس قسمت مین شریک ہونا چاہتی ہو لیکن کاش یہ قسمت سچّی قسمت ہوتی تو بیشک تمکو ہمین شریک ہونا چاہیے تھا - لیکن میری قسمت اُلٹی ہو - میرا عہدہ جاتا رہا دولت باقی نہین رہی - قرضخواہ جدا ستا رہے ہین - افلاس کی بدنامی کا ڈر جان گھلائے دیتا ہو - حوصلے پست ہین غرض فقیرون سے بدتر حالت ہو - ہاے ایک خوردہ فروش کو بھی میری آمدنی پر رشک ہوگا پیاری کیرولائن فرض کر لو کہ مین خود یہ سب مصیبتین برداشت کر لونگا لیکن مجھسے یہ نہو سکیگا کہ تمکو اپنی مصیبت کا شریک دیکھون - تم اُمرا کو زینت دینے کے لیے پیدا ہوئی ہو تمسے میری مفلسی کیونکر دیکھی جا سکے گی - مین اپنی قلاشی سے اپنی تمھاری محبت کو مصیبت بنانا نہین چاہتا - پیاری کیرولائن اس دنیا کے خلاف جنگ کرنا مشکل ہو اور گو مین مس کیمرون سے شادی کرونگا لیکن میرا دل تمھارے قبضہ مین ہوگا - روپیہ بغیر کوئی کام

نہین چلتا اور مین روپیہ لیکر بازآؤنگا میرا تو مقولہ ہو کہ روپیہ ہی تو جان ہی - روپیہ نہین تو جان نہین -

وارگریت ٹھہر گیا - اور کیرولائن کا ہاتھ پکڑ لیا -

کیرولائن - مین آپ سے بحث نہین کر سکتی - آپ جانتے ہین کہ آپ نے میرا دل تسخیر کر لیا ہی اور گو سب کچھ طی ہو گیا ہی پھر بھی مجھسے یہ برداشت نہو سکیگا کہ آپ مجکو بعد کو خودغرض تصور فرمائین اور سمجھین کہ مین نے آپ کے اغراض اور سچے حوصلے کی داد نہین دی -

لارڈ وارگریت - جانمن - یہ مین نہین کہتا کہ تمھاری دوسرے سے شادی دیکھکر میرے دل مین ایک تیر جگر دوز پار نہو جائیگا - لیکن اس بات کا تو اطمینان رہیگا کہ مین نے تمھارے لیے ایک ایسا شوہر تجویز کر دیا جو تمھارے رتبے اور اوصاف کے لحاظ سے میرے بنسبت اچھا ہی - لارڈ ایلتھورو دولتمند ہین تم انکو اپنی دولت کو اچھے کامون مین لگانا سکھاؤگی وہ کم رو ہین تمھاری عقل انکی رہنمائی کریگی - وہ تمھارے عشق مین مبتلا ہین تمھارا حسن انکو پاس ادب رکھنے کے لیے کافی ہوگا - آہ - پیاری کیرولائن - ہم مرتے دم تک سچے دوست رہینگے -

لارڈ وارگریت نے اسقدر تقریر پر اکتفا نہین کی بلکہ اپنی استادی سے بڑی دیر تک اسی قسم کی گفتگو کرتا رہا - کیرولائن اس سے درحقیقت محبت کرتی تھی - لیکن اسکے رتبے نام اور شہرت نے اسکو اور زیادہ مفتون بنالیا تھا اور چونکہ کیرولائن کو لارڈ وارگریت کی حالت نہین معلوم تھی اسلیے اسکو امید تھی کہ اگر ایولن نے انکار کر دیا تو وہ غالباً مجھسے شادی کریگا وہ اسی دھوکے مین اسکو چاہتی تھی اور اتنے دنون تک اسی امید مین اس مار صفت عیار سے کھیل رہی تھی اور یہ نہین جانتی تھی کہ سانپ اسکے گرد لپٹ گیا ہی اور اب اسکو چھڑانا مشکل ہی وہ درحقیقت لارڈ وارگریت کے لیے سب کچھ ترک کر دیتی لیکن لارڈ وارگریت نے

اپنی حالت کا وہ نقشہ کھینچا کہ کیرولائن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

کیرولائن بہت صبر سے لارڈ وارگریف کی اس تقریر کو سن رہی تھی جو اُسنے اسکی اور لیڈی ڈالیٹھور کی نسبت کی تھی اور اسکو ایک گونہ اطمینان بھی ہوگیا تھا لیکن ایولن کا پھر خیال آتا تھا کہ آتش حسد اُسکے کمزور دل مین بھڑک اٹھی اور وہ اسطرح ہمکلام ہوئی۔

کیرولائن۔ لیکن ابھی سے ایسا ارادہ کر لینا ظلم ہی۔ ممکن ہو کہ ایولن انکار کر دے تو وجہ کیا کہ وہ تمکو میری نگاہ سے نہین دیکھتی ہی۔ اسکو صرف عزت کا پاس ہو کہ وہ صاف طور پر انکار نہین کرتی لیکن مین بخوبی جانتی ہون کہ اُسکو تمسے محبت نہین ہی۔ پس اگر اُسنے انکار کر دیا اور آپ آزاد ہوگئے تو بھی کیا مین دوسرے کی ہوکر رہونگی۔

لارڈ وارگریف۔ اسی حالت مین بھی میرا نام اور رتبہ میرے لیے ایک ایسی دولتمند وارثہ ڈھونڈھ لائیگا جو میرے قرض کی زنجیرے مجکو چھڑا دیگی لیکن مجھے یہ امید نہین ہی کہ ایولن مجکو چھوڑ دے کیونکہ ابھی تک اُسنے کوئی ارادہ نہین کیا ہی۔ اور مین سمجھتا ہون کہ اُسنے تمھارے والد کے مکان پر کسی اور کو بھی دیکھا نہین ہی۔

کیرولائن۔ جی ہان۔ ابھی تک اسکا دل کسی پر نہین آیا ہی۔

وارگریف۔ اور مسٹر مالٹریورس کا کیا حال ہی؟۔

کیرولائن۔ معلوم نہین۔ ہمارے یہان تو بہت دنون سے نہین آیا ہی۔ وہ ایولن سے اسطرح لگے سے باتین کرتا تھا جسطرح کوئی بچون سے باتین کرتا ہو۔ دونون کی عمرون مین بھی بڑا تفاوت ہی۔

لارڈ وارگریف۔ مین مالٹریورس سے کئی برس بڑا ہون۔

کیرولائن۔ لیکن تمھارے طریقون سے تو زندہ دلی ٹپکتی ہی۔ یہی سبب ہو کہ تم کم سن نظر آتے ہو۔

وارگریف۔ اللہ ری چاپلوسی!۔ مالٹریورس سے مجھے نہین بنتی۔ مین ڈرتا ہون

میرے چال چلن کی نسبت ضرور حرف لاتا ہوگا۔

کیرولائن۔ مین نے اسکو تمھاری نسبت کبھی گفتگو کرتے نہین سُنا۔

وارگریف۔ انشا کے گیندون کی آوازین نہین سنائی دیتین چلو ہٹا چلین نہین تو وہ یہین آئینگے۔

لارڈ وارگریف اندر گھر مین چلا گیا کھیل ختم ہو چکا تھا اور سب لوگ ٹھنڈرار نامے گھوڑے کو دیکھنے کے لیے جانے والے تھے جسنے دوڑ جیتی تھی اور اب لارڈ ڈالیٹمور کی ملکیت تھا۔ وارگریف اُنکے ہمراہ اصطبل کو گیا اور جبکہ کرنل لیکارڈ بڑے کوچبان سے باتین کر رہے تھے تو لارڈ ڈالیٹمور کو صحن مین لیجا کر گویا ہوا۔

لارڈ وارگریف۔ مین کل کنارسٹن سے جانے والا ہون اور آپ لندن جائینگے اسلیے مہربانی فرماکر چند کاغذات کا ایک پیکٹ ہوم آفس مین پہونچا دیجیے گا۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ جب جاؤنگا تو بیشک لیجاؤنگا۔ لیکن ابھی کچھ دن لیکارڈ کے چچا بوڑھے امیرالبحر کے ساتھ ٹھہرونگا۔ انکا اسی قرب مین ایک مکان ہے اور انھون نے ہم دونون کو شکار کھیلنے کی دعوت دی ہے۔

لارڈ وارگریف۔ مین تمھارا مطلب سمجھ گیا۔ واللہ ایسی حسین لڑکی کو نئی بھر مین نکلی ہوگی لیکن افسوس ہے کہ دولت پاس نہین ہے۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ مجھے دولت کی پروا نہین ہے۔ اس بات سے آپ خاطر جمع رکھیے البتہ اُسکے حسن کا دلدادہ ہون لیکن مجھے ابھی اس بات کا شک ہے کہ اسکو میری پروا ہے یا نہین

لارڈ وارگریف۔ آپ یقین کرلیجیے مین اس عورت سے ہرگز شادی نہین کرونگا جسکو مجھسے دلی محبت نہوگی۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ خیر مین پیشنگوئی کرتا ہون کہ کیرولائن لیڈی ڈالیٹمور کہلائینگی۔

یہان پر گفتگو ختم ہوگئی۔ اور لارڈ وارگریت اپنے دل مین کہنے لگا" کیرولائن ڈالٹیمو کو راضی کریگی اور مین ایک ووٹ کا ہوس آف لارڈز مین اور تین کا کانسل مین انتظام کرونگا اب چین لکھتا ہو۔ لارڈ ڈالٹیمو امیر ہین اور امیر کی دوستی اچھی ہو۔ کیرولائن بھی اپنے ہونیوالے ایولن کے بارے مین بڑی کام آئیگی۔"

نوان باب

دوسرے روز کیرولائن لیڈی ریبی کی گاڑی مین ریکٹری کو واپس آئی۔ اور اسکے دو گھنٹے بعد لارڈ وارگریت تشریف لائے۔ مسٹر مرٹن نے اپنے اس معزز مہمان کی ملاقات کے لیے ہمسایہ کے بہت سے معزز دوست بلوائے تھے اور چونکہ لارڈ وارگریت ایولن کی نگاہ مین ممتاز نظر آنے کی کوشش کر رہا تھا اسلیے اسنے اس موقع پر اپنی ساری لیاقت ظاہر کردی اور اپنے اخلاق سے سارے مجمع کو اپنا مفتون بنا لیا۔ اب ایولن کچھ کچھ پختہ کار ہوگئی تھی اور پہلے کی بنسبت لارڈ وارگریت کی قابلیت کو زیادہ سمجھنے لگی تھی لیکن جب وہ لارڈ وارگریت اور مالٹراورس کی گفتگو کا مقابلہ کرتی تھی تو اسکا دل لارڈ وارگریت کی طرف سے کھٹا ہوتا جاتا تھا جسوقت وہ شخص [illegible] محبت کے ذکر پر آتا تھا تو اسکی قلعی کھل جاتی تھی۔ البتہ دنیاوی امور مین [illegible] زیادہ تر تھی۔

دوسرے دن ملی فرس مالٹراورس سے ملنے کے لیے "برلی" کو گیا۔ اور اسکو اپنے مکان عالیشان کے ایک مقام پر آہستہ آہستہ ٹہلتے دیکھا اسنے اسکو دیکھتے ہی پہچان لیا اور بڑے خلوص سے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھائے۔

مالٹراورس۔ (فرط جوش سے) لارڈ وارگریت۔ آج بہت دنون بعد آپ سے ملاقات ہوئی ہو۔

وارگریت۔ ہان مدتین گذر گئین۔ لیکن مین امید کرتا ہون کہ مجھ مین آپ مین پرانی دوستی کی یاد باقی ہوگی۔

مالٹریورس خاموش ہوگیا اور لارڈ وارگریٹ پھر بولے۔

وارگریٹ۔ مالٹریورس۔ جواب کیون نہین دیتے۔ کیا پولٹیکل اختلافات یا محض اتنے دنون تک عدم ملاقات کے سبب سے ہم مین آپ مین تفرقہ واقع ہوگیا ہو۔ یہ کوئی بات نہین ہاکہ ہم آپ پھر دوست ہوسکتے ہین۔

مالٹریورس۔ نہین اس عمر مین بھی بلا سمجھے بوجھے دوستی ہوسکتی ہو۔ ہان کم سنی مین اور بات تھی۔

وارگریٹ۔ تو پرانی دوستی کی جڑ ہی کیون نہ مضبوط کرلیجائے۔

مالٹریورس۔ ہماری آپ کی زندگی کے طور و طریق مختلف ہین۔ بھائی۔ اب مجھ مین حوصلہ نہین رہا مجکو ظاہرداری پسند نہین۔

وارگریٹ۔ واہ وا۔ پھر تو ہمارا آپ کا خیال ملگیا جسطرح آپ کو ظاہرداری سے کلیہ نفرت ہو اسی طرح مجکو بھی اس سے حد درجہ پہنچ ہی۔ مالٹریورس پولٹیکل اختلافات کو پرائیوٹ دوستی سے کوئی سروکار نہین ہو۔

مالٹریورس۔ بشرطیکہ دونون طرف کے پولٹیکل اختلافات ایمانداری کا نتیجہ ہون۔ لیکن یکمان سچ کہیے۔ کیا آپ کے اختلافات ایمانداری پر مبنی ہین۔

وارگریٹ۔ ایمان کی قسم میرا خیال تو ایسا ہی ہو۔ خیر یہ تباؤ کہ تم ریکٹری مین اسقدر کم کیون جاتے ہو مرٹن والے تو تمکو بہت چاہتے ہین۔ اور سچ کہنا میری منگیتر مس کیمرون کی نسبت تمھارا کیا خیال ہو۔

مالٹریورس۔ آپ تمسخر کرتے ہین۔

وارگریٹ۔ جی نہین۔ مین تمسخر نہین کرتا۔ بات یہ ہو کہ اگر ایولن کیمرون سے میری شادی ہوجائیگی تو مجکو یکبارگی دو خوشیان حاصل ہونگی۔ اول تو وہ خانگی راحت ہاتھ آئیگی جس سے مین اب تک ناآشنا تھا دوسرے اُس دولت پر قابض ہوجاؤنگا جسکی مجکو اشد ضرورت ہی۔ گو مین ایولن سے ہمیشہ علیحدہ رہتا ہون لیکن مجکو اسکی مستعدانہ محبت مین اصلا شک نہین ہو۔ اور

سب سے بڑی بات یہ ہو کہ اسکو اپنی عزت کا بڑا پاس ہو۔

اسکے بعد اسنے اپنے امون کی اس خواہش کا ذکر کیا جو اُسنے اپنے مرتے وقت ظاہر کی تھی اور کہا کہ میرے امون کی آخری وصیت کے موافق ایولن اخلاقی طور پر مجبور ہو کہ مجھسے شادی کرے۔ مالٹریورس توجہ سے سنا کیا لیکن کچھ نہ بولا۔

وارگریف (سلسلۂ تقریر جاری رکھکر)۔ اور اگر ان اخلاقی مجبوریون پر غور کیا گیا تو مین خیال کرتا ہون کہ اگر میرے رقیب بھی ہون تو مجکو اُنسے اس بات کا ڈر نہین کہ وہ میرے تعلقات کو شریفانہ طور پر شکست کر سکتے ہین۔

مالٹریورس۔ صرف اُسی وقت تک نا جب تک تعلقات موجود ہین۔ اگر فریقین مین سے کوئی تعلقات کی پابندی سے انکار کرے تو دونون آزاد ہین لیکن مین اُمید کرتا ہون کہ اس تعلقات مین محبت بھی شامل ہوگی۔

وارگریف۔ واقعی۔

اسکے بعد لارڈ وارگریف نے "برلی" کی تعریف کی اور اِدھر اُدھر کا ذکر کرکے آخر کار چلتا ہوا مالٹریورس پھر ٹہلنے لگا اور اپنے دل مین خیال کیا کہ جب ایولن لارڈ وارگریف کے لیے مخصوص ہوگئی ہو تو مین کیون اسکو اس دولت کے ناقابل سمجھون۔ مجھسے شادی کرنے سے تو وہ بدرجہا بہتر ہی۔ دوسرے اسکو یہ بھی یقین ہو کہ ایولن اسکو چاہتی ہی؟۔ ہائے یہ سودائے درد کیسا؟۔ کیا اب بھی مصیبت اور تکلیف سہکر بھی جوانی کا بیہودہ خبط میرے ناپختہ کاروان سے دور نہین ہوا حیف صد حیف۔ یہ میری ایک تازہ بیوقوفی ہی۔

فصل چہارم

پہلا باب

مالٹریورس اور وارگریف کی ملاقات کے بعد مسٹر کلیولینڈ تشریف لائے۔ ان دونون

اُنکی طبیعت اچھی تھی اور سابق کی طرح نہایت خندہ مزاج اور خوش طبع نظر آتے تھے۔ "برلی" کی رونق اور باغ کی آراستگی دیکھ کر مسٹر کلیولینڈ کی آنکھیں کھل گئیں اور انھون نے مسٹر مالٹریورس کے حسن مذاق کی خوب تعریف کی۔ مالٹریورس نے شکریہ ادا کیا اور مسٹر کلیولینڈ اسطرح ہمکلام ہوئے۔

کلیولینڈ۔ پیارے ارنسٹ۔ اب اس "برلی" کو ایک مالکہ کی اور ضرورت ہو۔

مالٹریورس۔ یہ بھی اضافہ ہونا ممکن ہو لیکن ابھی تک مین نے یہ نہین طے کیا کہ اس مکان کو بیچڈالون یا رہنے دون۔

کلیولینڈ۔ ارنسٹ کیا اپنی ماں کی اس آخری یادگار کو بیچنے کا ارادہ ہو۔ افسوس!

مالٹریورس۔ جب مین یہان آیا تھا تو مین نے یہ ارادہ کرلیا تھا لیکن تھوڑے دنون بعد میرا ارادہ بدل گیا اب پھر وہی قصد ہو۔

کلیولینڈ۔ آخر کیون۔ خدا کے لیے کہو کیا بات ہو۔

مالٹریورس۔ میری قدیم بیچینی مجکو پھر ستا رہی ہو میرا ارادہ ہو کہ کہین چلا جاؤن۔

کلیولینڈ۔ مین تمھارا مطلب سمجھ گیا۔ لیکن تمکو رنج کس بات کا ہو۔ خدا کے فضل سے تم جوان ہو دولتمند ہو۔ ذہین ہو۔ تمکو چاہیے کہ دنیا کا رنگ دیکھو۔ لوگون مین ملو بیٹھو اور ایک وفادار بی بی سے شادی کرلو۔

مالٹریورس نے اپنا سر ہلایا اور ایک آہ بھری۔

کلیولینڈ۔ (نہایت دلآویزی سے) مین یہ نہین کہتا کہ تم کسی کم سن لڑکی سے شادی کرو۔ نہین۔ بلکہ مین چاہتا ہون کہ وہ ایک دلفریب عورت ہو جسنے تمھاری طرح زندگی کے نشیب و فراز دیکھے ہون اور دنیا کے رنج و غم برداشت کرنا اور قناعت سے رہنا جانتی ہو۔

مالٹریورس۔ بس جناب بس۔ مین ایسی جہاندیدہ عورت سے ضرور شادی کرنے لگا

میری نظرون مین سادگی اور کم سنی سے بڑھکر اور کوئی چیز نہین ہو۔ لیکن آپ کا ارشاد فرمانا بجا ہو۔ اب میری عمر اسقدر زیادہ ہوگئی ہو کہ کم سن سے شادی کرنا موزون نہین ہو۔

کلیولینڈ۔ یہ مین نہین کہتا کہ تمھاری عمر زیادہ ہوگئی ہو۔ بلکہ مرد و عورت کی عمرون مین زیادہ تفاوت اچھی نہین ہو۔ اُس سے بعض اوقات رنجش پیدا ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہو۔ بہت ہی کم سن جسکے نزدیک دنیا ایک نئی چیز ہو صرف اپنے مکان پر قناعت نہین کرسکتی اور تم اسقدر حلیم ہو کہ اسکی خواہشون کو نہ روکوگے اور اگر سختی کروگے تو بھی ٹھیک نہین۔

مالٹریورس۔ (اس لہجہ مین جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ کلیولینڈ کی تقریر کا اُسپر بُرا اثر پڑا) لیکن اس معاملہ پر بحث کیونکر چھڑ گئی۔ مین نے تو ذکر بھی نہین کیا تھا۔ خیر کوئی دوسرا ذکر شروع کیجیے۔ مجھے شادی کا خیال بھی نہین ہو۔ فلورنس لسلس کا رنج آلود نقشہ میری آنکھون کے سامنے کھینچا ہوا ہو۔

کلیولینڈ۔ بیچاری فلورنس! وہ اس زمانے مین تمھارے لیے موزون تھی مگر اب تم بڑے ہوگئے ہو اور تمکو ایک سنجیدہ اور متین بی بی کی ضرورت ہو۔

مالٹریورس۔ ازبراہ خدا اس ذکر کو چھوڑ دیجیے۔

کلیولینڈ نے یہ گفتگو بدل دی اور دوپہر کے وقت مسٹر مرٹن جنکو مسٹر کلیولینڈ کی آمد کا حال معلوم ہوگیا تھا تجدید دوستی کی غرض سے "ڈبل مین" آئے۔ اُنھون نے اُنکو شام کے وقت "ریکٹری" مین دعوت دی اور مسٹر کلیولینڈ نے اپنے میزبان اور اپنی طرف سے دعوت قبول کی۔ لیکن جب شام ہوئی تو مالٹریورس کی ناسازی طبیعت کا بہانہ کرکے بیٹھ رہا اور کلیولینڈ کو اکیلا جانا پڑا۔ جب بوڑھا جنٹلمین نصف شب کے قریب واپس آیا تو اُسنے مالٹریورس کو کتب خانہ مین انتظار کرتے ہوئے پایا اور چونکہ مسٹر مرٹن سے وہسٹ کھیل کر کئی بازیان جیتا ہوا تھا اسلیے بہت خوش تھا۔

کلیولینڈ۔ مالٹریورس۔ تم تو پورے ہوگی ہو۔ مسٹر مرٹن بھی شکایت کرتے تھے کہ تمنے

انکے یہان آنا جانا چھوڑ دیا ہو۔

مالٹریورس۔ تو یہ کیسے۔ پادری صاحب آپ کو بہت پسند ہین۔

کلیولینڈ۔ بیشک۔ لیکن واللہ وارگریف بھی بڑا زبردست کھلاڑی ہو۔

مالٹریورس۔ کیا وہ ابھی تک وہین موجود ہو۔

کلیولینڈ۔ ہان اور کل بھی رہیگا کیونکہ اُسنے کل ہمارے ساتھ کھانا کھانے کا وعدہ کیا ہو عجیب آدمی ہو۔ کوئی تھوڑی دیر ہمارے ساتھ کھیلا ہوگا۔ اسکے بعد مس کیمرون سے باتین کرنے لگا۔ واللہ وہ بڑی ہی حسین اور شرمیلی لڑکی ہو۔ مین نے تو اپنی عمر مین ایسی دلفریب عورت نہین دیکھی۔

مالٹریورس۔ یہ کیسے حضرت وارگریف مس کیمرون سے باتین کر رہے تھے۔

کلیولینڈ۔ تم تو جانتے ہوگے اُنکی حال مین شادی ہونے والی ہو۔ مجھسے تو مسٹر مرٹن کہتے تھے۔ سنتے ہین کہ وہ بڑی دولتمند ہو اور اس لحاظ سے بھی وارگریف بڑا خوش قسمت ہو۔ لیکن وارگریف اسکے قابل نہین ہو اور معلوم ہوتا تھا کہ مس کیمرون کا بھی یہی خیال تھا مین نہین جانتا کہ مجھے ایسا خیال کیون ہوگیا کہ وہ اس خوش طبع لارڈ سے دور ہی رہنا چاہتی ہو لیکن یہ ہونا نہین سکا۔ کاش تم دس برس چھوٹے ہوتے یا مس کیمرون دس برس بڑی ہوتی تو بیشک موقع تھا کہ تم اپنے قدیم دوست کو میدان سے ہٹا دیتے۔

مالٹریورس۔ تو آپ کا خیال یہ ہو کہ مین اسقدر مسن ہون کہ عاشق ہونے کے قابل نہین رہا۔

کلیولینڈ۔ بیشک سترہ برس کی لڑکی کے لیے تمھاری عمر بہت ہو۔ معلوم ہوتا ہو کہ تم عمر کے لحاظ سے بڑے تنگ مزاج ہو۔

مالٹریورس۔ (ہنسکر)۔ جی نہین۔

مسٹر کلیولینڈ۔ خیر شکر ہو۔ وہان ایک اور جوان بھی موجود تھا۔ وہ بیشک وارگریف کا

بڑا زبردست رقیب معلوم ہوتا ہی - اسکا نام کرنل لیگارڈ ہی - مین نے اپنی ساری عمر مین ایسا حسین شخص نہین دیکھا - ممکن نہین کہ جوان عورت دیکھے اور اُسکی شیدا نہو جاے بڑا ہی خوش سلیقہ اور مہذب معلوم ہوتا ہی - مین یقین کرتا ہون وہ ہمیشہ اچھی صحبتون مین رہا ہی - ایک اُنکے دوست لارڈ ڈالٹیمور بھی ہین لیکن اُسکے سامنے وہ بھی ماند ہین -

مالٹراورس - ڈالٹیمور اور لیگارڈ کوئی نئے شخص معلوم ہوتے ہین - مین نے انکو کبھی لندن مین کبھی نہین دیکھا -

کلیولینڈ - نہ دیکھا ہوگا لیکن وہ ایڈمرل لیگارڈ کے یہان ٹھہرے ہوئے ہین - مس مرٹن نے کنارسٹن مین انسے ملاقات پیدا کی تھی - اور ایک بوڑھی لیڈی مجھسے کہتی تھی کہ لارڈ ڈالٹیمور کیرولائن کے عشق مین بڑی بُری طرح گرفتار ہین ہان مین یہ کہنا تو بھول ہی گیا کہ مین نے تمھارے لیے ایک جوان لیڈی پسند کی ہی وہ بڑی حسین اور ہوشیار ہی -

مالٹراورس - آپ تو شادی کے نسخے بتا رہے ہین - اور مس کیمرون -

کلیولینڈ - اسکا ذکر نہ کرو - نہین مجھے رات بھر نیند نہین آئیگی - مجھے اسپر بڑا ہی رحم آتا ہے وارگریف کی بنسبت تو یہی بہتر ہی کہ لیگارڈ سے اُسکی شادی ہو جاے اور دیکھنا اخیر مین یہی ہونا ہی اچھا - اب آرام کرو -

دوسرا باب

وارگریف نے حسب وعدہ دوسرے دن "برلی" مین دعوت کھائی - کلیولینڈ اور وارگریف مین خاصکر پبلک اُمور پر گفتگو ہوتی رہی اور چونکہ دونون کے خیالات ایک دوسرے کے برعکس تھے اور وارگریف کی رائین اور ارادون سے حد درجہ خودغرضی پائی جاتی تھی اسلیے اگر وہ کسی ایسے شخص کے روبرو ایسی گفتگو کرتا جسکو پولٹیکل خبط ہوتا تو وہ اس سے ضرور ناراض ہوجاتا مگر کلیولینڈ سیدھے سادے آدمی تھے اُنھون نے مطلق خیال نہ کیا مالٹراورس کو البتہ بُرا معلوم ہوا اور گو وارگریف سمجھا ہوا تھا کہ اس ملاقات سے دوستی کی بنا

از سر نو قائم ہو جائیگی مگر اسکا خیال غلط نکلا۔ وہ مرٹن کی گاڑی پر سوار ہوا اور لارڈ ڈلیمور سے ملنے کے لیے چلا گیا۔

ملی کے جاتے ہی مسٹر کلیولینڈ خط کتابت مین مصروف ہو گئے اور مالٹریورس نے چھڑی بغل مین دبائی اور کتے کو ساتھ لیکر سیر کے لیے چلا گیا۔ وہ اپنے گانون کی طرف جا رہا تھا اور اپنی رعیت کو سابق کی بنسبت خوشحال دیکھ کر اپنے دل مین خوش تھا کہ مین درحقیقت ایسا بیکار شخص نہین ہون جیسا مین اپنے کو خیال کیا کرتا تھا۔ اتنے مین تھوڑی دور آگے ایک بھیڑ نظر آئی مالٹریورس جھپٹتا ہوا اُس بھیڑ کے قریب آیا اور دیکھا کہ ایک شکستہ حال بوڑھی عورت بیہوش پڑی ہے اُسکی کنپٹی سے خون جاری ہے اور ایک اورسیر اور ایک مزدور اسکو تھامے ہوئے ہین۔

مالٹریورس۔ یہ کیا معاملہ ہے۔

اورسیر۔ حضور۔ یہ غریب عورت ایک جنٹلمین کی گاڑی سے کچل گئی ہے۔ آدھ گھنٹہ ہوا وہ میرے مکان پر گیا تھا اور مجھسے کہا کہ ایک عورت سڑک پر پڑی ہوئی ہے اور اُسکے لیے مجکو دس روپیہ بھی دے گیا ہے مین اکیلا تو بیچاری کو نہین اُٹھا سکتا اسلیے مجبوراً ٹام کو بھی بلا لایا ہون۔

مالٹریورس۔ (کنپٹی کو دیکھکر جہان سے خون نکل رہا تھا)۔ وہ اپنی اس حرکت کے نتائج دیکھنے کے لیے کچھ دیر ٹھہرا بھی تھا یا نہین۔

گانون کا چودھری۔ (مالٹریورس کی آواز سنکر) حضور وہ کہتا تھا کہ مجھے جلدی بہت ہے اسلیے نہین ٹھہرا۔ مین سمجھتا ہون کہ یہ شخص پادریون کا مہمان ہے کیونکہ گاڑی مین مسٹر مرٹن کا گھوڑا جتا ہوا تھا۔

مالٹریورس۔ (مارگریٹ کی خودغرضی پر افسوس کرکے)۔ یہ بیچاری کہان رہتی ہے۔

چودھری۔ حضور۔ معلوم نہین کہان رہتی ہے۔ کوئی فقیر معلوم ہوتی ہے۔

مالٹریورس ۔ اسکو " ہال " مین پہونچا دینا چاہیے ۔ یہان تکلیف پائیگی ۔
اور سیر حضور ۔ ہال یہان سے دور بھی نہین ہی ۔ اور چوٹ زیادہ آگئی ہو ۔ (آدمیون سے) ۔ ایک ڈولی لاؤ اور اسپر چٹائی رکھکر اسکو لے چلو ۔
اُنھون نے غریب عورت کو سڑک کی بغل مین ہوشیاری سے لٹا دیا اور جبکہ اور لوگ ڈولی اور چٹائی لینے چلے گئے مالٹریورس اُسکے سر کو تھامے بیٹھا رہا ۔

تیسرا باب

مسٹر کلیولینڈ ابھی خطوط نویسی سے فارغ ہوئے تھے اور کتب خانے مین مالٹریورس کی چند نئی تصنیفات دیکھ رہے تھے کہ پادری مرٹن تشریف لائے اور نہایت خلق سے معافی طلب کرکے کہنے لگے کہ میرے ہمراہ ایڈمرل لیگارڈ وغیرہ آئے ہین اور " ہال " کو دیکھنا چاہتے ہین ۔ مین نے سُنا ہو کہ مسٹر مالٹریورس تو باہر گئے ہوئے ہین ۔ اُمید ہو کہ آپ اُنکو مکان دیکھنے کی اجازت دینگے وہ سب " ہال " مین جمع ہین ۔
مسٹر کلیولینڈ جو ہمیشہ سے بڑے خلیق اور ملنسار تھے نہایت موزون الفاظ مین جواب دیا اور مسٹر مرٹن کے ہمراہ ہال مین گئے جہان کیرولائن اور اُسکی چھوٹی بہنین اولین لارڈ ڈالیٹمور ۔ ایڈمرل اور کرنل لیگارڈ جمع تھے ۔
کلیولینڈ ۔ مین بہت مشکور ہون کہ آپ لوگون نے قدم رنجہ فرمایا ۔ اور ابھی ایک گھنٹہ ہوا لارڈ وارگریف بھی تشریف لائے تھے اور جاتے وقت فرما گئے تھے کہ مین ایڈمرل لیگارڈ کے یہان لارڈ ڈالیٹمور سے ملنے جاتا ہون ۔
ایڈمرل ۔ یہ ہماری بڑی بدقسمتی ہو کہ لارڈ وارگریف ہمکو راستہ مین بھی نہین ملے مجکو تو مسٹر مرٹن سے معلوم ہوا تھا کہ وہ تشریف لائے ہین ۔
کرنل لیگارڈ ۔ (نہایت خوش الحانی سے) ۔ چچا صاحب آپ کو یاد نہین ہو ۔ ہم تین میل کا چکر کاٹکر سڑک سڑک آئے ہین اور لارڈ وارگریف لینگلی اینڈ سے ہوکر آپ کے یہان

گئے ہونگے۔ (مسٹر کلیولینڈ سے) میرے چچا صاحب کو برٹش چینل کی طرح چوڑی سڑک چاہیے۔ اُنسے تو تنگ راستون مین تو چلا ہی نہین جاتا۔

ایڈمرل لیگارڈ۔ (اپنے خوبصورت بھتیجے کی طرف دیکھ کر)۔ اگر تم اسوقت میرے ساتھ سمندر مین ہوتے تو تمکو تنگ اور چوڑی سڑک کا حال معلوم ہوتا۔

کرنل لیگارڈ ہنسے اور پیچھے مڑکر ایولن سے گفتگو کرنے لگے۔

اب مسٹر کلیولینڈ پارٹی کو مکان دکھانے کے لیے لے گئے اور سب کے سب مالٹریورس کے مکان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

ایڈمرل لیگارڈ۔ مین سمجھتا ہون کہ مین مالٹریورس سے زیادہ اور کسی کی عزت نہین کرتا اس مرتبہ وہ جب سے آئے ہین۔ اُنھون نے ہم لوگون کے لیے ایک اچھی نظیر قائم کی ہی سرجان سے اُنکی خوب چھنیگی۔

کلیولینڈ۔ آپ لوگ مالٹریورس کو یہین ٹھہرنے کی ترغیب دیجیے۔ اُسنے "برلی" فروخت کرنے کا کچھ کچھ ارادہ کرلیا ہی۔

ایولن۔ (کرنل لیگارڈ سے علحدہ ہوکر جسکی گفتگو مین اب تک محو تھی)۔ "برلی" فروخت کرنے کا!

کلیولینڈ۔ جسوقت مالٹریورس نے برلی فروخت کرنے کا نام لیا تھا تو مجکو بھی بڑا تعجب معلوم ہوا تھا۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ اچھا ہی بخدا اے سر کیرولائن کی طرف دیکھ کر)۔ مین اس مکان کو ضرور خرید لونگا۔ کیون کیرولائن اسکی کیا قیمت ہوگی۔

ایڈمرل۔ کیا باتین کرتے ہین۔ مجھسے یہ نہین دیکھا جاتا کہ کوئی شخص اپنے قدیم مکان کو فروخت کر ڈالے اور آپ "برلی" خریدینگے۔ کیا اُنکے پاس اپنا ذاتی مکان نہین ہی۔ وہین جاکر کیون نہین رہتے اور مالٹریورس کو بھی اپنے ساتھ کیون نہین لیجاتے

کہ آپ انکی تطیر سے فائدہ اُٹھائین۔

لارڈ بہت شرمندہ ہوئے اور کرنل لیگارڈ کے کان مین کہا "تمھارے چچا بھی بڑے رخنہ انداز ہین"

کرنل لیگارڈ کچھ آزردہ نظر آیا مگر اُسنے کوئی جواب نہین دیا۔

کیرولائن۔ (اپنے عاشق کی شرم مٹانے کے لیے) لیکن اگر مسٹر مالٹریورس اپنا مکان بیچینگے تو اسمین آپ سے اچھا کون رہنے والا ہوگا۔

ایڈمرل۔ وہ مکان نہین فروخت کریگا۔ اگر وہ ایسا کرے تو سخت بدنامی ہو۔

اسکے بعد وہ کتب خانے مین آئے اور ایڈمرل لیگارڈ نے مسٹر کلیولینڈ سے دریافت کیا وہ کون صاحب یہ تصویر کسکی ہو جسپر اس احتیاط سے غلاف لپٹا ہوا ہو۔

کلیولینڈ۔ یہ ارنسٹ کی والدۂ مرحومہ کی تصویر ہاے۔ مالٹریورس اس تصویر کو غیرون کو دکھانا نہین پسند کرتا۔

ایولن نے اس تصویر کی طرف پھر دیکھا اور اسکو مالٹریورس کی پہلی ملاقات کا خیال آیا تھا کہ کرنل لیگارڈ نے اسکے کان مین کچھ کہا اور اُسکا خیال جاتا رہا۔

کلیولینڈ نے کرنل لیگارڈ کی طرف دیکھا اور اپنے دل مین کہنے لگے کہ "اب وارگریف کی دال نہین گلیگی۔ رقیب نے اپنا گھر کر لیا ہو۔

جب یہ لوگ "برلی" کے کل کمرون کی سیر کر چکے تو کیرولائن نے جسکو گھوڑون کا بڑا شوق تھا اصطبل دیکھنے کی فرمایش کی۔ لارڈ واکیمور نے لیگارڈ کا بازو پکڑا اور گھوڑے دیکھنے کے لیے اپنے ہمراہ لیا اور کیرولائن۔ اسکا باپ اور ایڈمرل نے انکی پیروی کی مسٹر کلیولینڈ ایولن سے باتین کر رہے تھے اور چونکہ انکو زکام ہو جانے کا اندیشہ تھا اسلیے اُنکے ہمراہ باہر نہین گئے اور ایولن کو کلیولینڈ کی باتون سے اسقدر دلچسپی معلوم ہوئی کہ وہ بھی نہین گئی۔ بوڑھا جنٹلمین خوش ہوا اور اُسنے ایولن کے اس برتاؤ کو اُسکے

حسن تربیت پر محمول کیا۔

کلیولینڈ۔ تعجب کی جگہ ہی کہ بعض خاندانی علامتین نسلاً بعد نسل باقی رہتی ہین وہ دیکھو سر کنلیم کی تصویر ہی۔ مالٹریورس کی پیشانی اسکی پیشانی سے کسقدر مشابہ ہی مس کیمرون۔ اس مالٹریورس مین بڑی عمدہ خاصیتین ہین۔ مین اسکو اسکی پیدایش سے جانتا ہون کاش اسکا کوئی ایسا تعلق ہوجاتا تو اسکو انگلستان سے باہر نہ جانے دیتا تو اس سے ملک او پبلک کو بڑا فیض پہونچتا۔ مس کیمرون۔ تمنے وہ تصویر تو دیکھی ہوگی جو داخلہ کے ہال مین آویزان ہی یہ بھی مسٹر مالٹریورس کے ایک بزرگ کی تصویر ہی گو وہ امتداد زمانہ او سیلن کی وجہ سے بگڑ گئی لیکن جس شخص کی تصویر ہی وہ بڑا نامی گرامی شخص ہی یہ صاحب لارڈ فاکلینڈ آف کلارنڈن کہلاتے تھے۔ چلو دیکھو کیسی اچھی تصویر ہی۔

بوڑھا کلیولینڈ ایولن کو یہ تصویر دکھاکر باہر کے ہال مین لیگیا۔ وہان ایک بوڑھا دربان اور ایک خادمہ ایک معمولی قسم کے کوچ کے قریب جسپر ایک بوڑھی عورت (جسکا باب ماتق مین ذکر ہوا تھا) لیٹی ہوئی تھی کھڑے ملے۔ مالٹریورس اور دو اور شخص بھی وہان موجود تھے اسوقت بوڑھی عورت کی حالت اچھی تھی۔ درد مین بہت تخفیف تھی اور وہ مالٹریورس کی اس اعانت کی بڑی مشکور تھی۔ مالٹریورس اسکو جھکا ہوا دیکھ رہا تھا اور اپنے نوکرون کو اسکی خبرگیری رکھنے کی ہدایت کر رہا تھا جسوقت ایولن اس ڈولی کو دیکھ کر تعجب کی وجہ سے یکایک ٹھٹک گئی تو مریضہ نے اپنا ایک ہاتھ اوپر اٹھایا اور آنکھین پھاڑ پھاڑ کر گھورنے لگی اسکے بعد اسنے کچھ کہا اور پھر بیہوش ہوکر لیٹ گئی۔

چوتھا باب

ہال خالی کیا گیا۔ مریضہ کو اس کمرے مین لے آئے اور مالٹریورس کلیولینڈ اور ایولن کے ساتھ اکیلا رہ گیا۔ اسنے صبح کا واقعہ خلاصہ طور پر بیان کیا مگر یہ نہین ذکر کیا کہ وارگریت کے سبب سے بوڑھی عورت کے چوٹ آگئی ہی۔ ایولن مالٹریورس کی اس انسانی ہمدردی

دیکھ کر بہت خوش ہوئی لیکن مالٹریورس اسکی اس سچی ہمدردی سے اور زیادہ موثر ہوا جو اسنے غریب آفت زدہ عورت کے ساتھ ظاہر کی۔ اسوقت ایولن مالٹریورس کو بھی بھول گئی اور نہایت مہربانی سے بوڑھی عورت کو جھکی ہوئی دیکھنے لگی۔ اور مالٹریورس کو خیال ہوا کہ ایولن اس سے قبل اسقدر دلفریب اور خوبصورت نظر نہین آتی تھی۔ سچ ہی ہمدردی کی وجہ سے عورت کا حسن دوبالا ہوجاتا ہی۔

جسوقت مالٹریورس اپنی مختصر کہانی بیان کرچکا ایولن اس محبت سے مالٹریورس کو دیکھنے لگی کہ اسکے دل مین اسکی نگاہ کھُب گئی۔

مالٹریورس۔ مس کیمرون تمکو اور تمھارے ساتھیون کو آئے کتنا عرصہ ہوا۔

ایولن۔ جناب ہم پھر مخل ہوئے لیکن اس مرتبہ میرا قصور نہ تھا۔

کلیولینڈ۔ لو۔ مالٹریورس مس کیمرون تمھارے لیے "برلی" کا ایک خریدار لے آئی ہین۔ بولو۔ اب کیا ارادہ ہی۔ یقین مانو مس کیمرون کو بھی اس بات پر سخت تعجب معلوم ہوا تھا۔ کیون ایولن یہی بات ہو نا۔

ایولن۔ مگر مین یہ نہین یقین کرتی کہ آپ "برلی" فروخت کر ڈالینگے۔

مالٹریورس۔ مجھے اپنے دل کا حال خود نہین معلوم ہو۔

کلیولینڈ۔ لو۔ تمھارے گاہک بھی آگئے۔ لارڈ ڈالٹیمور لیجیے۔ مین آپ کو مالٹریورس سے معرفی کراتا ہون۔

لارڈ ڈالٹیمور۔ سر و قد جھکے اور کہا "مسٹر مالٹریورس۔ ہملوگ آپ کا اصطبل دیکھ رہے تھے واللہ آپ کا مشکی گھوڑا بڑا ہی اچھا ہی۔ کیون صاحب آپ نے کہان خریدا کیا تھا۔

مالٹریورس۔ یہ گھوڑا مجکو عرب کے ایک سردار نے عطا کیا تھا۔ اگر اسکو کوئی لاکھ روپیہ بھی دیتا تو وہ اس عزیز جانور کو ہرگز جدا نہ کرتا۔ مگر بیچارے سردار کے ایک ایسا

زخم لگا کہ وہ گھوڑے پر چڑھنے سے معذور ہوگیا اور اُسنے نہایت صدق عقیدت اور محبت سے گھوڑا مجکو بخشدیا۔

لارڈ ڈالیٹمور۔مین مشرق کی سیر کو جانے والا ہون۔کیون صاحب۔آپ اس سیاہ گھوڑے کو تو نہ فروخت کرینگے۔

مالٹریورس۔(اپنے دل مین ناراض ہوکر)۔جی نہین مجکو قیمت کی پروا نہین ہی جس گھوڑے نے مجکو ایک دفعہ پہچان لیا اُسکو مین عمر بھر جدا نہین کر سکتا۔مین گھوڑا بیچنا ایک دوست کو بیچنے کے برابر سمجھتا ہون۔

کلیولینڈ۔(غصہ سے)۔خرید و فروخت کی اس گفتگو سے مجکو یاد آگیا کہ لارڈ ڈالیٹمور ہر چیز کے خریدار ہین اگر آپ اپنے گھوڑے نہین فروخت کرتے ہین تو وہ آپ کا مکان خرید کرینگے۔

ڈالیٹمور۔(نرم مزاجی سے)۔جی نہین۔میرا مطلب یہ ہو کہ اگر آپ "برلی" بیچنا چاہین تو خریداری کے لیے میری بھی مرضی دریافت کرلین۔

مالٹریورس۔(سنجیدگی سے ہنسکر)۔بہت اچھا۔اگر فروخت کرونگا تو آپ کو یاد کرونگا لیکن فی الحال ایسا کوئی ارادہ نہین ہی۔

وہ یہ کہتے کہتے ایولن کی طرف رجوع ہوگیا اور اسکو ایک حسین جنٹلمین یعنی کرنل لیگارڈ کے قریب کھڑا پایا۔اگر اسوقت مالٹریورس لارڈ وارگریف کے منصب پر ہوتا تو حسد کی آگ اُسکے سینہ مین ضرور بھڑک اُٹھتی مگر وہ لارڈ وارگریف کی طرح حاسد نہ تھا۔اسوقت ایولن اور کرنل لیگارڈ ایک ساتھ کھڑے ہوئے ایسے خوبصورت نظر آتے تھے کہ اگر کوئی بیوقوف بھی اُنکو دیکھتا تو وہ ضرور ایسی پیشین گوئی کرتا جو لارڈ وارگریف کی اُمیدون کے خلاف ہوتی۔

جسطرح مالٹریورس کرنل لیگارڈ کو دیکھکر متعجب ہوا تھا اُسی طرح کرنل لیگارڈ مالٹریورس کو

دیکھکر متعجب ہوا اتنے مین مسٹر کلیولینڈ آئے اور اُنھون نے دونون کو ایک دوسرے سے معرفی کرایا۔

کرنیل لیگارڈ۔ مجھے خیال ہوتا ہو کہ مین نے اپ کو "وینس" مین دیکھا ہو۔

مالٹریورس نے اول نا ملائمت سے سر ہلایا لیکن اُسی وقت ایک دوسرے جذبے سے متحرک ہوکر نہایت خلق سے مصافحہ کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

صوفی۔ (ہال مین آکر اور مسٹر ورٹن۔ ایڈمرل۔ کیرولائن اور سیسلیا کو پیچھے چھوڑکر)۔ اخاہ۔ مسٹر ارنسٹ۔ آپ کے کیسے مزاج ہین۔

اتنے مین ایڈمرل لیگارڈ آئے اور مالٹریورس سے معرفی ہونے پر بہت خوشنودی ظاہر کی۔ تھوڑی دیر تک مختلف اُمور پر گفتگو ہوتی رہی اسکے بعد مہمان رخصت ہوئے۔

جسوقت مہمان جانے لگے تو ایولن کرنل لیگارڈ کے انتظار مین رُک گئی اور ایڈمرل مسٹر کلیولینڈ سے باتین کرنے لگے۔ اور جسوقت مالٹریورس زینے پر کھڑا ہوا تھا تو ایولن اُسکے پاس آئی اور نہایت مہربانی سے اسطرح ہمکلام ہوئی۔

ایولن۔ کیون جناب ساب تو آپ کی زیارت بھی نصیب نہین ہوتی۔ عرب اور مصر کے قصے بھی آپ کی زبان مبارک سے سُننے مین نہین آتے۔ آخر۔ ہملوگون نے کیا قصور کیا ہو کہ آپ اسقدر ناراض ہوگئے ہین۔ ہم تو سمجھتے تھے کہ آپ نے ہمارے قصور معاف کردیے ہونگے لیکن آپ اب تک ناراض ہین۔ اب آپ مجھے دل کھولکر گھر کی لین لیکن پھر دوستی کرلین۔

مالٹریورس۔ ایولن۔ مجھسے بڑھکر تمھارا کوئی وفادار دوست نہین ہو۔ میرے دل پر تمسے زیادہ اور کون اثر ڈالنے والا ہو۔

یہ تقریر سُنکر ایولن کے چہرے کی رنگت بدل گئی اور وہ صرف یہ کہکر کہ "اب آپ ہملوگون کا ساتھ نہ چھوڑینگے" اپنے ساتھیون سے ملنے کے لیے زینے سے نیچے

اُتر گئی۔

پانچواں باب

پارٹی کو ریکٹری مین واپس آئے زیادہ دیر نہین ہوئی تھی کہ لارڈ وارگریف تشریف لائے اُنھون نے پہلے تو اپنے سیر سپاٹے کا حال بیان کیا اُسکے بعد کرنل لیگارڈ کو علحدہ لیجا کر کہا و میرے پیارے کرنل حالانکہ لارڈ ڈالبیٹمور سے یہی کام تھا لیکن آج صبح مین آپ ہی سے ملنے گیا تھا مین چاہتا ہون کہ آپ کی اعلیٰ قابلیتون سے گورنمنٹ کو فائدہ پہونچے۔ چونکہ حال مین ارڈنیانس کے اسٹورکیپر کی جگہ خالی ہوئی ہے اسیلیے مین یہ عہدہ آپ کے نظر کرتا ہون اور مجکو یقین ہے کہ کچھ دنون مین آپ کو پارلیمنٹ کی ممبری بھی مل جائیگی۔ لیکن آپ یہ سمجھیے کہ فوراً ہی لندن کو روانہ ہو جائیے۔

اگر ایک ہفتہ قبل اس سے کہا جاتا تو بھی اسکی آرزو پوری ہو جاتی مگر اب اسنے پس و پیش کیا اور کہا ''مین حضور کا بہت ممنون ہون مگر۔

وارگریف۔ میرے پیارے لیگارڈ۔ آج نہین تو کل سہی۔

لیگارڈ۔ بہت اچھا۔ لیکن مین اپنے چچا سے مشورہ کرلون۔

وارگریف۔ مین اُنکی طرف سے جواب دیتا ہون۔ آپ کیون پس و پیش کرتے ہین یہ ترقی کا بڑا عمدہ وسیلہ ہے۔ کیا پارلیمنٹ کی ممبری ایسی ویسی ہے۔

کرنل حیران تھا کہ کیا جواب دے۔ اور اُسکو خیال ہوا کہ ''انکار'' اچھا نہین ہے چنانچہ وہ دس منٹ تک اس بات پر بخوبی غور کرتا رہا۔ اسکے بعد چند دن کی مہلت چاہی لارڈ وارگریف نے ناخوشی سے درخواست منظور کی اور لیگارڈ اپنے چچا کی گاڑی مین بیٹھ چلتا ہوا۔

وارگریف۔ (خوش ہوکر) اہاہا۔ اس قیامت کے ٹکڑے سے خوب چھٹکارا پایا۔ اب ایولن کی نظرون مین میرے سوا کون ہے۔

چھٹا باب

دوسرے دن صبح کو ایڈمرل او رکرنل لیگارڈ مین اس عہدے کی نسبت خوب بحث ہوئی جو لارڈ وارگریف کرنل لیگارڈ کو دینا چاہتے تھے۔

ایڈمرل۔ یہ تمھاری دیوانگی ہو کہ تم عہدہ نہ قبول کرو۔ بات یہ ہو کہ لارڈ وارگریف تمسے حسد کرتے ہین۔ لیکن وہ جب تک یہان رہینگے تمھاری دال نہین گلیگی۔ جب وہ یہان سے چلے جائین تو ایسا انتظام ہوجانا کوئی مشکل بات نہین ہو کہ تم ہمیشہ مس کیمرون کے قریب رہا کرو۔ اسوقت یہ ناممکن ہو کہ مس کیمرون تم سا حسین جوان چھوڑ کر وارگریف کو پسند کرے۔

کرنل۔ اب مین ـــــ کو جاتا ہون۔ بارہ بجے تک واپس آؤنگا۔ وہان ایک شخص "بروکس" نامے رہتا ہو۔ اُسکے پاس ایک بہت خوبصورت اسپنیل کتا ہو۔ چونکہ مس کیمرون کو کتون کا بڑا شوق ہو اسلیے میرا ارادہ ہو کہ یہ کتا لیکر مس کیمرون کے پاس بھجوادون۔

ایڈمرل ہنسا اور اُسکی کمر مین چٹکی لی۔ کرنل لیگارڈ "بندگی عرض" کہکر چلے تھے کہ ایڈمرل نے روکا۔ کہا۔ مین تمسے ایک بات دریافت کرنا بھول گیا۔ تمنے مجھسے کبھی نہین کہا کہ تم مالٹریورس کو پہلے سے جانتے ہو۔ یہ شخص تو دوستی کے قابل ہو۔

کرنل۔ مجھسے وینس مین ملاقات ہوئی تھی مگر مین اسکا نام نہین جانتا تھا۔ آپ کا فرمانا صحیح ہو۔ اس سے ضرور دوستی ہونا چاہیے۔

کرنل جارج لیگارڈ یتیم تھے۔ انکے والد یعنی ایڈمرل کے بڑے بھائی کی ریاست ایک اعلیٰ درجہ کی ریاست تھی۔ مگر وہ پرلے سرے کے فضول خرچ اور شوقین تھے۔ اُنھون نے ایک ڈیوک کی لڑکی سے شادی کی اور اپنی ریاست بیچکر کئی برس تک بڑے آرام سے رہے۔ اُسکے بعد انکا انتقال ہوگیا اور اپنی بیوہ اور خوبصورت بچہ کو بالکل بے سروسامان چھوڑ گئے۔ بیوی کے پاس صرف ایک ہزار پونڈ سالانہ آمدنی کی ایک ریاست باقی رہ گئی اور یہ بات بھی اُنکی وفات کے بعد معلوم ہوئی۔ لیڈی لوسا یعنی کرنل لیگارڈ کی ماں نے

بھی اپنے شوہر کی وفات سے تھوڑے دن بعد قضا کی اور اُنکی آمدنی بھی اُنکے ساتھ ختم
ہوگئی۔ بچہ نے اپنے نانا یعنی ڈیوک کے یہان پرورش پائی۔ جب وہ بڑا ہوا تو بادشاہ کا
"پیج" (ایک چھوٹا عہدہ) مقرر ہوا اور اُسکو علاوہ اپنی قلیل تنخواہ کے صرف دوسو پونڈ سالانہ
اپنے نانا کے یہان سے ملنے لگا۔ چونکہ وہ بڑا حسین تھا اور اسکی عادات اور اطوار اور
تعلقات بہت اچھے تھے وہ بہت جلد مشہور ہوگیا۔ مگر غریبی بُری شے ہے۔ اُسوقت خوش قسمتی
سے اسکا چچا ایڈمرل سمندر سے واپس آیا اور مستقل طور پر انگلستان مین رہنے لگا۔

اب تک اسکو جارج لیگارڈ کا کچھ خیال نہ تھا۔ اسنے خود ایک سوداگر کی لڑکی سے
شادی کی تھی اور دو بچے تھے جنسے وہ حد درجہ الفت رکھتا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے اسکے
دونون بچے اور بی بی ایک ہی سال کے اندر مر گئے۔

اب وہ اپنے یتیم بھتیجے کی طرف رجوع ہوا اور تھوڑے ہی دنون مین اپنے بچون
سے زیادہ اسکو چاہنے لگا۔ ہرچند ایڈمرل عیش و آرام سے رہتا تھا لیکن وہ دولتمند
نہ تھا۔ تاہم اُسنے اسکی تعلیم و تربیت مین بہت سا روپیہ صرف کیا اور چار سو پونڈ سالانہ اسکے
اخراجات کے لیے دیتا رہا۔ اسکے نانا نے ایڈمرل لیگارڈ کی فیاضی کا حال سُنکر دو سو پونڈ
سالانہ جو جارج لیگارڈ کو دیا کرتا تھا بند کر دیا۔ جارج لیگارڈ تو اپنے چچا کی آمدنی پر اُدھار بھی
کھائے بیٹھا تھا۔ آنکھ بند کرکے خرچ کرنا شروع کیا اور قرض کا بار اسقدر بڑھ گیا کہ اسپر نالش
ہوئی۔ ایڈمرل لیگارڈ فوراً لندن پہونچے۔ لیگارڈ کے کل قرض ادا کیے اور اسکو خوب
دھمکایا یہانتک کہ نصف تنخواہ پر فوج سے جسکا وہ ان دنون کرنل تھا کنارہ کش ہونے اور
کفایت سے رہنے کے لیے مجبور کیا۔

ایڈمرل مین کئی بڑے وصف تھے۔ وہ اول تو آزاد تھا اور دوسرے کفایت شعار
تیسرے اسکو قمار بازی سے قطعی نفرت تھی اور چوتھے اپنی بات کا بڑا پابند تھا۔

کرنیل لیگارڈ قرض سے سبکدوش ہوگیا اور اُسنے ایڈمرل لیگارڈ کی ہدایت سے

بموجب انگلستان چھوڑ دیا۔

گو کرنل لیگارڈ کو شروع شروع مین بہت سی ناکامیون سے مقابلہ کرنا پڑا تھا مگر اپنے اوصاف حمیدہ کی وجہ سے سوسائٹی کی جان تھا۔ اسکو شکار۔ وہشت۔ بلیرڈ۔ شہسواری غرض کل فنون مین جنمین انسان کو کمال حاصل کرنا چاہیے اعلیٰ درجہ کی دستگاہ حاصل تھی جب وہ وینس مین تھا تو اُسنے ایک سوسائٹی قائم کی تھی اس سوسائٹی مین ایک کمرہ کلب کے لیے مخصوص تھا اور دوسرے کمرے مین قمار بازی ہوتی تھی۔

لیگارڈ بھی قمار بازی مین شریک ہوتا تھا اور کبھی ہارتا اور کبھی جیتتا تھا۔ وہ ایک رات کو بہت بڑی رقم جیتا اور اُسکے بعد ایک دولتمند فرانسیسی سے کھیلنے لگا۔ چونکہ وہ بہت ہوشیاری سے کھیلتا تھا اور اُسکو امید تھی کہ مین ضرور جیتونگا اسلیے بڑی بڑی بازیان بدنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد معلوم ہوا کہ فرانسیسی بھی بڑا اچھا کھیلنے والا ہے اور اسوجہ سے اور بھی جوش بڑھا۔ لیگارڈ بازی پر بازی ہارا یہانتک کہ کئی سو پونڈ ہار گیا اور دوسرے دن دینے کا وعدہ کیا۔ اسوقت تماشائیون کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ انمین ایک انگریز بھی تھا مگر وہ صرف دیکھتا تھا۔ کھیل مین شریک نہ تھا۔ یہ شخص اسی ہوٹل مین ٹھہرا ہوا تھا جسمین لیگارڈ فروکش تھا۔ اور وینس مین صرف ایک روز کے لیے آیا تھا۔

جسوقت وہ اس زینے پر چڑھنے لگا جہان سے اُسکے کمرے کا راستہ تھا تو اُسنے ایک دوسرے کمرے مین جسکا دروازہ کھلا ہوا تھا کسی کو آہین بھرتے سُنا۔ وہ ٹھہر گیا اور سُننے لگا اور یہ خیال کرکے کہ کوئی شخص مصیبت مین مبتلا ہے آہستہ سے دروازہ کھولا اور لیگارڈ کو ایک میز کے قریب دیکھا۔ وہ اسوقت درازمین سے پستولون کا ایک جوڑا نکال رہا تھا۔

اس انگریز نے لیگارڈ کو پہچان لیا اور اس حرکت کو تاڑ گیا۔ جو اُسکی دیوانگی یا مایوسی سے ظاہر ہوتی تھی۔ لیگارڈ نے دو مرتبہ پستول اُٹھائی اور ایک غیر مستقل ارادے کی حالت

مین رکھ دی تیسری مرتبہ وہ کرٹا ول کر کے کھڑا ہوا تھا اور پستول کو شکل سے اپنے سر تک اُٹھانے پایا تھا کہ انگریز جھپٹا اور ہتھیار کو اُسکے ہاتھ سے چھین لیا۔

انگریز۔ (ایک تحکمانہ لہجہ مین) "حضرت بیٹھ جائیے"

لیگارڈ متعجب اور شرمندہ ہو کر بیٹھ گیا اور اپنے وطن کی طرف دیکھنے لگا۔

انگریز نے پستولون کو اُسکے خانون مین رکھا اور میز بند کر کے اسکی کنجی اپنی جیب مین رکھ لی اسکے بعد اسطرح ہمکلام ہوا۔

انگریز۔ تمنے اپنا روپیہ کھو دیا اور یہ مصیبت ایک رات کے لیے کافی ہی۔ اگر تم جیت جاتے تو اپنے مخالف کو برباد کر دیتے۔ حد درجہ خوش ہوتے اور خیال کرتے کہ تمھاری قسمت یاور تھی۔ میرا خیال ہی کہ تمکو خدا کی بارگاہ مین شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ تم ہار گئے۔

لیگارڈ۔ (کچھ غصہ اور کچھ متعجب ہو کر)۔ جناب آپ میرے کامون مین دخل دینے کیون آئے ہین؟ مین جانتا ہون کہ آپ نے مجکو موت سے چھڑا لیا لیکن میری زندگی موت سے بدتر

انگریز۔ یہ بات نہین ہی۔ زندگی بڑی نعمت ہی۔ اسکا راز وہ راز ہی جو کسی کے سمجھ مین نہین آتا۔ کوئی شخص یہ نہین کہہ سکتا کہ اگر آج کا دن بُرا ہی تو کل بھی ضرور بُرا ہوگا۔ اور تمنے ایک قلیل رقم ہار کر اپنی ایسی قیمتی جان کو اس بُری طرح ضائع کرنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ تم جوان اور خوبصورت ہو۔ تمھاری ذات سے بہتون کی اُمیدین وابستہ ہین کیا تمھارا کوئی عزیز یا رشتہ دار یا دوست نہین ہی۔

لیگارڈ اجنبی کی تقریر اور لہجہ سے بہت موثر ہوا اور یہ جواب دیا۔

لیگارڈ۔ مجھے روپیہ کے نقصان کا خیال نہین ہی اپنی عزت کا خیال ہی۔ کل لوگ مجھسے نفرت اور پرہیز کرینگے۔ مین ایک جنٹلمین اور سپاہی ہون۔ مجھسے یہ توہین کیونکر برداشت ہوگی اور میرے پاس کوئی جواب نہین ہی۔

انگلشمین کچھ دیر تک سوچتا رہا اور کچھ نہ بولا۔ لیگارڈ اپنے رنج اور جوش کی وجہ سے

نیچے ہٹ گیا اور بچون کی طرح رونے لگا۔ انگریز کا دل بھر آیا اور اس سے کچھ دیر تک بولا نگیا آخر وہ جواری کے پاس گیا اور اسکا ہاتھ پکڑکر دریافت کیا "تمکو کسقدر دینا ہی"
لیگارڈ۔ کہنے سے کیا فائدہ۔ اسقدر دینا ہی کہ مین دے نہین سکتا۔
انگریز۔ بتا دینے مین کوئی ہرج نہین۔ کہو کسقدر دینا ہی۔
لیگارڈ چونک پڑا کیونکہ اسپر حد درجہ شرم طاری تھی اور اُسنے کہا "اگر مجکو قرض ملجاتا تو مین بعد کو ادا کر سکتا"
انگریز۔ مین تمھین ایک شرط پر قرض دیسکتا ہون۔ تم کہتے ہو کہ تم جنٹلمین اور سپاہی ہو وعدہ کرو کہ اگر تم دولتمند بھی ہوگئے تو بھی دس برس تک پاسہ کے ہاتھ نہ لگاؤ گے۔ اقرار کرو کہ کسی قسم کا جوا کسی حالت مین نہ کھیلوگے مین تمھاری بات کو دستاویز سمجھونگا۔
لیگارڈ بہت خوش ہوا اور اپنے حواس مختل یکجا کرکے وعدہ کیا کہ اب جوا نہ کھیلونگا۔
انگریز۔ اب تم آج رات اُمید اور آرام کے ساتھ سوؤ اور اس واقعہ سے یہ عبرت حاصل کرو کہ انسان کو مایوس ہونا نہ چاہیے۔ ایک بات اور کہنی ہی۔ وہ یہ ہو کہ مجکو تمھارے شکریہ کی ضرورت نہین ہی۔ تم کہتے ہو کہ مجکو یہ رقم واپس دوگے۔ خیر۔ اگر دیسکو اور مین ملون تو دیدینا اور اگر نہ ملون تو میری طرف سے غریبون کو دیدینا۔ خدا حافظ۔
لیگارڈ۔ ٹھہریے صاحب۔ مہربانی فرماکر اپنا نام بتا دیجیے کسلیے کہ آپ کی ذات سے میری جان بچی ہی میرا نام ——— ہی۔
انگریز۔ نامون کے بتانے سے کیا حاصل ہی۔
یہ کہکر انگریز اپنے کمرے مین چلا گیا اور دروازے بند کرلیے۔
دوسرے روز جب لیگارڈ جاگا تو اُسنے اپنی میز پر ایک پیکٹ پایا۔ اس پیکٹ مین ضرورت سے زیادہ روپیہ تھا اور لفافہ پر لکھا تھا "وعدہ کو یاد رکھنا"
انگریز وینس سے چلا گیا۔ لیگارڈ نے قرض ادا کردیا۔ اور اس واقعہ سے اُسکی طبیعت مین

اسقدر صلاحیت آگئی کہ اسنے قماربازی بالکل ترک کر دی۔اس بات کو ایک مدت گزر گئی اور
واقعہ کے بعد وہ پہلی ہی دفعہ تھی کہ اسنے "برلی" مین اپنے محسن یعنی مالٹریورس کو دیکھا تھا

ساتوان باب

مالٹریورس اپنے مکان واقع "برلی" مین ایک درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا کہ کرنل لیگارڈ آیا۔وہ گھوڑے سے اُترپڑا اور باگ اپنے ہاتھ مین لے لی۔مالٹریورس اپنی جگہ سے اُٹھا مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا اور گفتگو ہونے لگی۔

لیگارڈ۔مسٹر مالٹریورس۔گو آپ نے اب تک مجکو اس امر کے اظہار کا موقع نہین دیا لیکن مین احسان فراموش نہین ہون کہ آپ کی عنایتون کو بھول جاؤن۔

مالٹریورس سنجیدہ نظر آیا مگر اُسنے جواب نہین دیا۔لیگارڈ نے پھر کہا "مین بہت افسوس کرتا ہون کہ مین اب تک آپکا قرض ادا نہ کر سکا۔

مالٹریورس۔جب سہولت ہو اُسوقت ادا کر دیجیے گا۔للہ۔اسکا خیال نہ کیجیے کیسے رکیٹری کو جائیے گا۔

لیگارڈ۔آج صبح کو تو نہین جاؤنگا۔اور کل بی ــــــ نشائر چھوڑ دینے کا قصد ہی والللہ مسٹر مرٹن کا خاندان کیسا اچھا ہی۔

مالٹریورس۔اور مس کیمرون۔

لیگارڈ۔واقعی بڑی حسین اور دولتمند ہی۔سمجھ مین نہین آتا وہ لارڈ وارگریف سے کیونکر شادی کریگی۔وارگریف تو اُس سے عمر مین بہت بڑا ہی۔دوسرے ایسی حسینہ کو سیکڑون چاہنے والے مل سکتے ہین۔

مالٹریورس۔مل تو سکتے ہین مگر جب وہ دوسرے کو منسوب ہوگئی ہو ــــــ

لیگارڈ۔تو کیا ہوتا ہی۔اسکے ایک غلطی رشتہ دار نے منسوب کر دیا تھا کیا آپ خیال کرتے ہین کہ لارڈ وارگریف سے شادی کرنا اسکا فرض ہی۔

مالٹریورس نے کوئی جواب نہین دیا بلکہ اپنے کُتے سے کھیلنے لگا۔ جب لیگارڈ چلا گیا تو
مالٹریورس نے اپنے دل مین کہا "وہ یہی شخص ہی جسکی نسبت کلیولینڈ کا خیال تھا کہ ایولن کے لیے نہایت ہی
موزون ہی اس سے تو وارگریف اچھا ہی۔ اسمین عقل اور تمیز تو ہی۔ اسمین تو کچھ بھی شک نہین ہی"

× ×

مالٹریورس کے خیالات لیگارڈ کے حق مین بالکل غیر منصفانہ تھے مگر اسکا سبب یہ تھا کہ ایسے
لوگون کی نسبت جو ظاہر اخوبصورت ہوتے ہین اکثر ویسا ہی خیال کر لیا جاتا ہی۔ حالانکہ ایسا
خیال کر لینا درحقیقت غلطی ہی جسوقت مالٹریورس اپنے دل سے یہ تقریر کر رہا تھا مسٹر کلیولینڈ آئے
اور کہا "ارنسٹ۔ یہ بات ٹھیک نہین ہی کہ تمنے مرٹن ریکٹری مین جانا چھوڑ دیا ہی اگر تم ایسا
کروگے تو جانتے ہو مسز ہیرا اور ڈینا کیا کہے گی۔

مالٹریورس۔ جی نہین مجھے نہین معلوم۔

کلیولینڈ۔ وہ کہیگی کہ مس مرٹن نے تمکو نا پسند کیا۔

ارنسٹ۔ (ہنسکر) یہ محض بہتان ہوگا۔

کلیولینڈ۔ یا یہ کہ تم مس کیمرون کے عشق مین بُری طرح مبتلا ہوا اور تمکو کامیابی کی اُمید
نہین ہی۔

مالٹریورس چونک پڑا۔ اُسکا مغرور دل اُچھلنے لگا۔ اسنے اپنی ٹوپی سر پر جمائی اور
تھوڑی دیر ٹھہر کر جواب دیا "اچھا صاحب مسز ہیرا اور ڈینا کو کچھ کہنے کا موقع نہ دیجیے۔ جب
آپ ریکٹری کو جائین تو مجکو بھی ہمراہ لے لین۔

آٹھوان باب

ان دنون لارڈ وارگریف نے ایولن کی محبت حاصل کرنے کے لیے جو تدبیر سوچی تھی
اسکی بہت ہوشیاری سے پابندی کرنے لگا۔ اسنے اپنی زبان سے ایک حرف نہین نکالا جس سے
کسی طرح اُسکے استحقاق مین بٹہ لگتا اور اپنے اظہار عشق مین سرگرمی اور جوش کو کام مین لاتا تھا

وہ غیروں کے روبرو اس قسم کی گفتگو کرتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُنہیں اور ایولن مین بڑا میل جول ہی اور ایولن کے ساتھ مودبانہ پیش آتا تھا۔

ایولن کو کیرولائن پر بڑا اعتماد تھا اور اس سے اکثر مشورہ کیا کرتی تھی۔ مگر کیرولائن میٹھی چھُری تھی ایک دن جب ایولن کیرولائن کے کمرے مین بیٹھی ہوئی تھی تو کہنے لگی "پیاری کیرولائن" مین نہین جانتی کہ لارڈ وارگریف سے کس قسم کا برتاؤ کرون مجھے خود بخود یقین ہوتا جاتا ہی کہ ہم مین تعلق پیدا ہونا مشکل ہی۔ مین تو اُنسے یہ بات کہونگی نہین۔ بہتر ہوگا کہ تم کہدو کہ تمسے اُنسے ایسی دوستی بھی ہی۔

کیرولائن۔ مجھسے اور تم سے !۔

ایولن۔ ہان ہان۔ تمسے۔ شرماتی کیون ہو۔ لہٰذا ہم دونون کو اُس تکلیف سے نجات دلوادو جو شادی ہونے کی حالت مین ایک نہ ایک دن ضرور اُٹھانا پڑیگی۔

کیرولائن۔ لارڈ وارگریف اس کام کے لیے کچھ میرے مشکور نہونگے۔ دوسرے

ایولن۔ خیال تو کرو۔ اب یہ نسبت کیونکر شکست ہوسکتی ہی۔

ایولن۔ اب کیا معنی ؟۔

کیرولائن۔ ایک دنیا کا یہی خیال ہی کچھ میرا ہی نہین ہی۔ اگر کوئی شخص تمھارے پاس بیٹھا ہوتا ہی تو وارگریف کو آتے دیکھکر فوراً اُٹھ جاتا ہی۔ یقین نہ آئے تو آزماکر دیکھ لو سارے محلہ مین تم ہی دونون کی شادی کا چرچا ہوتا ہی اور سب لوگ تمھاری قسمت کو اچھا بتاتے ہین

ایولن۔ (غصہ سے اپنے ہاتھ ملکر) - اب مین یہان نہین ٹھہرونگی۔ اپنے گھر چلی جاؤنگی مجھسے یہ برداشت نہین ہوسکتا۔

کیرولائن۔ تم کسی اور کو تو نہین جانتی ہو۔ ہو نہو کرنل لیگارڈ پر تمھارا دل ضرور آگیا ہی واہ واہ ! کرنل لیگارڈ کے نام سے شرمائی کیون جاتی ہو۔ اچھا تم ہی کہو۔ یہان لیگارڈ کے سوا اور کون ہی۔

ایولن۔ تم ظلم کرتی ہو۔ مجھسے بیکار ہنستی ہو۔

یہ کہکر اُسکی آنکھون سے اشک ندامت ٹپک پڑے اور وہ اُٹھکر اپنے کمرے کو جانے لگی۔

کیرولائن۔ (اسکی دردناک صورت سے موثر ہوکر)۔ اچھی ایولن سونیامین اس سے بہتر کوئی تعلق نہین ہوسکتا۔ آخر تم کس فکر مین ہو۔ محبت جسکی ہم عورتون کو اسقدر خواہش ہوکیا ہے جسطرح اور سیکڑون نعمتین ہین اُسی طرح محبت بھی ایک نعمت ہے لیکن دولت اور رتبہ باقی رہتا ہو محبت جلکر راکھ ہوجاتی ہے۔ خیر جو تمھارے دل مین آئے کرو۔ مین نے تو اپنے لیے ایک شوہر تلاش کرلیا ہو۔

ایولن۔ کون؟

کیرولائن۔ لارڈ ڈالیٹمور۔ مین سچ کہتی ہون کہ ہم اور وہ جبقدر خوش رہینگے اُسقدر کوئی عاشق ومعشوق کیا رہ سکتے ہین۔

ایولن نے اس گفتگو پر اعتبار نہ کیا اور دونون آرام کرنے کے لیے اپنے اپنے کمرون مین چلی گئین۔

کیرولائن۔ (اپنے دل مین)۔ میری بھی عجیب قسمت ہے جس شخص کو مین چاہتی ہون اُدھر خود مجھسے محبت کا اعتراف کرتا ہے وہی مجکو دوسرے کے ساتھ شادی کرنے کو کہتا ہے اور چاہتا ہے کہ مین اُسکے لیے اپنے سے زیادہ حسین اور کمسن سے اسکی وکالت کرون۔ خیر یہ تو ہوسکتا ہے کہ مین دوسرے سے شادی کرون لیکن دوسرا کام ایمانداری سے انجام نہین دیسکتی لارڈ وارگریو نے بھی مجکو اچھا اپنے قابو مین کرلیا ہے۔ اور جب مین دنیا کے گرد نظر ڈالتی ہون تو دیکھتی ہون کہ اسکا خیال صحیح ہے۔

نوان باب

اسمین شک نہین ہے کہ ایولن کو مالٹرلورس سے اسقدر محبت ہوگئی تھی کہ وہ اسکا اکثر خیال کیاکرتی تھی اگرکہین مالٹرلورس بھی اپنے اس جذبہ کو ظاہر کردیتا جو اُسکے دل مین شعلہ کی طرح

بھڑکا ہوا تھا تو گمان غالب تھا کہ ایولن بھی اپنا عشق ظاہر کرتی۔ مگر اسکا متواتر غائب رہنا
اور حد درجہ تکلف سے پیش آنا جوان لڑکی کے جذبات کو روک دینے کے لیے کافی تھا
پس اگر اب ایولن کو مالٹریورس سے محبت بھی تھی تو وہ اس قسم کی نہ تھی کہ اُسکے دل کے پار
ہوگئی ہو اسکا ایک سبب یہ بھی تھا کہ ابھی ایولن اسقدر کمسن اور ناتجربہ کار تھی کہ مالٹریورس
کی ان باتون کی پورے طور پر قدر نہین کر سکتی تھی جو اسمین دلکش اور محبت کے قابل تھین۔
مالٹریورس نے ریکٹری مین پھر ربط وضبط بڑھایا اور سابق کی طرح صبح وشام آنے لگا
لیکارڈ چلا گیا مگر ڈالیٹمور شکار کھیلنے کی غرض سے ٹھہرا رہا مسٹر اور مسنز مرٹن کو یقین کامل تھا
کہ مالٹریورس اُنکی لڑکی کے ساتھ شادی نہین کریگا۔ مگر خوش تھے کہ لارڈ ڈالیٹمور کیرولائن
کو چاہتے ہین ایک روز شام کو "ریکٹری" پار ملی ملاقات کے کمرے مین جمع تھی کلیولینڈ
مسز مرٹن۔ مسز جان اور وار گریف وہسٹ کھیلنے مین مصروف تھے۔ ایولن۔ کیرولائن اور
لارڈ ڈالیٹمور آتشدان کے قریب بیٹھے ہوئے تھے اور مسز مرٹن ایک کرسی پر متمکن تھین
آگ روشن تھی۔ پردے گرے ہوئے تھے اور بچے سو رہے تھے۔
اتنے مین مسٹر مالٹریورس کے آنے کی اطلاع ہوئی۔
کیرولائن۔ (ہاتھ بڑھاکر) مین بہت خوش ہون کہ آپ تشریف لے آئے۔ مسٹر
کلیولینڈ بھی آپ کے نہ آنے کا سبب نہین بتا سکتے۔ ہم لوگ بحث کر رہے ہین کہ زندگی بسر کرنے
کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے مسٹر مالٹریورس آپ کی کیا راے ہے۔
مالٹریورس۔ (ایک کرسی پر بیٹھ کر جو اتفاق سے ایولن کے قریب خالی پڑی ہوئی تھی)
اور تمھاری کیا راے ہے۔
مسز مرٹن۔ میری تو یہ راے ہے کہ لندن ہی مین رہے اور اچھے اچھے دوستون
کی صحبت مین زندگی بسر کرے۔
لارڈ ڈالیٹمور۔ مجھے مس مرٹن کی راے سے اتفاق ہے لیکن مین پیرس کو لندن پر

ترجیح دیتا ہون۔

مس مرٹن۔ آہ۔ مین کبھی پیرس نہین گئی۔ پیرس دیکھنے کو میرا دل بہت چاہتا ہو۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ کیون مسٹر مالٹریورس۔ آپ کا کیا خیال ہو۔ پیرس اچھا ہو کہ لندن۔

مالٹریورس۔ کچھ دنون کے بعد ٹھیک جواب دیسکونگا۔ میرا مسٹر کلیولینڈ کے ساتھ پیرس جانیکا ارادہ ہو۔

کیرولائن۔ مجھے آپ پر رشک آتا ہو۔ کیون صاحب۔ کیا یہ قصد ابھی کیا ہو۔

مالٹریورس۔ جی نہین۔ پہلے سے ارادہ ہو۔

ڈالیٹمور۔ اور کتنے دن ٹھہریے گا۔

مالٹریورس۔ کچھ ٹھیک نہین ہو۔

ڈالیٹمور۔ توکیا آپ "برلی" کرایہ پر نہ دیجائینگے۔

مالٹریورس۔ نہین۔ اگر وہ میرے ہاتھ سے ایک دفعہ نکل گیا تو ہمیشہ کے لیے نکل گیا۔

مالٹریورس نے سنجیدگی سے جواب دیا اور دوسرا ذکر چھڑ گیا۔

لارڈ ڈالیٹمور۔ لارڈ وارگریو بڑے اچھے آدمی ہین۔ مین سمجھتا ہون کہ مین نے ایسا مہربان شخص کبھی نہین دیکھا۔ اسنے صرف مجھے خوش کرنے کے لیے لیگارڈ کو ایک عہدہ دلوا دیا۔

کیرولائن۔ دیکھ لیجیے گا وہ انھین چند دنون مین وزیر اعظم ہونے والا ہو۔

ایولن۔ کیون صاحب کیا آپ درحقیقت ہمکو چھوڑکر چلے جائینگے۔

مالٹریورس۔ مین زیادہ دنون نہین ٹھہرونگا۔ اب مجھے "برلی" سے اتنی الفت ہوگئی ہو کہ اسکو چھوڑنے کا دل نہین چاہتا۔ اور جگہ میرا دل نہین لگتا۔

ایولن۔ تعجب ہو کہ آپ کا دل نہ لگے۔ آپ کے تو شغل ہی ایسے ہین کہ آپ کی طبیعت بہلی رہے لیکن آپ ابھی تو نہین جائینگے۔

مالٹر یورس - ابھی نہین - (ایولن خوش ہوگئی) تمنے وہ کتاب پڑھی جو مین نے بھیجی تھی -

ایولن - پڑھی تو ہی - مگر کجا وہ کجا آپ کی تصنیف - میرا دل تو آپ کی کتابون مین بہت لگتا ہی - میری والدہ بھی آپ کی تصنیف بہت پسند کرتی ہین - کاش آپ میری مان کو جانتے ہوتے تو بہت خوب ہوتا میری مان ہی نے مجکو آپ کی غزلین گانا بتایا تھا - تھوڑی دیر بعد مالٹر یورس اُٹھ کر چلتا ہوا - لارڈ وارگریف اس کُرسی پر آکر بیٹھ گئے جو مالٹر یورس نے خالی کی تھی - مالٹر یورس نے کلیولینڈ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا - چلیے گاڑی تیار ہی -

دسوان باب

گزشتہ باب سے ایک یا دو دن بعد ایولن اور کیرولائن لارڈ وارگریف اور مسنر مرٹن کے ہمراہ سیر کوگئین اور مکان کو واپس آتے وقت "برلی" سے گزرین -

لارڈ وارگریف - مین سمجھتا ہون کہ اب اس کوٹھی پر مالٹر یورس کی نظر عنایت زیادہ ہی ورنہ وہ بیت المحنت اور غربا کے لیے اسقدر انصرام نہ کرتے -

پادری عجیب دماغ کا آدمی ہی جس کام مین ہاتھ لگاتا ہی اس عمدگی سے انجام دیتا ہی کہ نکتہ چینون کی دال نہین گل سکتی

لارڈ وارگریف کو مالٹر یورس کی تعریف بُری معلوم ہوئی اور اُسنے کنایۃً مالٹر یورس کو ان لوگون کی نظرون مین حقیر کرنا چاہا مگر ایولن کے برجستہ جوابات نے اسکی زبان روک دی اور وہ بڑے تعجب سے اُسکی طرف دیکھ کر کہنے لگا - میری پیاری محبوبہ - خدا تم مین ایک نہ ایک نئی بات روز پیدا کردیتا ہی"

کیرولائن نے نہایت بےصبری سے گھوڑے کو خبر کردیا اور اُسی وقت ایک چوراہے پر حضرت مالٹر یورس نظر پڑے - پارٹی ٹھہر گئی اور آپس مین سلام بندگی ہوئی -

وارگریف۔ مین سمجھتا ہون۔ اب آپ پورے زمیندار ہوگئے۔ کہیے غلہ کا کیا حال ہی کاشت کے لیے موسم تو اچھا ہی۔ آپ لوگون کی خوشی ماہتاب کے تغیرات پر منحصر ہی۔

مالٹراورس۔ جی ہان جسطرح آپ کی خوشی وزیر کے تبسم پر منحصر ہی۔ امین سمجھتا ہون کہ دربار کا موسم قدرتی موسم سے زیادہ تلون مزاج ہی۔ بہرنوع ہم کاشتکار آپ لوگون سے بہتر ہین کہ جو بوتے ہین وہی کاٹتے ہین اور آپ بوتے کچھ ہین کاٹتے کچھ ہین۔

وارگریف۔ خیر سے آپ بڑے حاضر جواب ہوگئے ہین۔ واللہ رشک معلوم ہوتا ہی اگر مین وارگریف نہوتا تو مالٹراورس ہونے کا جی چاہتا۔

واقعی یہ سین نہایت دلکش تھا۔ سبزہ لہلہا رہا تھا۔ جھونپڑون مین کاشتکارون کے بچے کھیل رہے تھے۔ کھیتون مین غلہ اُگا ہوا تھا۔ وسط گانوٗن مین قدیم "ہال" کے منارے آسمان سے باتین کرتے ہوئے نظر آرہے تھے۔ غرض وہ دلفریب منظر تھا جس سے خاموشی وصبر کا سبق حاصل ہوتا تھا۔

پادری۔ یہ "برلی" اپنی خاصیتون مین عجیب وغریب جگہ ہی۔ انگلستان مین قدیم زمانے کے جو مکانات باقی رہ گئے ہین وہ امرا اور شرفا کے ہین انھین شاذونادر کوئی مکان ہو جسمین "ٹیوڈر" زمانہ کی یادگار باقی ہون۔

وارگریف۔ (ایولن سے)۔ چونکہ ماموں صاحب نے وصیت فرمائی تھی کہ تمھاری دولت خریداری اراضی مین لگائی جائیگی۔ اسلیے مین سمجھتا ہون کہ "برلی" خرید لینا اچھا ہوگا۔ مسٹر مالٹراورس آپ جب کبھی اسکے بیچنے کا ارادہ کرین تو خیال رکھین کہ مین لارڈ ڈالٹیمور سے زیادہ قیمت دینے کو تیار ہون۔

مالٹراورس۔ (غصہ سے)۔ بس حضرت۔ معاف کیجیے۔

وارگریف۔ معاف کیا کرین۔ ہمارے ساتھ نہ چلوگے

مالٹراورس۔ جی نہین۔ آج معاف فرمائیے۔

وار گریف۔ اب آیندہ جمعرات کو لارڈ ربی کے یہان ملینگے۔ وہان آپ کی واپسی برلی کی تقریب مین ناچ دیا گیا ہی ہم سب شریک ہونگے۔

مالٹریورس۔ (ایولین کی طرف دیکھکر) اچھا دیکھا جائیگا۔ والسلام۔

یہ کہکر مالٹریورس نے گھوڑا موڑا اور اپنے مکان کی طرف روانہ ہوا جب مکان قریب رہ گیا تو اُسنے گھوڑے کی باگ اُسکی گردن پر چھوڑ دی اور ایک جھوپڑے کے دروازے پر جہان وہ ان دنون بلاناغہ آیا کرتا تھا رُک گیا۔ اس جھوپڑے مین وہ عورت رہا کرتی تھی جسکا حال باب ماسبق مین ہوچکا ہی۔ اب اسکو چوٹ سے آرام تھا لیکن کمزوری باقی تھی۔ اسکے اندرونی چوٹ آئی تھی اور سرجن نے مالٹریورس سے کہدیا تھا کہ وہ زیادہ دنون تک زندہ نہین رہیگی۔ مالٹریورس نے اسکو اس جگہ ایک شخص کے مکان مین ٹھہرا دیا تھا اسکی بخوبی تیمارداری ہوتی تھی اور ہر قسم کی مدد اور تسلی دیجاتی تھی۔ اس غریب عورت کا نام سارا ایلٹن تھا اور اس سے مالٹریورس کو بڑی دلچسپی تھی۔ یہ عورت اچھے دن دیکھے ہوئے تھی اور اسکی گفتگو سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اُسنے اپنی اوقات کے مقابلہ مین بہتر تعلیم پائی تھی۔ مالٹریورس کو سب سے زیادہ رقت اسوجہ سے معلوم ہوتی تھی کہ وہ اُسوقت بیوہ ہوئی تھی جب اسکی عمر چالیس برس سے متجاوز تھی۔ جب اسکا گھوڑا ٹھہرا۔ تو صاحب خانہ کی لڑکی نے دروازہ کھولا اور اندر بُلا لیگئی۔ مسز ایلٹن اسکے استقبال کے لیے اُٹھ کھڑی ہوئی مگر مالٹریورس نے اسکو اصرار کے ساتھ بٹھا دیا۔ مالکہ مکان اور اُسکی لڑکی باغ مین چلی گئی اور مسز ایلٹن نے انکو جاتے دیکھکر کہا "آج صبح آپ کو دیکھنے کو طبیعت بہت چاہتی تھی۔ کیون صاحب جسوقت مین آپ کے "ہال" مین بیہوش پڑی تھی۔ اُسوقت آپ کے اور آپ کے ملازمون کے سوا کوئی اور بھی موجود تھا"

مالٹریورس۔ (سوچکر اور دلاویزی کے ساتھ) ہان۔ ہان ایک لیڈی موجود تھی۔

مسز ایلٹن۔ جی ہان۔ وہی تھی۔ وہی تھی۔ کچھ دن ہوئے وہ اس جھوپڑے کے قریب

گذر رہی تھی اور اپنے خوبصورت چہرے سے نقاب ہٹاکر اس جھوپڑے کی طرف دیکھا تھا
کیون صاحب اُسکا کیا نام تھا مجھے خوب یاد ہی یہ وہی عورت تھی جسکے روے آبدار کی جھلک
مجھپر اُسوقت پڑی تھی جب مین درد کے سبب سے کراہ رہی تھی۔ کہین مین خواب تو نہین دیکھ
رہی ہون۔

مالٹر یورس۔ ہوش مین آؤ۔ بھلا تمنے اسکو پہلے کہان دیکھا ہوگا۔ اسکا نام کیمرون ہی۔

مسز ایلٹن۔ کیمرون!۔ (افسوس سے گردن ہلاکر)۔ نا۔ مین نے یہ نام کہین نہین سُنا
اور اسکی مان!۔ کیون صاحب وہ زندہ ہی یا مرگئی۔

یہ کہکر اسکے چہرے پر افسردگی طاری ہوگئی اور تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر کہا "تو صاحب
میری آنکھین مجکو دھوکا دے رہی ہین۔ معلوم ہوتا ہی میرا دماغ چکر کھا رہا ہو۔ اور میرے حواس
ٹھیک نہین ہین مگر کیا کہون صورت ایسی ملتی ہو کہ ——

مالٹر یورس۔ صورت ملنے سے کیا ہوتا ہی۔ صورتین بہتون کی ملجاتی ہین اور اُنسے
بعض اوقات دھوکا ہوجاتا ہی۔ خیر۔ یہ کہو مس کیمرون کی صورت کس سے ملتی ہی۔

مسز ایلٹن۔ اُس سے ملتی ہی جسکو مرے ہوئے اب ایک زمانہ گزر گیا۔ اسکا قصہ
بہت طول طویل ہی اور میرے دل پر بوجھ سا رکھا ہوا معلوم ہوتا ہی اگر آپ اجازت دینگے
تو کسی دن آپ سے کہونگی۔

مالٹر یورس۔ مین تمھاری خدمت کے لیے حاضر ہون۔ اگر تمھین اپنی اولاد۔ دوست
یا عزیز سے ملنا ہو تو کہدو۔ مین اُنھین بلوا دون۔

مسز ایلٹن۔ میرے کوئی بچہ نہین رہا۔ صرف ایک بچہ میرے خاص بطن سے تھا وہ
بھی پردیس مین مرگیا۔

مالٹر یورس۔ اور کوئی رشتہ دار نہین ہی۔

مسز ایلٹن۔ کوئی نہین۔ میری تاریخ نہایت مختصر اور سادی ہی۔ مین اپنے والدین

کی اکلوتی بیٹی تھی۔میری بہت اچھی طرح پرورش ہوئی۔میرا باپ ایک غریب کسان تھا۔جب
مین سولہ برس کی ہوئی تو وہ مرگیا اور مین نے ایک بوڑھی لیڈی اور اسکی لڑکی کے یہان
ملازمت کرلی۔وہ میرے ساتھ بہت اچھا برتاؤ کرتی تھین اور اپنا ساتھی سمجھتی تھین۔اس زمانہ
مین مین ایک بیوقوف سادہ لوح لڑکی تھی۔ایک جوان شخص جو ہمسایہ کے ایک کسان کا بیٹا تھا
مجکو چاہتا تھا اور مجکو بھی اُس سے بڑی الفت ہوگئی۔لیکن ہم مین سے دونون کے پاس
روپیہ نہ تھا اور اسکے والدین ہماری شادی پر رضامند نہ تھے۔مین نے بیوقوفی سے
خیال کیا کہ اگر ولیم یعنی میرے شوہر کو مجھسے محبت ہوگی تو وہ سب باتین برداشت کریگا۔پس
مین نے اُس شخص کے ساتھ شادی کرلی جس سے مجکو محبت نہ تھی۔مجکو اسکی پوری سزا ملگئی
کیونکہ یہ شخص میرے ساتھ بہت بُرا سلوک کرتا تھا اور شرابخواری کا عادی تھا۔مین اس سے
بچنے کے لیے اپنی نوکری پر پھر آگئی کیلیے کہ میرے گل تھا اور اسکے ظلم کے سبب سے میری
زندگی خطرے مین پڑی ہوئی تھی وہ یکایک مرگیا مگر مقروض تھا۔اسکے بعد ایک دولتمند جنٹلمین
نے جسکی مین نے ایک خدمت کی تھی (انکو اس خدمت کا افسوس تھا مطلب سمجھ جایئے)
مجکو روپیہ دیا اور اسقدر مالامال کردیا کہ مین نے اپنے پہلے عاشق سے شادی کرلی اور مین اور
ولیم امریکا کو گئے۔ہم اپنی محدود آمدنی پر کئی برس تک بہت اطمینان کے ساتھ نیویارک مین
رہے۔مجھے اول رنج یہ ہوا کہ میرا بچہ جو پہلے شوہر سے پیدا ہوا تھا مرگیا لیکن مجکو ایک اور رنج
دہنگیر ہوا جسطرح امریکا مین اور بہت سے لوگ صرف اُمید پر اپنا روپیہ لگاتے ہین۔ولیم نے
بھی لگایا اور سب کھودیا اور اسقدر کمزور ہوگیا کہ کام نہ کرسکا۔آخر وہ ایک جہاز مین جو نیویارک
سے لورپول کو آیا کرتا تھا خانسامان مقرر ہوگیا اور مین بھی نوکر رکھ لی گئی۔ہم لوگ لندن آنا چاہتے
تھے کیونکہ مجکو اس بات کا گمان تھا کہ میرا قدیم محسن مجکو پھر مدد دیگا مگر غریب ولیم جہاز مین بیمار
ہوگیا اور خشکی مین آکر مرگیا۔

اس موقع پر مسز الیٹن کے آنسو نکل آئے مگر اُسنے اپنے آنسو خشک کرکے پھر اپنی رام کہانی

شروع کی۔

مین خود رنج وغم کی وجہ سے ایسی لاغر ہوگئی کہ مجھسے کوئی کام نہین ہوسکتا تھا اور میری تندرستی مین روز بروز فرق آتا جاتا تھا۔ مین لورپول مین چھوڑدی گئی اور بھیک مانگ کر بسر اوقات کرتی رہی جب میرے پاس کچھ روپیہ جمع ہوگیا تو مین لندن پہونچی مگر وہان سنا کہ میرے قدیم محسن کو مرے ہوئے بہت عرصہ گذر گیا۔ جب مین انگلستان سے روانہ ہوئی تھی تو اپنا ایک رشتہ دار ایک شمالی قصبہ مین چھوڑ گئی تھی۔ مین نے یہ دیکھکر کہ اب کوئی اُمید باقی نہین رہی اُس عزیز کے یہان آگئی مگر یہ بھی مرگیا تھا۔ میرا رہا سہا روپیہ بھی ختم ہوگیا اور مین بھیک مانگنے لگی اور چند روز مین مرجاتی لیکن حسن اتفاق سے مجکو ایک مہربان ملگیا۔ یہ میری زندگی کی تاریخ ہے لیکن ابھی ایک بات نہین کہی ہے وہ اُسوقت کہونگی جب مجھ مین ذرا طاقت آئیگی۔ اسوقت معاف فرمائیے۔

مالٹراورس ؎ اب تم آرام سے تو ہو۔ کوئی تکلیف تو نہین ہے۔

مسنز املٹن۔ آپ کی جان ومال کو دعائین دیا کرتی ہون۔ خدا آپ کو خوش رکھے۔

مالٹراورس اپنے گھوڑے پر پھر سوار ہوا اور اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا۔ اُسوقت مالٹراورس خوش تھا مگر شام کو جب کلیولینڈ نے مارگریٹ کی خوش قسمتی اور رایولن کی دلفریبی کا ذکر کیا تو اُسکے زخم پھر ہرے ہوگئے۔

مالٹراورس۔ چند روز ہوئے مسٹر مانٹن کے پاس سے خط آیا تھا اُنھون نے مجکو بلایا ہے اگر آپ میرے ساتھ پیرس تشریف لے چلین تو بہت اچھا ہے۔ کیا آپ نے ؎ برلی ؎ چھوڑدینے کا قصد کرلیا ہے۔

کلیولینڈ۔ ہان یہی قصد ہے گو ایک دن قبل لارڈ وریر کے یہان ناچ مین شریک ہونا ہوگا مین سمجھتا ہون کہ جب تم پیرس کو واپس آؤگے تو تمھاری طبیعت لگی رہیگی۔ کیونکہ تمھارے دوست و احباب سب چاہتے ہین کہ جب تم واپس آؤ تو کونٹی کی طرف سے پارلیمنٹ مین نشست کرو

مالٹریورس ۔ اب ملکی امور سے مجکو کوئی دلچسپی نہین رہی مجھے خاموشی پسند ہی۔
کلیولینڈ ۔ (ہنسکر) ۔ پیرس سے ایک بی بی لے آؤ ۔ پھر تمھین خاموشی کا حال معلوم ہوگا۔

فصل پنجم

پہلا باب

برگ گرین کا پادری اپنے دروازے کے سامنے بیٹھا ہوا تھا ۔ صبح کا وقت تھا۔ تازہ تازہ ہوا چل رہی تھی اور آفتاب نکل آیا تھا ۔ ہرچند پادری آبرے کی عمر اسقدر زیادہ ہوگئی تھی کہ زندگی کا کوئی لطف باقی نہین رہتا اور سوا اللہ اور خاموشی کے اور کوئی چیز پسند نہین ہوتی مگر یہ بوڑھا جوانون سے زیادہ زندہ دل تھا۔

جسوقت وہ اسطرح بیٹھا ہوا تھا چھوٹا پھاٹک جہان سے گرجا گھر کا راستہ تھا آہستہ سے کھلا اور لیڈی وارگریف داخل ہوئین۔

وہ دونون ایک بنچ پر بیٹھ گئے اور لیڈی وارگریف ہمکلام ہوئین ۔ مین حسب معمول آپ سے مشورہ لینے آئی ہون اور یہ مشورہ بھی حسب معمول ایولن کے بارے مین لینا ہی۔

پادری ۔ کیا آج صبح کوئی خط اور آیا ۔

لیڈی ۔ جی ہان ایک خط آیا ہی اور اس سے وہی تشویش پیدا ہوتی ہی جو آپ نے ایک مرتبہ مجھسے بیان کی ہی ۔ اسنے اول تو لارڈ وارگریف کی نسبت بہت کم لکھا ہی اور جو کچھ لکھا ہی اُس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہ اس سے کوسون دور بھاگنا چاہتی ہی ۔ اسکا تو اندیشہ نہین ہی کیونکہ لارڈ متوفی خود ایک تحریر چھوڑ گئے ہین کہ اگر ایولن وارگریف سے شادی کرنا نہ چاہے تو اسکو اختیار ہی ۔ مگر مین آپ کے ملاحظہ کے لیے اُسکا خط لیتی آئی ہون اُن مین دیکھتی ہون کہ مالٹریورس نے اُسکے دل مین اپنا گھر کر لیا ہی اور اُسکے خیال مین حد درجہ محو نظر آتی ہے۔

دیکھیے۔ پھر پھر کر اسی کا ذکر لکھا ہی۔

پادری نے عینک لگائی اور خط لے لیا۔ یہ ایک عجیب بات تھی کہ بوڑھا پادری ایک جوان لڑکی کے راز مین اسقدر دلچسپی ظاہر کرتا تھا۔ جب وہ خط پڑھ چکا تو اُسنے جواب دیا۔

"لیڈی واگریف۔ اول تو مجکو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ گو لارڈ واگریف ریکٹری مین موجود رہتے ہین مگر اُنھون نے کچھ ایسا انتظام کر رکھا ہو کہ بیچاری ایولن اس معاملہ کو نبیٹر نہین سکتی۔ دوسرے ایولن نے کرنل لیگارڈ کا صرف ایک دو جگہ حال لکھا ہو لیکن مالٹریورس کا بہت ذکر کیا ہو اور تسلیم کرتی ہو کہ مالٹریورس نے اسکے دل پر بہت بڑا اثر پیدا کر رکھا ہی۔ اب مشکل یہ ہو کہ ہم مین دونون اس عجیب شخص یعنی مالٹریورس سے ناواقف ہین۔ اور ایولن ابھی اسقدر کم سن اور سادہ مزاج ہو کہ اسکے چال چلن۔ مزاج اور اصول کو بخوبی نہین سمجھ سکتی۔ مگر اسکے خط سے ایک بات اچھی پائی جاتی ہو وہ یہ ہو کہ مالٹریورس اسکے پاس سے غائب رہتا ہی اس سے ظاہر ہوتا ہو کہ ایک ایماندار اور قائم مزاج شخص کو ایسا ہی کرنا چاہیے تھا۔

لیڈی۔ اگر وہ اسکے عشق مین مبتلا ہو تو۔

پادری۔ تو بھی اسوقت تک علٰحدگی مناسب ہی جب تک ایولن کا تعلق دوسرے سے قائم ہو۔

لیڈی۔ یہ تو سچ ہو لیکن اگر ایولن ہی اسکو چاہتی ہو۔

پادری۔ تو بہتر یہ ہو کہ وہ یہان چلی آئے۔ یہ تو معلوم ہو جائیگا کہ اسکی طبیعت کس طرف مائل ہو۔

لیڈی۔ تو کہیے تو مین جا کر بُلا لاؤن۔ مگر مجھے تو غیرون سے ملتے ہوئے عار معلوم ہوتا ہو سن تو ———

پادری اسکا مطلب سمجھ گیا اور اسکا دل بھر آیا۔

پادری "پیاری لیڈی۔ تم یہ کام میرے سپرد کر دو۔ مین سب معاملہ ٹھیک کر دونگا

مین ایولن کے مزاج سے بخوبی واقف ہون اور وہ بھی مجھپر بھروسہ رکھتی ہی۔مین وہان جاؤنگا اور خاموشی سے یہ بات دریافت کرونگا آیا یہ شخص اُسکے قابل ہو یا نہین۔

لیڈی ۔مین آپ کی عنایتون کی ہمیشہ مشکور ہون آپ نے مجھپر بڑے احسان کیے ہین آپ نے۔

پادری ۔مین نے کوئی احسان نہین کیا ۔تمھارے نیک ارادے خود تمھارے مددگار ہین پیاری لیڈی ۔معلوم ہوتا ہو کہ ایولن مالٹریورس کی لیاقت اور ذہانت نے بھی اثر کیا ہو۔مین دیکھتا ہون کہ بعض اوقات اُسکی تصانیف کا تمپر بھی اثر پڑتا تھا۔

لیڈی ۔کسلیے کہ اسکی نظم سے مجکو اپنے محبوب کی پرانی باتین یاد آجاتی ہین ۔اگر یہ مالٹریورس اور لحاظ سے بھی اچھا ہو تو مین اُمید کرتی ہون کہ ایولن اُس سے خوش رہیگی۔

پادری ۔اور کیون لیڈی وارگریف ۔اگر اس حالت مین جبکہ تم آزاد ہو تمھارا محبوب تمسے ملجائے اور وہ حتی المقدور اپنی گزشتہ غلطیون کا کفارہ کرے ۔کاش زمانہ کے انقلاب سے ایسا ظہور پذیر ہو تو ــــــــ

پادری رک گیا کیونکہ وہ لیڈی کے چہرے کی زردی اور اُسکے نازک جسم مین لرزہ دیکھکر سخت موثر ہوا۔

لیڈی ۔(دھیمی آواز مین)۔کاش ایسا ہو کہ ہم وہ ملجائین تو مین نہین جانتی کہ مجکو کسقدر راحت اور خوشی حاصل ہوگی لیکن میری زندگی مین یہ ہونا نہین۔

یہ کہکر اُسنے آسمان کی طرف دیکھا اور دونون خاموش ہوگئے۔

دوسرا باب

لارڈ وری انگلستان کے ایک بڑے دولتمند اور معزز رئیس تھے ۔انکے مزاج مین حد درجہ فیاضی تھی اور ہر شخص کے ساتھ بہت اخلاق سے پیش آتے تھے ۔حالانکہ وہ پولٹیکل معاملات مین

زیادہ دلچسپی نہین رکھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ میرے اسامی راے دیتے وقت اپنی ہی مرضی کو کام مین لاتے ہین لیکن آج تک یہ کبھی نہین ہوا کہ کسی اسامی نے اُنکی خواہش کے خلاف راے دی ہو۔ چونکہ وہ کل مقاصد اور فوائد کا پورا خیال رکھتے تھے اور کونٹی کے کل زمیندارون کو اپنی راے سے متفق کر رکھا تھا اسلیے اُنکے ساتھیون اور دوستون مین سے کوئی شخص کم نہوا بلکہ اُنکی تعداد روز بروز بڑھتی گئی۔ سرجان مرٹن کے ساتھی لارڈ نیلتھروپ کو جو تین فقرے صحیح نہین کہہ سکتے تھے دوبارہ منتخب ہونے کا کوئی موقع نہ تھا۔ لارڈ نیلتھروپ کے والد لارڈ مینوارنگ ایک نئے لارڈ تھے اور لارڈ ریبی کے بعد کونٹی مین سب سے دولتمند تھے۔ چونکہ لارڈ ریبی اور لارڈ مین وارنگ ایک ہی پالٹکس کے تھے اسلیے لارڈ ریبی لارڈ مینوارنگ سے نفرت کرتے تھے اور آپسمین ایک دوسرے سے حسد رکھتے تھے۔

لارڈ ریبی خوش تھے کہ لارڈ نیلتھروپ ممبری سے خارج ہوگئے۔ کیسلیے کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ اُسکے خارج ہونے سے مینوارنگ کے فوائد کو صدمہ پہونچیگا پارٹی کو ایک جدید اُمیدوار کی ضرورت تھی اور مالٹراورس کا اکثر چرچا ہوتا تھا۔

اسمین شک نہین کہ چند برس قبل جب مالٹراورس پارلیمنٹ مین تھا تو اسکی پالٹکس لارڈ ریبی اور اُنکے گروہ والون کی پالٹکس کے خلاف تھی۔ مگر حال مین اسنے نہ تو پالٹکس مین کوئی حصہ لیا اور نہ کوئی پولیٹیکل رائین ظاہر کی تھین اسلیے عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ اب مالٹراورس عقلمند ہوگیا ہے اور اُسنے اپنے خیالات بدل دیے ہین۔ لارڈ ریبی اور اُنکی پارٹی نے خیال کیا کہ اگر مالٹراورس ہمارے ہاتھ آجاے تو ہمارا مقصد پورا کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی شخص نہین ہے۔ لارڈ ریبی مالٹراورس کے ساتھ نہایت خلق اور خوشامد سے پیش آتے تھے اور اُنھون نے مالٹراورس کی واپسی کی خوشی مین ایک جلسہ کیا حالانکہ اُنکی خاص غرض یہ تھی کہ اسکو کونٹی مین مشہور کرین اور پارلیمنٹ کا ممبر نامزد کرادین۔ لارڈ وارگریف اپنے قیام مرٹن رکیٹری مین کئی مرتبہ کنارسٹن کو گئے اور مارگوئیس سے کئی مرتبہ تخلیہ مین گفتگو کی۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا لارڈ ریبی اور وارگریف کے

ارادون اور فوائد مین ایک قریبی تعلق پیدا ہو گیا۔

کنارسٹن کے جلسون نے لارڈ ریبی کو اُن نامی گرامی لوگون کو اپنے مکان پر بلوانے کا موقع دیا جو لارڈ وارگریف کے ہمخیال تھے اور تجویز یہ ٹھہری کہ ایک پرائیوٹ جلسہ مین آیندہ سشن (نشست) کی کارروائی پر نہایت سنجیدگی سے بحث ہو تاکہ بعد کو کوئی شک باقی نہ رہے اور جو باتین تجویز ہو جائین اُنپر عملدرآمد ہو۔

جس دن کنارسٹن مین ناچ ہونے والا تھا لارڈ وارگریف مرٹن پارٹی سے قبل ہوپنچ گئے کیونکہ انکو مارکوئیس کے ساتھ دعوت کھانی تھی۔ کنارسٹن پہونچکر لارڈ لملی نے لارڈ ہیکنگھام اور دیگر ڈپٹیشنون کو جو ایک دن قبل آ گئے تھے موجود پایا اور لارڈ ریبی بھی تشریف رکھتے تھے اول گھنٹی پر باقی مہمان چلے گئے مگر لارڈ وارگریف کمرے مین ٹھہرا رہا اور لارڈ ریبی سے اسطرح ہمکلام ہوا۔

لارڈ وارگریف - میرے پیارے لارڈ گو مجھسے زیادہ اور کسی کو اس بات کی خوشی ہو گی کہ مالٹریورس ہماری پارٹی مین شریک ہو جاے مگر معلوم ہوتا ہو کہ اسکو پارلیمنٹ اور پالٹکس سے کلیۃً نفرت ہو گئی ہو۔ دوسرے مجھے یہ بھی خیال ہوتا ہو کہ گو یہ خبرین بالکل بے بنیاد نہین ہین کہ مالٹریورس نے اپنے خیالات بدل دیے ہین مگر ہمین شک نہین ہو کہ ان خبرون مین بڑی بڑی رنگ آمیزیان کی گئی ہین۔ ان سب باتون کو چھوڑکر اسکے حق مین انصاف کی بات یہ ہو کہ اسکو اپنی پارٹی مین لانا مصلحت نہین ہو اور گو آپ اپنی طرف لانے مین بہت سی مصیبتین برداشت بھی کرینگے لیکن یاد رکھیے "چڑیا ہاتھ سے نکل جائیگی"۔

لارڈ ریبی - چونکہ آپ اسنے میری بہ نسبت بہتر طور پر واقف ہین اسلیے ممکن ہو کہ ایسا ہی ہو لیکن اس معاملہ مین کئی فائدے مدنظر رکھے گئے ہین جو آپ کی سمجھ مین نہ آئینگے۔ اول تو خاص بات یہ ہو کہ نیلتھروپ کو ذلیل کرنا ہو دوسرے اگر مالٹریورس نے انکار کیا تو بھی ہمکو بہت سے امیدوار ملجائینگے۔

لارڈ وارگریف ۔ آپ کا خیال صحیح ہے۔

لارڈ ریبی ۔ وارگریف ۔ تم بڑے خوش قسمت ہو ۔ مین نے سُنا ہے کہ مس کیمرون بڑی حسین ہین کہیے آپ کی شادی کی کیا ٹھہری ۔

وارگریف ۔ آپ کو نہین خبر ۔ یہ تو ایک مشہور بات ہے ۔ آپ سے چھپانا بیکار ہے ۔

ریبی ۔ مین سمجھ گیا ۔

وارگریف ۔ معاف کیجیے گا ۔ مین نے آپ کو بہت دیر روک رکھا ۔

لارڈ ریبی ۔ (اپنے دل مین) جسقدر یہ بات مشہور ہو اسی قدر میرے حق مین مفید ہے دیکھون تو اولن میرے پنجہ سے کیونکر نکل جاتی ہے ۔

جو لوگ دعوت مین شریک ہونے والے تھے ملاقات کے کمرے مین جمع تھے اتنے مین مالٹریورس اور کلیولینڈ جو دعوت مین مدعو کیے گئے تھے تشریف لائے ۔ لارڈ ریبی نے مالٹریورس کا بڑے تپاک سے استقبال کیا اور کل مہمانون سے جو اُسوقت جمع تھے اسکو معرفی کرایا ۔ ابھی وہ کل مہمانون سے نہین مل چکا تھا کہ اُسنے ایک بوڑھے شخص کو تن تنہا بیٹھے ہوئے پایا ۔ یہ صاحب لارڈ سیکنگھام تھے اور اُنسے اور مالٹریورس سے آخری مرتبہ اس کمرے مین ملاقات ہوئی تھی جسمین لیڈی فلورنس نے انتقال کیا تھا ۔ مالٹریورس کو دیکھ کر لارڈ سیکنگھام کو وزارت کا خیال بھی جاتا رہا اور اپنی اکلوتی لڑکی یاد آگئی ۔ انہین اور مالٹریورس مین خاموشی سے مصافحہ ہوا اور وارگریف جو ان دونون کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا اُسکی وجہ سے بیچاری فلورنس کی جان گئی تھی ذرا بھی متاسف نہوا ۔

جب مہمان دعوت کھا چکے تو سرجان مرٹن نے مس کیمرون اور لارڈ وارگریف کا ذکر چھیڑ دیا اور اسی معاملہ پر بڑی دیر تک گفتگو ہوتی رہی ۔ اسکے بعد لیڈیان چلی گئین اور مرد بیٹھے رہے ۔ لارڈ ریبی نے پولیٹکل ذکر چھیڑ دیا اور کہا ۔

لارڈ ریبی ۔ سرجان ۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آپ کے ساتھیون مین سے

کوئی بھی آپ کے قابل نہین ہی نیلتھروپ تو جلسون مین شریک بھی نہین ہوتا۔

مسٹر جان۔ یہ مین نہین کہتا کہ وہ بڑے ہوشیار ممبر ہین مگر چونکہ ابھی کمسن ہین لیسلیے معافی کے قابل ہین۔

لارڈ ریبی۔ جناب اب وہ وقت نہین رہا کہ جو شخص فرائض منصبی سے متواتر بے پروائی کرے وہ معاف کر دیا جاے۔ ایکی نشست مین بڑی پیچیدگیان واقع ہونگی۔

ایک فربہ اندام جنٹلمین۔ جی ہان یہ صحیح ہو۔ حضرت نیلتھروپ صرف مسئلۂ "مالٹ" کے وقت غیر حاضر نہ تھے بلکہ وہ ایسے بے پروا ہین کہ انھون نے کینل کمپنی کے متعلق میرے خط کا بھی کبھی جواب نہین دیا۔

لارڈ ریبی۔ (تعجب سے ہاتھ اور آنکھین اوپر اٹھاکر) خط کا بھی جواب نہین دیا معاذ اللہ کس قماش کا آدمی ہو۔ مسٹر مالٹریورس آپ ہمارے قابل ہین!۔

فربہ اندام جنٹلمین۔ درحقیقت۔ درحقیقت۔

وارگریف نے یہ دیکھکر کہ ہر شخص لارڈ ریبی کا طرفدار ہو خود بھی تعریف کے نعرے بلند کیے اور اسکی آواز سارے ہال مین گونج اٹھی۔

لارڈ ریبی۔ (اٹھکر) جنٹلمین "اپنے معزز ہمسایہ مسٹر مالٹریورس کا جام صحت نوش فرمائیے"

حاضرین جلسہ بہت خوش ہوئے۔ اور مالٹریورس کا جام صحت نوش کیا گیا۔ مالٹریورس نے لارڈ ریبی اور معزز مہمانون کا شکریہ ادا کیا اور ایک مختصر تقریر مین اس بات کا اشارہ کیا کہ مین چند برس بلکہ ہمیشہ کے لیے پولٹیکل زندگی سے کنارہ کش ہوگیا ہون"

لارڈ وارگریف لارڈ ریبی کو دیکھکر ہنسنے مگر مالٹریورس جو مختلف پارٹیون کی تکرار روان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا تھا خاموش رہا۔ اتنے مین ڈنر پارٹی برخاست ہوئی اور ناچ کے کمرے مین آئی۔

تیسرا باب

ایولن کو کنارسٹن کے ناچ مین شریک ہونے کا معمول سے زیادہ شوق تھا۔ یہ کہنا مشکل ہو کہ اسکو مالٹریورس کا عشق تھا یا نہین لیکن اسمین شک نہین ہو کہ مالٹریورس اُسکے دل پر بہت حاوی تھا۔ اسکو مالٹریورس کی بہبود اور کامرانی مین سچی دلچسپی تھی اور اس بات کا بہت رنج تھا کہ وہ مالٹریورس سے جدا ہونے والی ہو۔

آج ایولن کو دو باتون کی خوشی تھی اول تو یہ کہ مالٹریورس سے ملاقات ہوگی دوسرے پادری آبرے کے پاس سے ایک خط آیا تھا جسمین اُنھون نے دوسرے دن اپنے آنے کی اطلاع دی تھی۔

اس اُمید اور خوشی مین مس کیرون آہستہ سے کیرولائن کے کمرے مین داخل ہوئی
کیرولائن۔ کیا چلنے کا وقت آگیا! مس ایولن آج تو بہت نور برس رہا ہو۔ تم درحقیقت بڑی خوبصورت ہو۔

ایولن نے کوئی جواب نہین دیا اور شرم سے گردن جھکالی۔

کیرولائن۔ پیاری ایولن۔ ایمان سے کہنا تمھین "ڈیون شائر" پسند ہو یا یہان کے ناچ ورنگ اور جلسے اور سوسائٹی سے دلچسپی ہو۔

ایولن۔ (اشک آلود آنکھون سے اور جوش کے ساتھ) مین سمجھتی ہون کہ اپنی مان کے ساتھ ایک گھنٹہ رہنا ان سب سوسائٹیون جلسون ناچ اور رنگ سے بہتر ہو۔

کیرولائن۔ واہ ایولن۔ واہ۔ مین سمجھتی تھی تمھارے خیالات اچھے ہونگے مگر تمھارے خیالات تو بالکل لچر ہین۔ چلو۔ چلو۔ ابّا جان زینے پر کچھ کہہ رہے ہین۔

مالٹریورس ناچ گھر مین ایک دیوار کے سہارے کھڑا ہوا کچھ سوچ رہا تھا اور حسین لیڈیان زیورات سے لدی اسکے قریب سے گذر رہی تھین۔ یون تو مالٹریورس اپنے

خیالات مین مستغرق تھا اور کسی لیڈی کیطرف آنکھ اٹھاکر نہین دیکھتا تھا لیکن مجمع مین یکایک کانا پھوسی ہونے لگی اور مالٹرپورس نے چونک کر اوپر نظر کی - دیکھا تو ایولن کیمرون نظر پڑی -

یہ پہلا ہی موقع تھا کہ مالٹرپورس نے اس حسینہ دلنواز کو اُس شان مین دیکھا تھا جو اسکے رتبے اور مرتبے کے لحاظ سے موزون تھی - اسوقت جتنے مہمان ہال مین جمع تھے مس کیمرون کو دیکھکر مجسم حیرت بنے ہوئے تھے اور سب ایولن ہی کا چرچا کر رہے تھے

مسنر مرٹن - (ایولن سے جو اسکے ہمراہ تھی) - میری پیاری ایولن چلو تمکو اپنے میزبانون سے معرفی کرا دون -

مسنر مرٹن ایولن اور دیگر لیڈیان اُس کمرے مین گئین جہین لیڈی ربی تشریف رکھتی تھین تھوڑی دیر مین مالٹرپورس نے ایولن کو لیڈی ربی کے ساتھ دیکھا اور لارڈ وارگریف بھی اُسکے قریب تھا -

ایک مہمان - (لارڈ وارگریف اور ایولن کو علٰحدہ دیکھکر) - واللہ کسقدر حسین لڑکی ہی پری معلوم ہوتی ہو - کیا یہ سچ ہو کہ لارڈ وارگریف سے اسکی شادی ہوگی - اس بوڑھے سے تف - تف -

دوسرا - لارڈ وارگریف کیا بُرے ہین - لیکن یہ فرمائیے کیا بات طو ہوگئی ہو -

پہلا - جی ہان - خود لارڈ ربی فرماتے تھے - اور جلد ہی ہونے والی ہو -

دوسرا - کیون صاحب آپ کو معلوم ہو - اس حسینہ کی مان کون ہو -

پہلا - معلوم نہین کون ہو - آپ تو جانتے ہونگے لارڈ وارگریف متوفی اچھی نسل کے نہ تھے مین یقین کرتا ہون اُنکی بیوہ اُسی رتبہ کی ہوگی وہ کہین نہین آتی جاتی ہو -

استنے مین مسنر ہیر اٹین - اور اپنی معمولی کرخت آواز مین کہا وہ مسٹر مالٹرپورس کیسے مزاج ہین کیا عمدہ ناچ دیا ہو - لارڈ ربی سا شوقین کوئی نہین ہو - کیا آپ ناچ مین شریک نہونگے -

مالٹریورس۔ جی نہین۔

مسٹر پیر۔ مین نے سُنا ہو کہ آپ لارڈ ڈالیٹمور کو ٹ ۔ بدلی " کرایہ پر دینے والے ہین
کیا یہ سچ ہو۔ لوگ عجیب عجیب خبرین مشہور کرتے ہین۔ لارڈ ڈالیٹمور بھی خوب آدمی ہین
کیا مس کیرولائن کی ہزلارڈشپ سے شادی ہونے والی ہو۔ جوڑا تو بہت اچھا ہی۔
ہان۔ اور یہ تو فرمایئے۔ لارڈ وارگریف کی کیا عمر ہوگی۔

مالٹریورس نے اس باتونی عورت کی باتون کا کچھ خیال نہ کیا اور ہٹ کر علحدہ چلا گیا
مگر ایک مصیبت سے پیچھا نہ چھڑانے پایا تھا کہ دوسری مصیبت پڑ گئی۔ حالانکہ لارڈ وارگریف
کو ناچ سے نفرت تھی تاہم اُسنے ایولن کے ساتھ ناچنا قرین مصلحت سمجھا اور ایولن بھی
ایسی حالت مین انکار نہ کرسکی مالٹریورس بہت بیصبری کے ساتھ اُس جگہ سے مڑا اور
اُسکے دل کو اسقدر صدمہ پہونچا جسکا حال صرف رقیب ہی جان سکتے تھے۔ مالٹریورس
چاہتا تھا کہ یہان سے چلا جاے مگر ڈرتا تھا کہ چلا جانا مناسب نہین ہو۔ وہ دوسرے
کمرے مین چلا گیا جسمین صرف چار شخص بیٹھے ہوئے تھے اور اُنمین ایک مسٹر کلیولینڈ
تھے جو وہسٹ (ایک قسم کا تاش کا کھیل) کھیلنے مین مصروف تھے یہان پہونچکر وہ ایک
کرسی پر بیٹھ گیا اور اپنے دل سے بحث کرتا رہا۔ اسمین شک نہین ہو کہ مالٹریورس پر
ایولن کے حسن کا اسقدر اثر کبھی نہین ہوا تھا۔ گھنٹون گذر گئے مگر مالٹریورس اپنی جگہ سے
نہ ہلا۔ آخر اسنے اپنے نزدیک ایک آواز سنی اور پیچھے مڑکر دیکھا تو کیرولائن اور ایولن
کو ایک دوسرے کے قریب بیٹھے ہوئے پایا۔

کیرولائن۔ (دھیمی آواز مین) ایولن۔ معاف کرنا۔ مین تمسے ایک بات کہنا چاہتی
تھی۔ اسیلیے یہان بُلا لائی ہون ساب کیا کرون۔ لارڈ ڈالیٹمور نے شادی کا پیغام دیا تھا
مین نے منظور کرلیا۔ افسوس اب طبیعت مین آتا ہو کہ انکار کردون۔

ایولن۔ پیاری کیرولائن۔ خدا کے لیے مصیبت ست مول لو۔ تمھین کس چیز کی ضرورت ہے

دولت کی ہی۔ کیا تم میری دوست نہین ہو؟ کیا میری دولت اسقدر کافی نہین ہی کہ ہمارے تمھارے دونون کے لیے کافی ہو؟ پیاری کیرولائن۔ مجکو گستاخ یا مغرور نہ سمجھنا۔ لیکن یہ بات ہی کہ اس تکلیف کا کوئی نعم البدل نہین ملسکتا جو فریقین مین محبت نہونے کے سبب سے ہوتی ہی۔ مین جانتی ہون کہ جب میرے دل کا یہ حال ہی تو تمھارے دل کا کیا ہوگا۔

کیرولائن نے فرط جوش سے ایولن کا ہاتھ دبا دیا اور کہا "ایولن۔ تم اچھی شیرین ہو۔ میری مان اور میرے والد دوسرا ہی اصول بتاتے ہین۔ یہ میری بیوقوفی ہی کہ اب مین اس چیز کو پاکر افسوس کرتی ہون جسکے پانے کی مجکو تمنا تھی۔ بیچارہ ڈالٹیمور! وہ مزاج دان نہین ہی"

یہان کیرولائن رک گئی اور زرد پڑ گئی۔ اسکے بعد اُس نے پھر کہا "لیکن ایولن تمھاری قسمت تو میری سی ہی۔ ہم تم ملکر برداشت کرینگے۔

ایولن۔ نہین۔ نہین۔ ایسا خیال نہ کرو۔ مین جس سے شادی کرونگی اُسی کو اپنا دل نذر کردونگی۔

اس موقع پر مالٹریورس نے آہستہ سے کرسی سیدھی کی اور زور سے ایک آہ بھری کیرولائن نے ایولن کو چپ کردیا اور مسٹر کلیولینڈ کھیل سے فارغ ہوکر مالٹریورس کے پاس آئے۔

کلیولینڈ۔ مالٹریورس۔ مین لارڈ سیکنگھام کے پاس جاتا ہون تم مجھسے دوسرے کمرے مین ملنا۔

یہ کہکر مسٹر کلیولینڈ چلے گئے اور مس مرٹن نے اُٹھکر مالٹریورس سے کہا "کیون صاحب آپ بھی ناچ گھر سے غائب تھے"؟

مالٹریورس۔ میری طبیعت اچھی نہ تھی۔ لیکن تم اُٹھکر کہان چلین۔

کیرولائن۔ جاتی ہون۔ وہ دیکھیے لارڈ ڈالٹیمور آگئے۔

لارڈ ڈالٹیمور۔ مین نے تمھین سب جگہ تلاش کرلیا اور تم یہان بیٹھی ہو۔ چلو بہت

دیر ہوگئی۔

لارڈ ڈالیٹمور کیرولائن کا ہاتھ پکڑ کر ناچ گھر مین چلے گئے۔ اور مس کیمرون اور مالٹریورس اس کمرے مین اکیلے رہ گئے۔

مالٹریورس مس کیمرون۔ مین تمھین زیادہ دیر نہین ٹھہرانا چاہتا۔ صرف ایک بات کہنی ہو کہ تمنے میرے دل مین بڑی دلچسپی پیدا کردی ہو اور مین خیال کرتا ہون کہ مین کسی کے حسن سے اسقدر موثر نہین ہوا تھا۔ شاید اسکا یہ سبب ہو کہ تمھاری آواز۔ تمھارے طریقے۔ تمھاری گفتگو اور تمھارے انداز سے مجکو اس محبوبہ کا خیال آتا ہو جسکو مین نے اپنے شباب مین دیکھا تھا۔ وہ تمھاری طرح دولتمند تعلیم یافتہ اور اچھے خاندان کی نہ تھی مگر اسپر خدا مہربان تھا وہ ایک لمحہ کے لیے ٹھہر گیا۔ اسکے بعد پھر تقریر شروع کی۔ مس ایولن۔ تم ہر طریقے سے ہوشیار اور سمجھدار ہو جب تمھاری شادی ہو جاے تو یہ نہ خیال کرنا کہ تم زندگی کی فکرون اور مصیبتون سے رہا ہوگئی۔ دنیا کو اپنا عزیز نہ سمجھو۔ تمھارے سیکڑون چاہنے والے ہونگے لیکن خوشامدی سے ہمیشہ پرہیز رکھنا۔ مین نے تمھاری طرح بہت سی صاف باطن اور دلفریب عورتین دیکھی ہین جنکے حسن و محبت ہی نے اُنکو تباہ کر ڈالا۔ میری باتون کو ایک بھائی کی بات کی طرح مانو۔ اور مجکو ایک ملاح سمجھو جو اِن سمندرون کو طے کر چکا ہو جسمین اب تمھارا جہاز اُترنے والا ہو میری اِس عجیب گستاخی کو معاف کرنا لیکن بات یہ ہو کہ میرا دل بھرا ہوا تھا۔ پہلے مین نے اپنے خیالات ظاہر کر دیے مس کیمرون۔ اب تمکو میرا آخری سلام ہو مالٹریورس نے مصافحہ کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا اور ایولن نے بے اختیار اسکا ہاتھ پکڑ لیا گویا اس بات کی ملتجی تھی کہ "جب تک مین جواب سوچون تم میرے پاس سے نہ جاؤ۔ وہ جواب دینے کو تھی کہ کایک لارڈ وارگریف کی آواز سُنائی دی۔ جادو ٹوٹ گیا۔ مالٹریورس چلا گیا۔ ایولن اکیلی رہ گئی۔ مہمانون کا مجمع دعوت گھر کی طرف بڑھا اور لارڈ وارگریف پھر ایولن کے قریب آگیا۔

چوتھا باب

جسوقت مالٹریورس اور مسٹر کلیولینڈ گھر آرہے تھے تو مالٹریورس ہمکلام ہوا۔

مالٹریورس۔ (بے تامل) حضرت سلامت۔ اب مجھے "برلی" کی صورت بھی بُری معلوم ہوتی ہو خدا کے لیے کسی طور پر کل چلدیجیے۔ اگر آپ کو تھکاوٹ معلوم ہوگی تو دو ایک منزل کے بعد ٹھہر جائینگے۔

کلیولینڈ۔ تم تو بڑے مہمان نواز ہو۔ آخر جلدی کیا ہو۔

مالٹریورس۔ جناب۔ آپ سے چھپانا بیکار ہو۔ بات یہ ہو کہ مین ایولن کیمرون کو چاہتا ہون اور وہ دوسرے سے منسوب ہو۔

مسٹر کلیولینڈ سخت متعجب ہوئے کیونکہ مالٹریورس نے ابتک یہ راز نہین بتایا تھا۔ اُنھون نے مالٹریورس کو تسلی اور دلاسا دینے کی کوشش کی مگر مالٹریورس نے پھر کہا "اگر مین یہان رہونگا تو مجکو ایک لمحہ چین نہ آئیگا اور میری حالت اور زیادہ ابتر ہو جائیگی۔

کلیولینڈ۔ اچھی بات ہو کل روانہ ہو جائینگے۔ گھبراؤ نہین"۔

دوسرے روز مالٹریورس اور کلیولینڈ "برلی" سے روانہ ہوگئے۔ جسوقت گاڑی گانُون مین ہوکر گذری تو مسز ایلٹن نے اپنی کھلی ہوئی کھڑکی سے دیکھا۔ مگر اسکا مربی اسوقت اپنے خیالات مین اسقدر محو تھا کہ اسکو اُسکا مطلق خیال نہ رہا۔ قدرت کے بھی عجیب وغریب کرشمے ہین یہ وہ عورت تھی جسکے سینے مین ایک ایسا پوشیدہ راز تھا جو مالٹریورس کے لیے نہایت مفید ہو۔

مسز ایلٹن۔ (مالک مکان سے) کیون صاحب۔ ہمارے آقا کہان جاتے ہین۔

مالک مکان۔ وہ کچھ دنون کے لیے باہر جاتے ہین۔ مگر بڑے دن مین واپس آجائینگے۔

مسز ایلٹن۔ اُسوقت تک میری زندگی کا کیا ٹھکانا۔ مگر اس سے اسکو یا کسی اور کو کیا

مطلب ہی۔

مالٹراورس اور کلیولینڈ نے پہلی منزل پر کچھ دیر تک قیام کیا تو وجہ یہ تھی کہ گھوڑون کا انتظار تھا اور ڈاک گاڑی کے مالک نے اُمید دلائی تھی کہ چار گھوڑے تھوڑی دیر مین آنے والے ہین چنانچہ دونون مسافر ایک چھوٹے کمرے مین چلے گئے اور یہان ایک بوڑھے سفید شخص کو بیٹھے ہوئے پایا جسوقت مسافر داخل ہوئے تو یہ بوڑھا اپنی جگہ سے اُٹھا اور دونون سے بہت تپاک کے ساتھ ملا۔

کلیولینڈ۔ افوہ۔ آج بڑی سردی ہی۔

بوڑھا۔ صحیح ہی۔ مجکو بھی سردی معلوم ہوتی ہی۔ مین جس جگہ سے آتا ہون۔ وہان کی آب و ہوا بڑی معتدل ہی۔ (اخبار کر ایکل کلیولینڈ کی طرف بڑھا کر) ۔ اس اخبار مین لکھا ہی کہ پارلیمنٹ برخاست ہونے والی ہی اور مسٹر مالٹراورس کونٹی کی طرف سے اُمیدوار ہونگے کیون صاحب آپ جانتے ہین۔ یہ مسٹر مالٹراورس کون ہین۔

کلیولینڈ۔ (ہنسکر) ۔ کچھ کچھ جانتا ہون۔

بوڑھا۔ مجکو ان صاحب سے ملنے کا بڑا اشتیاق ہی اسی لیے مین آیا ہون۔

کلیولینڈ۔ تو اب آپ وہین جائینگے۔

بوڑھا۔ جی ہان۔ فی الحال مرٹن ریکٹری کو جاؤنگا۔

کلیولینڈ۔ تو کیا آپ مسٹر مرٹن سے واقف ہین۔

بوڑھا۔ انکو تو نہین جانتا ہون۔ مگر اُنکے خاندان مین سے دو ایک آدمیون کو جانتا ہون لیکن ریکٹری جانے سے خاص غرض یہ ہی کہ وہان ایک لیڈی مس کیمرون ٹھہری ہوئی ہی اس سے ملنا ہی۔

مالٹراورس نے ایک آہ بھری اور بوڑھے جنٹلمین نے اُسکی طرف بڑے تعجب سے دیکھا

"کیون صاحب آپ بھی مس کیمرون کو جانتے ہین"

کلیولینڈ۔ جی ہان مجکو بھی اسکی ملاقات کا فخر حاصل ہی۔

بوڑھا جنٹلمین بہت خوش ہوا اور مالٹریورس اسکے نزدیک بیٹھ گیا۔

کلیولینڈ۔ کیون جناب آپ مس کیمرون کو کب سے جانتے ہین۔

بوڑھا۔ مین اُسوقت سے جانتا ہون جب وہ بالکل بچہ تھی۔ اسکی مان لیڈی وارگریف میری بڑی دوست ہین۔

مالٹریورس۔ جس مان کے ایسی بیٹی ہو وہ بڑی خوش قسمت ہی۔

مالٹریورس اس ڈر سے کہ شاید قلعی کھل جاے اور کچھ نہ بولا اور سکرے سے باہر چلا گیا

بوڑھا۔ ان جنٹلمین کی گفتگو سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ بڑا منصف مزاج ہی۔ اگر علم قیافہ غلط نہین ہی تو میرا خیال ہی کہ وہ بڑا لائق شخص ہی۔ کیون صاحب اُنکا نام کیا ہی۔

کلیولینڈ۔ مالٹریورس۔

پادری۔ (متعجب ہوکر)۔ ابھی وہ کونٹی سے کہین جانے والے تو نہین ہین۔

کلیولینڈ۔ جی ہان۔ چند مہینے کے لیے جائینگے۔

اسوقت مالک مکان داخل ہوا چار ون گھوڑے جنکا انتظار تھا احاطہ مین آگئے۔ مالک مکان نے چاہا کہ دو گھوڑے بوڑھے جنٹلمین کے لیے چھوڑ دیے جائین اور مسٹر کلیولینڈ نے منظور کر لیا۔

بوڑھا۔ کیون صاحب ابھی لارڈ وارگریف مسٹر مرٹن ہی کے یہان ٹھہرے ہوے ہین۔

کلیولینڈ۔ جی ہان مجھے یہی خیال ہی۔ مین نے سُنا ہی کہ اُنسے مس کیمرون کی حال ہی مین شادی ہونے والی ہی۔

بوڑھا۔ مجھے نہین معلوم ہی۔ کیون صاحب آپ لارڈ وارگریف کو جانتے ہین۔

کلیولینڈ۔ بخوبی جانتا ہون۔

بوڑھا - کیا آپ سمجھتے ہین کہ لارڈ وارگریو مس کیمرون کے قابل ہین -

کلیولینڈ - اسکا تصفیہ مس کیمرون ہی کرسکتی ہین - اچھا صاحب گھوڑے تیار ہوگئے خدا حافظ - مگر مہربانی سے مس کیمرون سے یہ کہہ دیجیے گا کہ مجھسے ایک بوڑھا جنٹلمین ملا تھا جو تمکو دعائین دیتا تھا - اور اگر وہ نام پوچھے تو "کلیولینڈ" بتا دیجیے گا -

یہ کہکر مسٹر کلیولینڈ نے بوڑھے جنٹلمین سے مصافحہ کیا اور گاڑی مین بیٹھ گیا - مگر مالٹرپورس کو نہ پایا اصل حقیقت یہ تھی کہ وہ پشت کے راستہ سے اسی کمرے مین جسمین بوڑھا جنٹلمین بیٹھا تھا چلا آیا تھا -

مالٹرپورس - میرا خیال ہی کہ آپ وہی مسٹر آبرے ہین جنکا مس کیمرون اکثر ذکر کیا کرتی تھین یقین کیجیے - مجھے بڑا افسوس ہو کہ مجھے پیشتر سے آپ کی زیارت نصیب نہین ہوئی جسوقت پادری آبرے نے یہ تقریر سُنی اور اسکی بلند پیشانی اور متین چہرے کی طرف دیکھا تو اپنے دل مین کہنے لگا "کوئی تعجب کی جگہ نہین ہو کہ مس کیمرون کے دل پر اسکا اسقدر اثر ہی -

پادری - مین اُمید کرتا ہون کہ تھوڑے دنون مین آپ سے پھر ملاقات ہوگی - (مسکرا) کیون صاحب کیا آپ مس کیمرون کے ساتھ ڈیون شائر نہ چلینگے -

مالٹرپورس نے اپنی گردن ہلائی اور خدا حافظ کہکر کمرے سے چلا گیا - پادری نے گاڑی کے پہیون کی گھڑگھڑاہٹ سُنی اور اُسی وقت مالک مکان نے آکر اطلاع دی کہ آپ کی گاڑی بھی تیار ہو -

پادری - (اپنے دل مین) - کوئی بات ضرور ہو جو میری سمجھ مین نہین آتی ہو - اسکے طرز گفتگو اور لہجہ سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ اپنے جذبات ظاہر کرنا نہین چاہتا - کیا لارڈ وارگریو کا مطلب نکل آیا - کیا اب ایولن آزاد نہین رہی ؟ -

پانچوان باب

لارڈ وارگریف رات بھر کنارسڈن مین رہے اور دوسرے دن دوپہر کے قریب مرٹن کو واپس آئے۔ وہ آج خلاف معمول بہت خوش تھے کیونکہ اُنھون نے کنارسڈن کی پارٹی کو اپنا طرفدار بنا لیا تھا اور سمجھتے تھے کہ اگر اس موقع پر روپیہ ہاتھ آجاے تو میری کل آرزوئین برآئین۔ تاہم انھین ایولن کی ذات سے ڈر تھا۔ وہ اپنے دل مین کہنے لگے کہ "اگر مین کچھ کم سن ہوتا اور اپنے موجودہ منصب پر ہوتا تو دغا یا دھمکی کو کام مین لا کر اس سے شادی کر لیتا کچھ نہین تو بھگا ہی لیجاتا مگر اب تو مصیبت یہ ہی کہ میری عمر اس بات کی تقاضا نہین کرتی اور اگر ایسا کرون بھی تو اخبارات لے ڈالین۔ بہر حال کوشش شرط ہی دیکھا جائیگا ڈالیٹور تو اپنا ہی ہی کیرولائن اُسکو قابو مین رکھیگی اور مین کیرولائن کو قابو مین رکھونگا حالانکہ وہ کچھ نہین لیکن اسکی دولت اور رسا سے کام آئیگی۔

جسوقت حضرت وارگریف نے مرٹن ریکٹری مین قدم رکھا کیرولائن سے ملاقات ہوئی۔

وارگریف۔ خوب وقت پر آئین! اسوقت دل ہی چاہتا تھا کہ تھوڑی دیر سبزے کے گرد سیر کرین۔

کیرولائن۔ (وارگریف کے بازو مین ہاتھ ڈالکر) آیئے چلیے۔ اسوقت آپ کو دیکھکر مجکو بہت خوشی ہوئی۔

وارگریف۔ مبارک ہو۔ لارڈ ڈالیٹور تمپر کچھ ایسے فدا ہین کہ پھولے نہین سماتے

کیرولائن۔ کیون صاحب یہ کہتے ہوئے آپ کا دل بھی نہین دُکھتا۔

وارگریف۔ یقین رکھو۔ گو لارڈ ڈالیٹور سے تمھاری شادی ہوگی لیکن مین تمکو ہمیشہ اپنے دل سے چاہونگا۔ یہ تو مین نے تمھارا دل خوش کرنے کے لیے کہ دیا تھا۔ ورنہ یہ نہ سمجھنا کہ مین خوش ہون ہا۔

کیرولائن نے چند آنسو گرائے مگر وارگریف کی خوشامد اور بناوٹ کی باتون نے اسکا دل پھر بیچر کر دیا

وارگریف - اور ایولن کہان ہی؟ کل تو چڑیل کچھ دیوانی معلوم ہوتی تھی - بات بات مین جواب دیتی تھی - تھین معلوم ہوتی ہی اسکو کیا ہوگیا تھا -

کیرولائن - اسکو یہ سنکر بڑا افسوس ہوا تھا کہ مین اُس شخص سے شادی کرنے والی ہون جسکو مین نہین چاہتی - وارگریف ! اُسکا دل تمسے زیادہ نرم ہی -

وارگریف - (خوف ظاہر کر کے) لیکن اسکو یہ تو خیال نہین ہی کہ مین تمکو چاہتا ہون والله عورتین بڑی رازدار ہوتی ہین -

کیرولائن - جی نہین ! اسکو نام کو شبہہ نہین ہی معلوم ہوتا ہی کہ اُسکی مان وغیرہ کی نسبت کچھ گفتگو ہو رہی تھی - اسنے اُسکو ناراض کر دیا - کیون صاحب آپ کو معلوم ہی یہ لیڈی وارگریف کون تھین -

وارگریف - میرے چچا نے مجھسے صرف یہ کہا تھا کہ وہ بڑے خاندان یا رتبہ کی نہ تھی باقی حال نہین معلوم وہ اب بھی بڑی حسین ہی - ایولن سے کم نہین -

کیرولائن - اس سے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکا چال چلن بھی اچھا ہوگا -

وارگریف - ضرور ہوگا لیکن موسیقی کے سوا اُسنے کسی اور چیز مین اچھی تعلیم نہین پائی تھی میرا ارادہ قصبہ سی—کو جانے کا ہی - وہان میرے ماموں رہا کرتے تھے - اگر مین کوشش کرونگا تو اور زیادہ حالات معلوم ہو جاینگے -

کیرولائن - کیا سابق لارڈ وارگریف نے قصبہ سی—— مین شادی کی تھی -

وارگریف - ڈیون شائر مین شادی کی تھی -

کیرولائن - آپ کو یہ جاننے کا شوق تو ضرور ہوگا کہ آپ کی منگیتر کا باپ کون تھا -

وارگریف - اسکا چندان شوق نہین ہی - مین سمجھتا ہون تمھاری نانی اور برگ گرین کا

بوڑھا پادری سب حال جانتا ہی۔

کیرولائن۔ مین بھی کیسی پاگل ہون۔ آپ سے کہنا ہی بھول گئی۔ پادری آبرے آئے ہوئے ہین۔

وارگریف۔ یہ بوڑھا کون آیا ہی۔

کیرولائن۔ خدا جانے۔ آپا کے پاس سے یہ خط آیا تھا جسمین اُسنے آج آنے کو لکھا تھا شاید لیڈی وارگریف نے ایولن کو بُلوایا ہو۔

وارگریف۔ (فکر سے)۔ اب کیا کرون؟۔ کہو تو پھر کہون۔

کیرولائن۔ بیکار ہی۔ اب آپ مایوس ہوجائیے۔

وارگریف۔ اور برباد ہوجاؤن؟۔ سنو کیرولائن وہ انکار بھی کردے لیکن مین مایوس نہین ہونگا۔ کسی نہ کسی طرح اُس سے ضرور شادی کرونگا۔ کچھ روپیہ ہی نہین بلکہ انتقام بھی مجکو مجبور کرتا ہی۔ اسنے تو میری زندگی کا لطف خاک مین ملا دیا۔ ایک تو میری دولت پر قابض ہوگئی دوسرے میرے ارادون کو پسپا کرنے کی فکر مین ہی۔ لیکن یہان ایک خون سوار ہی کہین جاے مین پیچھا نہین چھوڑونگا۔

کیرولائن۔ آپ تو مجکو ڈرائے مارتے ہین۔ حضرت وہ زمانہ نہین کہ زبردستی ——

وارگریف۔ مین اسوقت پیشین گوئی کرتا ہون کہ ایولن کو میرے ماموں کی خواہش پوری کرنا ہوگی۔

جب لارڈ وارگریف واپس آئے تو اُنکے نوکر نے اُنکو ایک خط دیا جو صبح آیا تھا۔ یہ خط مسٹر گسٹاوس ڈاوس نے بھیجا تھا۔

فلیٹ اسٹریٹ۔ ۲۰۔ سنہ ۱۸

میرے لارڈ۔ مین آپ کو سلف اور کمپنی کی طرف سے نہایت افسوس کے ساتھ مطلع کرتا ہون کہ نرخ زر کی موجودہ حالت مین ہم ہز لارڈشپ کا تمسک تعدادی دس ہزار پونڈ

جسکی میعاد ۲۴۔ ماہ کو ختم ہوگی نہین بدل سکینگے۔ اس درخواست کی طرف ہزلارڈشپ کی توجہ نہایت ادب سے مائل کرائی جاتی ہو۔

آپ کا خادم۔ گسٹاوس ڈاوس۔

اس خط سے لارڈ وارگریف کا فکر اور بڑھ گیا اور وہ سخت چین بچین ہو گے!

چھٹا باب

پادری آبرے بڑی دیر تک ایولن سے تنہائی مین گفتگو کرتا رہا اور اسی سے ایولن کو مالٹرپورس کی روانگی کا حال معلوم ہوا۔ ایولن کو یہ خبر وحشت اثر سنکر بڑا افسوس ہوا۔ وہ اپنے دل مین کہنے لگی "یہ سچ ہو وہ مجھسے کیون محبت کرتا۔ وہ ایک عالم متجر مین ایک ناتجربہ کار کمسن لڑکی۔ اسکو خدا نے ذہانت اور لیاقت دی تھی۔ مین ایک جاہل مطلق۔ میری محبت سے اسکو کیا سروکار تھا اور اگر ہوتا بھی تو میرے پاس سے کیون چلا جاتا!" غرض اسی خیال نے ایولن کے دماغ کو تہ وبالا کر دیا اور اسکو اتنی جرأت نہوئی کہ پارٹی سے نیچے آکر ملتی۔ پادری آبرے اسکو اپنے کمرے مین تنہا چھوڑکر چلا گیا اور مسنز مرٹن کو اسکے عذرات سنا دیے۔

مسنز مرٹن۔ کیرولائن۔ جاؤ مس ایولن سے پوچھ آؤ وہ کیا کھائینگی۔ یہان نہین آتی ہین تو کھانا وہین بھیجدیا جاے۔

مسٹر مرٹن۔ میری پیاری تم بھی کیرولائن کے ساتھ چلی جاؤ۔

پادری۔ آج ایولن کی طبیعت اچھی نہین ہو۔ میری راے مین فی الحال نہ جائیے۔

مگر مسنز مرٹن کمرے سے چلی گئی تھین اور کیرولائن بھی اُنکے ہمراہ ہولی تھی۔

صوفی۔ ابا۔ ایولن کو دیکھنے ہم بھی جائینگے۔

مسنز مرٹن۔ تم بہت شور مچاتی ہو۔ اب چپ چاپ بیٹھ جاؤ۔ مسٹر آبرے۔ یہ لڑکیان بڑی گستاخ ہوگئی ہین۔

پادری نے اُنکی طرف بڑی محبت سے دیکھا اور اپنے قریب بُلا لیا اتنے مین لارڈ وارگریف

کمرے مین داخل ہوئے۔

پادری کو دیکھکر اسکا چہرہ تعجب اور خوشی سے روشن ہوگیا۔ وہ جلدی سے اُسکی طرف بڑھا اور مصافحہ کرکے لیڈی وارگریف کا مزاج دریافت کیا۔ تھوڑی دیر مین مسٹر مرٹن اور کیرولائن واپس آئین اور مس کیمرون کی علالت کا حال سُنایا جس سے لارڈ وارگریف کو کمال افسوس ہوا کچھ دیر بعد جب کھانے سے فراغت ہوچکی تو تینون اور دونون لیڈیان کمرے سے چلی گئین اور پادری آبرے بھی ایولن کے پاس جانے کے لیے اُٹھے۔

وارگریف - کیا آپ مس کیمرون کے پاس جاتے ہین۔ اگر جایئے تو کہہ دیجیے گا کہ لارڈ وارگریف تمھاری علالت کا حال سُنکر بڑا افسوس کرتے تھے۔ یہ انگور لیتے جایئے۔ دیدیجیے گا۔ میرے خیال مین کچھ نقصان نہ کرینگے۔

جب پادری چلا گیا تو مسٹر مرٹن نے وارگریف سے دریافت کیا ”مین یقین کرتا ہون کہ لیڈی وارگریف اور مس کیمرون اس بوڑھے کو بہت چاہتی ہین۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسمین عقل وہنر نہین ہین ورنہ وہ اس عمر مین معمولی پادری نہوتا۔

وارگریف - صحیح ہے۔ اگر آدمی مین لیاقت ہو تو پادری کے پیشہ مین بھی کامیابی ہوسکتی ہے۔

ساتوان باب

پادری آبرے نے ایولن کی گفتگو سے تاڑ لیا کہ لارڈ وارگریف کی اُمیدین پوری نہین ہوسکتین کیونکہ ایولن نے اُس سے صاف طور پر بیان کردیا کہ مجکو کسی طرح لارڈ وارگریف سے نجات دلوایئے۔

اب چونکہ یہ بات طے ہوگئی تھی کہ وہ آبرے کے ساتھ برک گرین کو واپس جائیگی اسلیے یہ نہایت ضروری تھا کہ اسکے منگیتر سے بھی اس گفتگو کا تصفیہ ہوجائے جو مدتون سے ہورہی تھی۔ ایولن ڈرتی تھی کہ مین اپنا ارادہ وارگریف سے خود نہ ظاہر کرسکونگی چنانچہ

پادری آبرے نے یہ کام بھی اپنے ذمہ لیا اور ایولن اس وعدہ پر اسقدر خوش ہوئی جسطرح کوئی غلام قید سے رہا ہوجانے پر خوش ہوتا ہو۔

ناشتہ کے وقت مسٹر آبرے نے مرٹن والون سے ایولن کا اپنے مکان برک گرین کو جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ لارڈ وارگریف یہ سنکر چونک پڑے۔ اپنے لب کاٹ لیے اور کچھ نہ بولے۔

مسٹر مرٹن۔ یہ ناممکن ہو۔ مسٹر آبرے مس کیمرون کے رتبے کا تو خیال کیجیے سوا ایک عورت کے نہ تو اُسکا کوئی ملازم ساتھ ہو۔ اور نہ گاڑی ہو کہین اتنی دور ڈاک گاڑی مین چلنا ٹھیک ہوگا۔ لارڈ وارگریف مین یقین کرتا ہون کہ آپ تو ہرگز منظور نہ کرینگے۔

وارگریف۔ بیشک۔ یہ سفر اعتراض کے قابل ہو۔

آبرے (ملائمت سے)۔ معاف کیجیے گا۔ مین مس کیمرون کے رتبے اور منصب سے واقف ہون۔ لیڈی وارگریف کی گاڑی جسمین بیٹھکر مین آیا تھا اُنکی لڑکی کے لیے ناموزون نہین ہو اور مجکو یہ بھی خیال ہو کہ مس کیمرون کے مزاج مین اسقدر فتور نہین آگیا ہو کہ میرے ساتھ دو دن کا سفر نہ اختیار کرسکے۔

مسٹر مرٹن۔ ہمارا مطلب تو یہ ہو کہ ابھی مس ایولن یہان سے نہ جائین۔ بلکہ مین سمجھتا تھا کہ آپ بھی کم از کم ایک ہفتہ قیام کرینگے۔

پادری آبرے مسٹر مرٹن کی فلسفیانہ گفتگو سے بہت خوش ہوئے اور جواب دینے کو تھے کہ ایک نوکر نے کتابون کا ایک پارسل اور ایک خط مسٹر مرٹن کو لاکر دیا۔ مسز مرٹن پارسل کھولنے لگین اور مسٹر مرٹن نے خط پڑھا۔ یہ خط مالٹریورس کے پاس سے آیا تھا جسمین لکھا تھا کہ "مین خلاف اُمید دو دن پہلے چلا گیا اور آپ سے مل نہ سکا"۔

کیرولائن۔ مجھسے تو کل رات مسٹر جنکس نے کہا تھا کہ وہ کلیولینڈ کے ساتھ پیرس چلے گئے۔

وارگریف بھی اپنے نام کے خطوط کھولنے مین مصروف تھا کہ آخر کار ایک خط پڑھ کر اسکی باچھین کھل گئین۔

وارگریف ”ونڈسر مین شاہی دعوت ہی“ مین بھی آج ہی چلاجاؤنگا۔

مسنر مرٹن۔کیا بادشاہ صاحب نے لکھا ہی۔ذرا مین بھی دیکھون۔

وارگریف۔(مسنر مرٹن کو خط دیکر) ہو گو اُنکے ہاتھ کا لکھا ہوا نہین ہی۔لیکن مطلب وہی ہی۔

یہ کہکر وارگریف نے باقی خطوط اپنی جیب مین رکھ لیے اور اُٹھکر کھڑکی کی طرف چلا۔

پادری آبرے بھی اُٹھ کر کھڑا ہوا اور درخواست کی کہ مجکو آپ سے کچھ کہنا ہی۔

وارگریف۔آیئے۔بسم اللہ۔اس کمرے مین تشریف لے چلیے۔

آٹھوان باب

پادری۔میرے لارڈ۔آپ کو یہ تو معلوم ہوگا کہ جب آپ کے ماموں جان نے انتقال کیا تھا تو مس کیمرون اور آپ کی نسبت کیا ارشاد کیا تھا۔نیز مجکو یہ کہنے کی ضرورت نہین ہی کہ ازروے وصیت شادی کے اقرار کی صرف اُس حالت مین پابندی ہوسکتی ہی کہ اس شادی سے جس شخص کی راحت مقصود ہی وہ وقت مناسب پر اقرار کرے۔

وارگریف۔(بےصبری سے اپنا ہاتھ جھٹک کر)۔مین نہین جانتا کہ آپ کو ان باتون سے کیا تعلق ہی۔آپ اصل مطلب بیان کیجیے۔

پادری۔گزارش یہ ہی کہ مس کیمرون میری معرفت آپ سے یہ عرض کرنا چاہتی ہین کہ وہ حضور کی زوجہ بننے کا فخر حاصل کرنا نہین چاہتین لیکن ازراہ ادب و دوستی اپنی جائداد مین سے ایک حصہ دینے کو تیار ہین۔

وارگریف۔(چونک کر)۔مین نہین جانتا کہ اس اطلاع کے لیے آپ کا کس زبان سے شکریہ ادا کرون لیکن میرے اور مس کیمرون کے درمیان کسی سفیر کی ضرورت نہین ہی۔ میرا رتبہ میری محبت۔میرا تعلق۔اور میری حیثیت یہ سب باتین اس بات کی مقتضی ہین کہ مس کیمرون

خود میری درخواست نامنظور کرین۔

پادری۔ اسمین شک نہین ہو کہ مِس کیمرون آپ سے ملاقات کرنے مین عذر نہین کرینگی لیکن معاف کیجیے گا۔ مین سمجھتا تھا کہ اگر تیسرا شخص تصفیہ کرا دے تو دونون مین سے کسی کو رنج نہ پہونچے۔ بہرحال مین کفّارہ کرنے کو تیار ہون۔

وارگریف۔ مین نے کئی برس اُمید اور انتظار مین بسر کیے میری جوانی ایک خیالی خواب کے پیچھے برباد ہوگئی۔ ان نقصانون کا کیا کفّارہ ہوسکتا ہی۔ کفّارہ کا ذکر بچون سے کیجیے مین آپ کے روبرو بطورِ اُس شخص کے کھڑا ہون جسکی خانگی راحت پر پانی پھر گیا۔ جسکی پبلک اُمیدون پر تاریکی چھا گئی جسکی زندگی برباد ہوگئی۔ دولت تباہ ہوگئی اور جسکی وہ تدبیرین بھی خاک مین مل گئین جو صرف ایک اُمید پر جائز طریقہ سے مبنی تھین۔ ایسے شخص سے آپ کفّارہ کا ذکر کرتے ہین۔

پادری۔ (موثر ہوکر) میرے لارڈ۔ اسمین شک نہین ہو کہ آپ نے جو کچھ فرمایا صحیح ہو لیکن افسوس! اس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ آیندہ کی اُمیدون پر بھروسہ نہین کیا جاسکتا اسکے مامون نے بدقسمتی سے وہ شرائط لکھے ہین جنکو محبت اور زندگی کے انقلاب جب چاہین توڑ دین۔ اسمین شک نہین کہ لارڈ وارگریف متوفی چاہتے تھے کہ اس شادی کے ذریعہ سے اپنے خطاب اور رتبہ کو خاندان سے باہر جانے نہ دین لیکن اسکے مامون کو ایولن کی راحت بھی تہ دل سے منظور نہ تھی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اُنھون نے وصیت نامہ میں ایولن کو آپ سے شادی کرنے پر پابند نہین کر دیا تھا بلکہ شرط لکھ دی تھی کہ اگر ایولن انکار کرے تو آپ اسکی جائداد مین سے ایک مقررہ رقم لے سکتے ہین۔ پس اگر آپ ان سب باتون پر لحاظ فرمائین تو آپ کو یقین ہوسکتا ہو کہ آپ کے مامون جان کو آپ کی بہتری بھی بہت ملحوظ خاطر تھی۔

وارگریف ہنسا مگر کچھ جواب نہین دیا۔

پادری ۔ اور اگر آپ کو اس بات کا شک ہو تو اُنکے نیک ارادون کے اور صاف ثبوت بھی دیسکتا ہون ۔ انکو لیڈی وارگریف کی ذات پر اسقدر بھروسہ تھا کہ اپنی وفات کے قبل انکے نام ایک خط چھوڑ گئے ہین جو مین حضور کے ملاحظہ کے لیے پیش کرتا ہون حضور غور فرمائینگے کہ اُنھون نے لیڈی وارگریف کی مرضی پر کئی باتین منحصر رکھی ہین اور لکھ دیا ہو کہ ایولن اور آپ کے ساتھ کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیے ۔ دیکھیے وہ فقرہ یہ ہو ۔

لارڈ وارگریف نے جلدی سے خط پر نظر ڈالی اور یہ فقرہ پڑھا ۔

اور اگر ایولن سن شعور کو پہونچکر للی سے شادی کرنے پر انکار کرے تو اُسکو خمیازہ ہی مین کسی حالت مین اسکی راحت مین فرق لانا نہین چاہتا ۔ لیکن میری مرضی ہو کہ للی کو اپنے دعاوی پیش کرنے کے پورے موقع دیے جائین اور ایولن کو ایسی تعلیم دینی چاہیے کہ وہ للی وارگریف کو اپنا آیندہ شوہر سمجھنے لگے "

آبرے ۔ (خط واپس لیکر) ۔ یہ دیکھیے یہ خط بھی اسی تاریخ کا لکھا ہوا ہو جبدن آپ کے ماموں نے وصیت لکھی تھی جو کچھ اُنھون نے چاہا تھا ۔ اُسکی تعمیل کی گئی اب آپ خود انصاف کیجیے کہ اسمین ہم لوگون کا کیا قصور ہو ۔

وارگریف ۔ کیا مین یہ سمجھ لون کہ مجکو اب یا آیندہ ایولن کی محبت حاصل کرنے کا کوئی موقع نہین ملیگا ؟ مسٹر آبرے ۔ آپ سے مجھے یہ اُمید نہین ہو کہ آپ ایولن کو اس معاملے مین حوصلہ دینگے اس عمر مین کل لڑکیون کی یہی کیفیت ہوتی ہو ۔ اور مجکو بھی پوری اُمید ہو کہ ایک دن مین آپ کو آپ کی ترقی پر اور آپ مجکو میری شادی پر مبارکباد دینگے وارگریف نے مسکرا کر تقریر کی مگر اسکے لہجہ سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ مذاق مین اپنا مطلب ظاہر کرنا چاہتا ہو ہر چند پادری آبرے بڑا مسکین شخص تھا لیکن اسکو یہ سنکر بہت بُرا معلوم ہوا کہ وارگریف ترقی کی لالچ دیکر اپنا کام پورا کرنا چاہتا ہو ۔ پادری آبرے کو اس تقریر پر بڑا غصہ معلوم ہوا مگر اسنے ضبط کر کے جواب دیا ۔ "حضور" ۔ آپ معاف فرمائین مجکو جو کچھ کہنا تھا مین کہ چکا ۔ اب آپ

خود میری درخواست نامنظور کرین۔

پادری۔ اسمین شک نہین ہو کہ مس کیمرون آپ سے ملاقات کرنے مین عذر نہین کرینگی لیکن معاف کیجیے گا۔ مین سمجھتا تھا کہ اگر تیسرا شخص تصفیہ کرادے تو دونون مین سے کسی کو رنج نہ پہونچے۔ بہر حال مین کفّارہ کرنے کو تیار ہون۔

وارگریف۔ مین نے کئی برس اُمید اور انتظار مین بسر کیے میری جوانی ایک خیالی خواب کے پیچھے برباد ہوگئی۔ ان نقصانون کا کیا کفّارہ ہوسکتا ہی۔ کفّارہ کا ذکر بچون سے کیجیے مین آپ کے روبرو بطور اس شخص کے کھڑا ہون جسکی خانگی راحت پر پانی پھر گیا۔ جسکی پبلک اُمیدون پر تاریکی چھاگئی جسکی زندگی برباد ہوگئی۔ دولت تباہ ہوگئی اور جسکی وہ تدبیرین بھی خاک مین مل گئین جو صرف ایک اُمید پر جائز طریقہ سے مبنی تھین۔ ایسے شخص سے آپ کفّارہ کا ذکر کرتے ہین۔

پادری۔ (موثر ہوکر) میرے لارڈ۔ اسمین شک نہین ہو کہ آپ نے جو کچھ فرمایا صحیح ہو لیکن افسوس! اس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ آیندہ کی اُمیدون پر بھروسہ نہین کیا جاسکتا اسکے مامون نے بدقسمتی سے وہ شرائط لکھے ہین جنکو محبت اور زندگی کے انقلاب جب چاہین توڑدین۔ اسمین شک نہین کہ لارڈ وارگریف متوفی چاہتے تھے کہ اس شادی کے ذریعہ سے اپنے خطاب اور رتبہ کو خاندان سے باہر جانے نہ دین لیکن اسکے ماموں کو ایولن کی راحت بھی تہ دل سے منظور نہ تھی۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اُنھون نے وصیت نامہ مین ایولن کو آپ سے شادی کرنے پر پابند نہین کردیا تھا بلکہ شرط لکھ دی تھی کہ اگر ایولن انکار کرے تو آپ اسکی جائداد مین سے ایک مقررہ رقم لے سکتے ہین۔ پس اگر آپ ان سب باتون پر لحاظ فرمائین تو آپ کو یقین ہوسکتا ہو کہ آپ کے مامون جان کو آپ کی بہتری بھی بہت ملحوظ خاطر تھی۔

وارگریف ہنسا مگر کچھ جواب نہین دیا۔

پادری ۔ اور اگر آپ کو اس بات کا شک ہو تو اُنکے نیک ارادون کے اور صاف ثبوت بھی دیسکتا ہون ۔ انکو لیڈی وارگریف کی ذات پر اسقدر بھروسہ تھا کہ اپنی وفات کے قبل انکے نام ایک خط چھوڑ گئے ہین جو مین حضور کے لاحظہ کے لیے پیش کرتا ہون حضور غور فرمائینگے کہ اُنھون نے لیڈی وارگریف کی مرضی پر کئی باتین منحصر رکھی ہین اور لکھ دیا ہو کہ ایولن اور آپ کے ساتھ کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیے ۔ دیکھیے وہ فقرہ یہ ہو ۔

لارڈ وارگریف نے جلدی سے خط پر نظر ڈالی اور یہ فقرہ پڑھا ۔

اور اگر ایولن سن شعور کو پہونچکر ملی سے شادی کرنے پر انکار کرے تو اُسکو ختیار ہی مین کسی حالت مین اسکی راحت مین فرق لانا نہین چاہتا ۔ لیکن میری مرضی ہو کہ ملی کو اپنے دعاوی پیش کرنے کے پورے موقع دیے جائین اور ایولن کو ایسی تعلیم دینی چاہیے کہ وہ ملی وارگریف کو اپنا آیندہ شوہر سمجھنے لگے ۔"

آبرے ۔ (خط واپس لیکر) ۔ یہ دیکھیے یہ خط بھی اسی تاریخ کا لکھا ہوا ہی جبدن آپ کے ماموں نے وصیت لکھی تھی جو کچھ اُنھون نے چاہا تھا ۔ اُسکی تعمیل کی گئی اب آپ خود انصاف کیجیے کہ اسمین ہم لوگون کا کیا قصور ہو ۔

وارگریف ۔ کیا مین یہ سمجھ لون کہ مجکو اب یا آیندہ ایولن کی محبت حاصل کرنے کا کوئی موقع نہین ملیگا ؟ ۔ مسٹر آبرے ۔ آپ سے مجھے یہ اُمید نہین ہو کہ آپ ایولن کو اس معاملے مین حوصلہ دینگے اس عمر مین کل لڑکیون کی یہی کیفیت ہوتی ہو ۔ اور مجکو بھی پوری اُمید ہو کہ ایک دن مین آپ کو آپ کی ترقی پر اور آپ مجکو میری شادی پر مبارکباد دینگے وارگریف نے ہنسکر یہ تقریر کی مگر اسکے لہجہ سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ مذاق مین اپنا مطلب ظاہر کرنا چاہتا ہو ہر چند پادری آبرے بڑا مسکین شخص تھا لیکن اسکو یہ سنکر بہت بُرا معلوم ہوا کہ وارگریف ترقی کی لالچ دیکر اپنا کام پورا کرنا چاہتا ہو ۔ پادری آبرے کو اس تقریر پر بڑا غصہ معلوم ہوا مگر اسنے ضبط کر کے جواب دیا ۔ "حضور ۔" آپ معاف فرمائین مجکو جو کچھ کہنا تھا مین کہہ چکا ۔ اب آپ

مس ایولن سے تصفیہ کرلین۔

خیر۔ اب ایولن سے عرض کردیجیے گا کہ مجکو اپنی آخری اور الوداعی ملاقات سے سرفراز فرمائین۔

وارگریف اپنی کرسی پر بیٹھ گیا اور پادری آبرے چلا گیا۔

نوان باب

وارگریف نے یہ دیکھ کر کہ دھمکی۔ طعنہ اور شکایت سے کام نہین چلیگا۔ بڑی خوشامد اور چالاکی سے کام لیا۔

وارگریف۔ (رنج آلود لہجہ مین) بس ایولن میرے لیے اتنا ہی کافی ہوگیا کہ تم مجکو نہین چاہتین اور مین تمکو خوش نہین رکھ سکتا۔ خیر۔ اب تم آزاد ہو۔ خوش رہو۔

ایولن۔ (روکر اور اپنی طفلی کی ہزارون باتین یاد کرکے) آہ۔ لارڈ وارگریف۔ آہ لیلی۔ جب تک مین کسی نہ کسی طور پر یہ ثابت کردونگی کہ مین آپ کے احسانات کی بڑی مشکور ہون مجکو چین نہ ملیگا۔ آہ۔ یہ دولت جسکی مجکو خواہش نہین ہی اسوقت میرے قبضہ مین ہوتی تو اچھا تھا! لیکن خیر جسدن مین اسکی مالک ہونگی آپ کے نذر کردونگی۔ اسمین کوئی میرا احسان نہیں ہوگا۔ انصاف کی بات یہ ہی کہ آپ متوفی کے قریبی رشتہ دار تھے مجکو اُنپر سوا محبت کے اور کوئی استحقاق نہ تھا۔ ہائے محبت! اور پھر نافرمانی!۔

اس تقریر سے وارگریف اپنے دل ہی دل مین بہت خوش ہوا مگر ظاہرا نہایت ہی رنج آلود صورت بنائی اور رومال کو اپنی آنکھ پر رکھ کر کہنے لگا "میری پیاری ایولن۔ ایسی باتین نہ کرو۔ مجھے مطلق رنج نہین ہی۔ مجکو امید سے زیادہ اطمینان حاصل ہوگیا۔ لیکن صرف اپنا محافظ اور مشیر سمجھو۔ مین اسی استحقاق کو دنیا کی کل نعمتون سے بہتر سمجھتا ہون"

لارڈ وارگریف کو اس بات کا کچھ کچھ شک ضرور ہوگیا تھا کہ لیگارڈ نے ایولن کے دل مین ایک بے اندازہ دلچسپی پیدا کردی ہی اور مالٹراورس کہا اسکو ڈر نہ تھا کیونکہ وہ

خیال کرتا تھا کہ اگر ایولن اور بالٹیورس مین محبت ہوتی تو بالٹیورس کیون چلا جاتا۔

وارگریف اور ایولن مین کچھ دیر اور گفتگو ہوئی۔ اسکے بعد ایولن چلی گئی مگر اسی لمحہ سے جب وارگریف نے اس سے کہا۔ "لو اب تم آزاد ہو خوش رہو" ایولن کیمرون کو عزت کی نظر سے دیکھنے لگی۔ اسنے اسکی مایوسی پر رحم کھایا اور اسکی فیاضانہ طبیعت اور بردباری کی بڑی مشکور رہوئی۔

اس اثنا مین وارگریف ایولن سے جدا ہو کر اپنے کمرے کو گیا اور وہان جا کر ڈاک گاڑی کا انتظار کیا جب گاڑی آگئی تو وہ ملاقات کے کمرے مین آیا اور مسٹر اور مسنر مرٹن کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کر کے کیرولائن کے پاس گیا۔

وارگریف۔ "کیرولائن۔ مین آیندہ مشکل ہی شکل دیکھتا ہون۔ لیکن مین مایوس نہین ہون اب تک مین نے تمھاری خدمت کی۔ اب تم میری خدمت کرنا" والسلام۔

اتنے مین ڈاک گاڑی دروازے کے قریب آکر کھڑی ہوگئی وارگریف نے دیکھا کہ کیرولائن نہایت رنجیدہ کھڑی ہوئی ہے۔ وہ اسکے قریب گیا اور ہاتھ کو بوسہ دیکر لارڈ والٹیمور سے ملنے گیا۔